6.16

فہم مضامینِ

قرآن

مرتبہ

سرفراز محمد بھٹی

256 ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

Marfat.com

Marfat.com

فہمِ مضامینِ

قرآن

مرتبہ:

سرفراز محمد بھٹی

Marfat.com

84512

ہدیہ: دعائے خیر

ملنے کا پتہ: 256 ستلج بلاک،
علامہ اقبال ٹاؤن،
لاہور۔
فون نمبر:7833815

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

امابعد: قرآن حکیم اللہ جل شانہ کا آخری صحیفۂ ہدایت ہے جو حضور رسولِ آخرالزماں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اس میں قیامت تک کے تمام فکری، تہذیبی، تمدنی، اجتماعی ضروریات پورا کرنے کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ اس دستورِ حیات کے مندرجات کو جان کر ان پر غور وفکر کر کے اسے سمجھا جائے اور اپنی زندگی کے ہر پہلو پر عملی طور پر اسے لاگو کر کے اس مقصدِ عظیم کو حاصل کیا جائے جس کے لئے پروردگارِ عالم نے ہماری تخلیق فرمائی۔

آج تک ہمارا زور صرف تلاوتِ قرآنِ حکیم پر ہی رہا ہے یہ عمل ہے تو حصولِ رحمت و برکت کا باعث، لیکن یہ انسان کو اصل منزل تک نہیں پہنچاتا۔ اللہ کریم فرماتا ہے کہ یہ دنیا دارالعمل ہے اس میں انسان کو امتحان کے لئے بھجوایا گیا ہے اور یہ زندگی اس نے محنت ومشقت سے بسر کرنا ہے۔ اگر یہ محنت ومشقت اللہ کے حکموں کے بجالانے میں ہو تو کامیابی اور اگر خواہشاتِ نفس کو پورا کرنے کے لئے ہو تو ناکامی۔ اب حکموں کو جاننے کے لئے قرآن کے مطالب جاننے کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے ہم عربی زبان سے نابلد ہیں اس لئے تلاوت کے ساتھ ترجمہ پڑھے بغیر ہم مقصد تو نہیں پا سکتے۔ اسے اگر دوسری طرح بھی دیکھیں کہ اللہ کریم نے کتابِ رحمت میں توحید کے بعد سب سے زیادہ عقیدۂ آخرت کو بیان فرمایا ہے کہ مر کر دوبارہ زندہ ہونا ہے، حساب کتاب حق ہے اور پھر اعمال کے مطابق دائمی جزاوسزا۔ اعمالِ صالح کے لئے پھر ہمیں احکامِ الٰہی جاننا ضروری ہیں اور اس کو ترجمہ کے ذریعے ہی جانا جا سکتا ہے۔

غالباً نظامِ تراویح اسی لئے وضع کیا گیا ہوگا کہ سامع قرآن سننے کے ساتھ احکامِ الٰہی کا بھی اعادہ کر لے تاکہ اگلے سال پھر وہ بہتر زندگی گزار سکے۔ اسی ضرورت کو مدِنظر رکھ کر یہ رسالہ مرتب کیا گیا ہے کہ کسی کے پاس اگر اتنا وقت نہیں کہ وہ اس سوا پارہ کا ترجمہ دن میں پڑھ لے جس کی تلاوت شام کو تراویح میں سننا ہے تو کم از کم اس رسالہ سے چند صفحات پڑھ کر ان موضوعات اور اشارات کو جان لے جن پر اس شام اس نے کلامِ پاک سننا ہے۔ جان لیجئے کہ خلاصہ جیسا کہ یہ رسالہ ہے کبھی اصل کتاب کا بدل نہیں ہو سکتا اس لئے اس رسالہ کو ترتیب دیتے ہوئے اس بات کی

Marfat.com

کوشش کی گئی ہے کہ اسے پڑھنے سے قاری کو تشنگی کا احساس ہو اور وہ تفصیل جاننے کے لئے قرآن حکیم کی جانب راغب ہو۔ یہ رسالہ قرآن حکیم کا ترجمہ نہیں بلکہ صرف مختصر مفہوم دیا گیا ہے۔ اسے مرتب کرنے میں ہر ممکن احتیاط برتی گئی ہے۔ اس کی تکمیل کے بعد محترم مولانا قاری محمد شریف صاحب نے اس کو بغور دیکھا پھر محترم رائے فقیر محمد صاحب فاضل علومِ دینی و فیلو چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ نے اس کو دیکھ کر جامعہ نعیمیہ میں جناب ڈاکٹر محمد سرفراز حسین نعیمی صاحب کو نظرِ ثانی کے لئے دیا۔ میں ان تمام حضرات کا تہ دل سے مشکور و ممنون ہوں کہ ان کی تجاویز اور رہنمائی کے باعث بیان اور نکھر گیا۔

ان انتہائی کوششوں کے باوجود اگر کوئی کوتاہی باقی ہو تو میں اس کے لئے صدقِ دل سے توبہ کرتا ہوں اور اپنے ربّ کریم سے معافی اور بخشش کا طالب ہوں۔ اہل علم سے بھی درخواست ہے کہ اگر کوئی غلطی ان کی نظر میں آئے تو احقر کو مطلع کریں تا کہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

میں جناب محمد انور صاحب کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے بہت کم وقت میں اسے کمپوز کیا۔ جناب محمد معظم حمید صاحب اور احمد فراز بھٹی صاحب کی معاونت کے لئے بھی مشکور ہوں۔

اب مجھے اپنے جہل کا اقرار کرنا ہے کہ میں کوئی عالم نہیں صرف رحمتِ الٰہی اور ایک لگن سے اس کی تکمیل ممکن ہوسکی ہے۔

آخر میں میری دعا ہے کہ اللہ کریم اس ناچیز بندے کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اسے توشۂ آخرت بنائے اور اس کے پڑھنے اور سننے والوں کو دولتِ ہدایت و عمل سے نوازے اور تمام محسنین کو جنہوں نے میری رہنمائی اور معاونت فرمائی ہے دنیا اور آخرت میں اجر خیر کثیر سے نوازے۔ اللہ کریم میرے والدین، عزیز و اقربا اور تمام مسلمانوں کو مغفرت اور اخروی نعمتوں سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم o

وتب علينا انك انت التواب الرحيم

256- ستلج بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

۲۸ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ

۲۲ ستمبر ۲۰۰۶ء

بندہ راجی شفاعت و غفرات

سرفراز محمد بھٹی

Marfat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یکم رمضان المبارک: پارہ اول سورہ فاتحہ رکوع 1

سورہ بقرہ 1 تا 16 رکوع

پارہ دوم سورہ بقرہ 17 تا 21 رکوع

(1) سورہ الفاتحہ رکوع 1

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الفاتحہ قرآن حکیم کی پہلی سورہ ہے جسے کلام الٰہی کا مقدمہ، دیباچہ اور خلاصہ کہا گیا ہے۔ اس کا اسلوب دعائیہ ہے۔ علماء کا قول ہے کہ یہ دعا ہے اور قرآن اس دعا (طلب ہدایت) کا جواب ہے۔

تمام تعریف ستائش حمد وثناء کے لائق وہ ذاتِ اقدس ہے جو عالموں کا رب ہے جو رحمت والا ہے اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا مال کر رہی ہے۔ جو اُس دن کا مالک ہے جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ (خدایا) ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں (خدایا) ہم پر (سعادت کی) سیدھی راہ کھول دے۔ وہ راہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا۔ اُن کی نہیں جو پھٹکارے گئے اور نہ ان کی جو راہ سے بھٹک گئے۔

(2) سورہ البقرہ رکوع 1 تا 21

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

رکوع 1...... فرمایا: کہ یہ کتاب ہر قسم کے شک وشبہ سے پاک ہے اس میں جو تعلیم دی گئی ہے وہی صراطِ مستقیم ہے اور جو وعدے کیے گئے ہیں وہ یقینی طور پر پورے ہوں گے۔ یہ ان

Marfat.com

لوگوں کے لیے راہ ہدایت ہے جنہوں نے اسلامی نظریہ حیات قبول کیا، جنہیں سچائی کی طلب و تلاش ہے اور آخرت کی جواب دہی پر یقین ہے۔

یہ لوگ جو متقی ہیں، غیب پر ایمان لاتے، نماز پابندی سے ادا کرتے، نیکی کی راہ میں مال خرچ کرتے، تمام آسمانی کتابوں اور الہامی نوشتوں پر ایمان رکھتے، جزا اور سزا کے دن پر یقین رکھتے ہیں بلاشبہ یہی ہدایت یافتہ اور کامیاب لوگ ہیں۔ جو لوگ انکارِ حق کے عادی ہو چکے ہیں وہ کسی طرح ماننے والے نہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہریں لگا دی ہیں اور آنکھوں پر پردے تان دیئے ہیں اور ان کے لیے عذابِ عظیم تیار ہے۔

رکوع 2 ...... فرمایا: منافق، ایماندار ہونا ظاہر کرتے ہیں پر دل سے نہیں۔ یہ بظاہر اللہ اور مومنوں کو دھوکہ دیتے ہیں لیکن خود دھوکے میں ہیں۔ یہ جھوٹے ہیں اور ان کے دلوں میں نفاق کا روگ ہے۔ ان کو فساد سے روکیں تو کہتے ہیں ہم اصلاح کر رہے ہیں۔ صحیح ایمان والوں کو بے وقوف کہتے ہیں۔ یہ خود جھوٹے اور بے وقوف ہیں۔ ان کے لیے عذابِ الیم تیار ہے۔ یہ اللہ کے گھیرے میں ہیں وہ جب چاہے ان کی سماعت اور بصارت سلب کر لے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رکوع 3 ...... فرمایا: کہ صرف اپنے خالق کی بندگی کرو۔ وہی کُل کائنات کا خالق، مالک اور پروردگار ہے۔ قوت و حیات اس کے قبضۂ اختیار میں ہے۔ اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور یہ جہنم نافرمانوں کے لیے ہے۔ نیکوکاروں کو جنت کی خوشخبری ہے۔ تمہارے پروردگار نے کائنات زمین میں خزانے، سات آسمان، سورج چاند ستارے بنائے۔ بارش کے ذریعے تمہیں فائدے پہنچائے۔

رکوع 4 ...... فرمایا: اللہ نے انسان کو زمین پر نائب و خلیفہ بنانے کا فیصلہ کیا تو جن و ملائکہ کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کریں۔ صرف ابلیس نے تکبر کیا اور سجدہ سے انکار کیا تو مردود ٹھہرا اور قیامت تک کے لیے آدم اور ذریتِ آدم کا دشمن بن گیا۔ انسان کو دنیا کی امتحان گاہ میں بھیجا گیا کہ جو ہدایت پر چلیں گے انعام پائیں گے اور جو بھٹک کر شیطان کی پیروی کریں گے، آیات کا انکار کریں گے جہنم کا ایندھن بنیں گے۔

رکوع 5 ...... فرمایا: یہاں سے بنی اسرائیل کی تاریخ، ان کی فضیلت، لغزشوں،

Marfat.com

گناہوں اور پھر فضیلت کے چھن جانے کا بیان ہے جس میں عبرت اور نصیحت ہے۔ فرمایا: نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو اور نماز میں جھکنے والوں کے ساتھ جھکو اپنے معاملات کے حل کے لیے صبر و صلوٰۃ سے مدد لو۔

رکوع 6...... بنی اسرائیل پر کیے گئے احسان بتلائے۔ فرمایا: کہ قیامت کے دن ہر ایک کو اپنی فکر ہوگی۔ کوئی نہ سفارش کر سکے گا نہ مجرم چھڑوا سکے گا۔ فرعون کے بنی اسرائیل پر مظالم اور فرعون کی تباہی بیان ہوئی۔ قوم موسیٰ علیہ السلام کا بچھڑے کی پوجا، من سلویٰ کے نزول کا تذکرہ ہوا۔

رکوع 7...... موسیٰ علیہ السلام نے پانی مانگا تو بارہ چشمے عطا کیے گئے۔ پھر بنی اسرائیل کے کفرانِ نعمت، حکم عدولی، نبیوں کے ناحق قتل اور پھر ان پر عذاب کا مسلط ہونا بیان ہوا۔

رکوع 8...... اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے نظریہ کی نفی کی کہ وہ نبیوں کی اولاد ہونے کی وجہ سے زیادہ مقرب ہیں۔ فرمایا: تقرب صرف صحیح ایمان اور عمل صالح کرنے سے ہی ہوگا۔

رکوع 9...... فرمایا: کہ بڑے دلائل اور معجزات کے باوجود بنی اسرائیل کے دل موم ہونے کی بجائے پتھر ہو گئے جن پر کوئی بات کارگر نہیں ہوتی وہ خود کو جنت کے ٹھیکیدار سمجھتے۔ فرمایا: عذابِ جہنم سے نجات کسی قوم کا میراث نہیں بلکہ جو صاحب ایمان عمل صالح کرے گا، جنت میں داخل ہوگا۔

رکوع 10...... فرمایا: کہ بنی اسرائیل نے اعمال صالح کے سب عہد توڑے۔ فسق و فجور میں مبتلا ہوئے۔ پس دنیا میں ذلیل و خوار ہوئے اور روزِ جزا میں بھی سخت ترین عذاب کا لقمہ بنیں گے جس میں کوئی کمی نہ آئے گی نہ ہی ان کو کہیں سے مدد ملے گی۔

رکوع 11...... فرمایا: موسیٰ علیہ السلام تا عیسیٰ علیہ السلام ان پر مبعوث کیے گئے لیکن بنی اسرائیل نے تکبر اور سرکشی اختیار کی اور اپنی نفسانی خواہشات کی اتباع کی۔ اس کے باوجود خود کو مومن اور جنت کا ٹھیکیدار سمجھتے اور نجات کو اپنا حق سمجھتے۔ لمبی عمر کی حرص کرتے ہیں کہ عمر ہزار سال پائیں۔ یہ عذاب سے نہیں بچ سکتے۔

رکوع 12...... بنی اسرائیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لانے کے عذر پیش کرتے۔ کتاب اللہ کی مخالفت کرتے۔ جادو، سفلی عملیات، تعویذ گنڈوں اور ٹونوں ٹوٹکوں جیسے

Marfat.com

شیطانی عملیات کی پیروی کرتے۔ فرمایا: جو شخص اپنے ایمان کے عوض ان شیطانی عملیات کو حاصل کرنے کا گھاٹے کا سودا کرتا ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

رکوع 13 ...... مسلمانوں کو فرمایا: کہ یہود کی طرح ذو معنی لفظ ''راعنا'' سے حضور ﷺ کو نہ پکاریں بلکہ ''انظرنا'' کہا کرو۔ فرمایا: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو صرف نیکوکار جنت میں جائیں گے۔

رکوع 14 ...... فرمایا: مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں۔ جس کام کو حکم دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق و مالک ہے۔ نافرمانوں کے لیے دنیا میں ذلت و رسوائی اور آخرت میں سخت عذاب ہے۔ فرمایا: آپ ﷺ کو سچ کے ساتھ بھیجا ہے۔ نیکوکاروں کو خوشخبری دینے اور نافرمانوں کو مواخذۂ الٰہی سے ڈرانے والا۔ اصل مومن وہ ہیں جو قرآن کو اس طرح پڑھتے ہیں جس طرح پڑھنے کا حق ہے۔ اور انکار والے دنیا اور آخرت میں خسارے میں رہیں گے۔

رکوع 15 ...... بنی اسرائیل کو احسان یاد دلائے اور فرمایا: کہ یہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی قربانیوں کا صلہ ہے کہ ان کی اولاد کو امامت اور پیشوائی دی۔ ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ تعمیر کر کے دعا کی کہ الٰہی اس شہر کو امن والا شہر بنا اور بسنے والوں کو مومن، میوے اور پھلوں کی بہتات کر دے۔ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور یہاں کے بسنے والوں کے لیے انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو تیری آیتیں انہیں پڑھ کر سنائے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دے۔

رکوع 16 ...... توحید پر بات ہوئی۔ انبیاء کے نام گنوا کر فرمایا: اُخروی نجات کے لیے اعمالِ صالحہ ضروری ہیں۔ مطلق نسب و نسبت پر مان کر کے اعمالِ صالحہ نہیں ترک کرنے چاہئیں۔ اس کے لیے نیک اعمال ضروری ہیں۔ فرمایا: دنیوی لالچ میں دینِ حق کو چھپانا بڑا ظلم ہے۔ فرمایا: ہر ایک کو اپنے اعمال کا جواب دینا ہے۔

پارہ دوم

رکوع 17 ...... فرمایا: کہ ہم نے آپ ﷺ کی آرزو کو دیکھ کر خانہ خدا کو قبلہ قرار دیا ہے۔ پہلے تم بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے اب خانہ کعبہ کی طرف۔ جان لو

Marfat.com

سب سمتیں اللہ ہی کی ہیں۔

رکوع 18 ...... فرمایا: بیت اللہ اب دنیا کے تمام مسلمانوں کے لیے قیامت تک کے لیے قبلہ مقرر کیا گیا ہے۔ دعائے ابراہیم کے مطابق تم کو ایک اللہ ایک رسول ایک کتاب اور ایک قبلہ کا پیرو بنایا تاکہ تم باہم متحد رہو اور اپنے محسنِ حقیقی کے احسانات کو یاد رکھو، کفرانِ نعمت سے بچتے رہو۔ اللہ کی رحمت کے دروازے تم پر کھلے رہیں گے۔

رکوع 19 ...... فرمایا: کہ دنیا میں کامیابی کے لیے کچھ مشکلات سے دوچار ہونا لازمی ہے۔ تم صبر و رضا، نماز و دعا کے ذریعے اللہ کی مدد حاصل کرو۔ فرمایا: اللہ کی راہ میں جان دینے والے مرتے نہیں اور ہمیشگی کی زندگی پاتے ہیں لیکن تم کو اس کا شعور نہیں۔ جان لو حج و عمرہ کے مراسم صرف رسمیں نہیں بلکہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ان نشانیوں سے نیکی کا جذبہ پیدا ہونا چاہئے اور انسان گناہوں سے پاک ہو کر اللہ کے حضور سرِ تسلیم خم کر دے۔ فرمایا: خوف و طمع کی خاطر اللہ کے حکموں کو چھپانے والوں پر اللہ کی پھٹکار اور تمام مخلوقات کی لعنت ہے۔ صرف وہی معبودِ حقیقی معبودِ واحد ہے اس کے علاوہ کوئی قابلِ بندگی و پرستش نہیں۔

رکوع 20 ...... رات اور دن کا چھوٹا بڑا ہونا، کشتیوں کا سمندر میں چلنا، بارش سے مردہ زمین کا زندہ ہونا، ہواؤں اور بادلوں کو قابو میں رکھنا، عقل مندوں کے لیے اللہ کی نشانیاں ہیں۔

رکوع 21 ...... فرمایا: حلال اور پاک چیزیں کھاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جس کو غیر اللہ کا نام لیکر ذبح کیا گیا ہو، حرام کیے گئے ہیں۔ مجبوری میں کہ زندگی ختم ہو رہی ہو تو حرام شے کی اجازت اس حد تک دی گئی ہے کہ جان بچ جائے۔

Marfat.com

دو رمضان المبارک:

پارہ دوم سورہ بقرہ رکوع 22 تا 33

پارہ سوم سورہ بقرہ رکوع 33 تا 40

پارہ دوم سورہ آل عمران رکوع 1 تا 2

سورہ بقرہ (جاری) رکوع 22 تا 40

رکوع 22...... فرمایا: کہ اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ پر، قیامت پر، فرشتوں کتابوں اور پیغمبروں پر اور اللہ کی خوشنودی کے لیے رشتہ داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں اور معاشرہ میں پھنسے محکوموں کو آزاد کرانے کے لیے مال خرچ کرے اور نماز کی پابندی، زکوٰۃ کی ادائیگی، ایفائے وعدہ اور مصائب میں صبر کرنے والے سچے متقی اور نیکوکار ہیں۔

فرمایا: قتل کا بدلہ قصاص ہے لیکن رضامندی کے ساتھ خون بہا اور معاف کرنا بھی جائز کر دیا۔ ترکہ چھوڑنے والا ورثاء کو جھگڑوں سے بچانے کے لیے دستور اسلامی کے تحت وصیت کر جائے۔

رکوع 23...... فرمایا: تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح پہلی امتوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم میں پرہیزگاری پیدا ہو۔ یہ گنتی کے دن ہیں اور اس کے بے شمار فائدے ہیں اور اجتماعی تربیت بھی ہے۔ مریض اور مسافر مجبور ہوں تو دوسرے دنوں میں روزے پورے کریں اور ناتوان و کمزور جو روزہ نہ رکھ سکیں وہ فدیہ کے طور کسی غریب یا حاجت مند کو دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلا دیں۔

اسی مہینہ میں قرآن نازل ہوا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اس کے ہر حکم میں ان گنت برکتیں اور حکمتیں بھری ہوئی ہیں۔ فرمایا: کہ پوچھنے والوں کو بتا دیں کہ میں ان کے قریب ہوں اور ہر پکارنے والے کی پکار سنتا اور دعا قبول کرتا ہوں۔ شرط یہ ہے کہ میرا حکم مانیں پھر روزہ کے آداب و احکام بیان کیے گئے۔ فرمایا: کہ ایک دوسرے کا مال، دھوکہ، فریب، ظلم، زیادتی، خیانت و بے انصافی وغیرہ سے مت کھاؤ۔ نہ ہی رشوتیں دو۔

رکوع 24...... فرمایا: نئے چاند لوگوں کے لیے وقت کا حساب کرنے کا آلہ ہیں۔ ان کے ذریعے عبادات اور حج کے اوقات مقرر کیے جاتے ہیں۔ فرمایا: اللہ کی راہ میں جنگ کرو

Marfat.com

لیکن زیادتی نہ کرو۔ فتنہ قتل سے بدتر ہے۔ مسجد الحرام کے پاس قتال نہ کرو اگر کوئی حملہ کرے تو جواب دو یہاں تک کہ فتنہ ختم ہو جائے۔ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ حرمت والے مہینوں کا احترام کرو۔ نیکی اور حسنِ سلوک کرو۔ حج و عمرہ صرف اللہ کی رضا کے لیے ہوں ان کے حدود و قواعد، احکام و فرائض پورے کرو۔

رکوع 25...... فرمایا: حج کے مہینے مقرر ہیں اور اس سلسلے میں ضروری احکام بیان فرمائے۔ فرمایا: اچھی دعا دنیا و آخرت میں کامیابی کا مانگنا ہے۔ صرف دنیا میں آسائش مانگنے والوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ نیکی کی اصل تقویٰ ہے۔ غرور اور فساد اللہ کو ناپسند ہیں۔ فرمایا: اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ دانستہ غلطی نہ کرو۔ بنی اسرائیل سے عبرت حاصل کرو۔ مومنوں کا مذاق نہ اڑاؤ۔ شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ راہِ ہدایت سے نہ بھٹکو کہ تمہارے پاس واضح نشانیاں آ چکی ہیں۔

رکوع 26...... فرمایا: بنی اسرائیل کو ہم نے کیسی کھلی نشانیاں دکھائی ہیں۔ نعمت پا لینے کے بعد نافرمانوں کو سزا سامانِ عبرت و بصیرت ہے۔ ابتدا میں تمام انسان امتِ واحدہ تھے جب لوگوں کے عقائد میں اختلاف ہوتا پیغمبر بھجوائے جاتے جو ان کے اختلاف ختم کرتے۔ پھر مال کو والدین، قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں پر خرچ کرنے کا حکم دیا۔ اللہ نے مسلمانوں کو جہاد/قتال کی اجازت دے دی۔

رکوع 27...... فرمایا: حرمت والے مہینوں میں جنگ بڑا گناہ ہے۔ لیکن فتنہ قتل سے بڑا گناہ ہے۔ مرتد کی سزا دائمی جہنم ہے۔ صاحبِ ایمان جنہوں نے ہجرت کی، جہاد کیا، رحمت و بخشش کے مستحق ہیں۔ فرمایا: شراب اور جوا بہت بری چیزیں ہیں۔ فرمایا: کہ جو تمہاری ضرورت سے بچ جائے اللہ کی راہ میں خرچ کر دو۔ یتیموں کی تربیت اور نگہداشت پر زور دیا گیا۔ فرمایا: نہ مشرکہ عورتوں سے نکاح کرو نہ اپنی عورتیں مشرک مردوں کے نکاح میں دو۔

رکوع 28...... فرمایا: حیض کے دوران عورتوں سے جنسی تعلقات سے گریز کرو۔ پھر طلاق، عدت اور رجوع کرنے کے احکامات بیان فرمائے۔

رکوع 29...... رجعی طلاق، خلع، رجوع، حلالہ اور بیویوں کے ساتھ برتاؤ کے

Marfat.com

احکام بیان ہوئے۔

رکوع 30...... عدت، رضاعت کے احکام بیان ہوئے۔

رکوع 31...... فرمایا: کہ چھونے سے پہلے طلاق میں عورت کو نصف مہر ادا کرنا ہوگا اور پورے مہر کی ادائیگی تقویٰ سے قریب ہے۔ فرمایا: نمازیں پابندیٔ اوقات سے ادا کرو۔

رکوع 32...... جہاد کرنے کا حکم ملا اور فرمایا کہ اس کی ضروریات کے سلسلے میں اللہ کی راہ میں بے دریغ خرچ کروتا کہ وہ تمہارے مال کو برکت کے ذریعے کئی گنا زیادہ کر دے۔ پھر بنی اسرائیل کے سلسلے میں جالوت اور طالوت کے قصے بیان فرمائے۔

رکوع 33...... فرمایا: فتح و نصرت کا انحصار لشکر کی قلت و کثرت پر نہیں یہ اللہ کی رحمت پر ہے۔

پارہ سوم

رکوع 34...... فرمایا: قیامت سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرو کیونکہ پھر کسی عمل کا موقع نہ ملے گا۔ فرمایا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے۔ خود قائم ہے اور تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ نہ اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ زمین و آسمان میں سب اسی کا ہے۔ وہ ہر کسی کے تمام حالات سے باخبر ہے۔ کسی میں طاقت نہیں کہ اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے۔ ساری کائنات کی حفاظت اس کے لیے آسان ہے بلندی اور عظمت اسی کے لیے ہے۔ فرمایا: ہدایت اختیار کرنے والے کا رفیق و کارساز اللہ ہے اور کفر و سرکشی اختیار کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

رکوع 35...... نمرود اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بیان فرمایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی درخواست پر کہ الٰہی مُردوں کو زندہ کر کے دکھا تاکہ یقین اور بڑھ جائے۔ فرمایا: چار پرندوں کو ذبح کر کے ان کا گوشت ٹکڑے کر کے پہاڑوں پر ڈال دے۔ فرمایا: کہ اب آواز دو۔ پرندے دوبارہ زندہ ہو کر دوڑتے آئیں گے۔ اللہ زبردست حکمت والا ہے۔

رکوع 36...... فرمایا: اللہ کی راہ میں خلوص دل سے مال خرچ کرنے اور صدقہ و خیرات کرنے کا بدلہ کئی گنا ہے۔ جس طرح زمین میں ایک دانے کے سات خوشے اور ہر خوشے

Marfat.com

میں سود انے نکلتے ہیں۔فرمایا: کہ دکھاوا اور ریاکاری سب کچھ ضائع کر دیتی ہے۔فرمایا: کہ اگر ضرورت مند کو کچھ دے نہ سکو تو اس سے نرم گفتاری سے پیش آؤ کہ اسے ایذا رسانی نہ ہو۔

رکوع 37......اچھی اور محبوب چیز کو راہِ خدا میں خرچ کرنے کا ثواب زیادہ ہوگا۔ اللہ تمہارے صدقہ وخیرات سے کلی بے نیاز ہے۔جتنا خوش دلی سے دو گے وہ اور دے گا۔بہتر ہے خیرات چھپا کر دو۔خیرات کے مستحق خاص طور پر وہ ہیں جو خودداری کے سبب اپنی غربت ظاہر نہیں کرتے۔

رکوع 38......اللہ کی رضا کی خاطر خیرات کرنے والوں کو نہ ماضی کا غم ہوگا نہ مستقبل کا۔فرمایا: سود حرام ہے۔اللہ سود کو مٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔فرمایا: سود لینا چھوڑ دو۔ تنگ دست کو مہلت دو یا بخش دو۔آخرت میں یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے۔فرمایا: نماز قائم رکھو۔زکوٰۃ ادا کرتے رہو تمہیں پورا پورا اجر ملے گا اور نہ خوف ہوگا نہ غم۔

رکوع 39......فرمایا: جب بھی قرض دو لکھت پڑھت کر لیا کرو دو گواہ بھی رکھ لیا کرو۔ گواہوں کو بھی حکم دیا گیا کہ وہ انصاف سے کام لیں۔جب دستاویز لکھنا ممکن نہ ہو تو کوئی چیز رہن رکھ کر قرض لے لو۔بہر حال رہن شدہ چیز سے کوئی مالی فائدہ نہ اٹھائے ورنہ وہ بھی سود تصور ہوگا۔

رکوع 40......سب مال وزر اور ارض وسماء میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔اللہ تمہارے دلوں کے راز جانتا ہے اور جزا وسزا پر قادر ہے۔مسلمان بننے کے لیے لازم ہے کہ اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں اور تمام رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ کہ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔کامل ایمان کے لیے عقیدہ واحکام پر مکمل عمل ضروری ہے۔سب کو اعمال کے مطابق سزا و جزا ہوگی۔آخر میں دعا تعلیم فرمائی کہ الٰہی اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو مواخذہ نہ کرنا۔پہلی امتوں کی طرح ہم پر بوجھ نہ ڈالنا۔ایسی ذمہ داریاں ہم پر نہ ڈالنا جو ہم پوری نہ کر سکیں۔ہمیں معاف فرما اور بخش دے۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

(3) سورہ آل عمران رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حی القیوم ہے۔آپ ﷺ پر قرآن

Marfat.com

نازل فرمایا: جو اس سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ اللہ کا علم بہت وسیع ہے۔ قرآن میں دو طرح کی آیات محکم اور متشابہات نازل ہوئیں۔ محکم جن کا مفہوم معلوم اور مقرر ہے۔ متشابہات جن کے مفہوم میں کچھ شبہ واقع ہوتا ہے۔ بعض بدطینت لوگ مغالطہ دے کر لوگوں کو گمراہی میں پھنسانے کے لئے متشابہات سے اپنی رائے اور خواہش کے مطابق کھینچ کر مطلب نکالنا چاہتے ہیں حالانکہ ان کا صحیح مطلب اللہ ہی کو معلوم ہے۔ بہتر ہے کہ محکمات پر مکمل عمل کیا جائے اور متشابہات کو محکمات کی روشنی میں دیکھے اور اگر شک ہو تو اللہ پر چھوڑ دے۔ پھر دعا تعلیم کی کہ اے اللہ ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو پھر کجی میں مبتلا نہ کر اور ہم پر رحمت فرماتے رہنا۔

رکوع 2...... فرمایا: کہ کفر کا رویہ اختیار کرنے والوں کو نہ مال اور نہ اولاد کسی کام آئے گی۔ وہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔ ان کا انجام آیات جھٹلانے والے فرعون کے ساتھیوں جیسا ہوگا۔ فانی اشیاء مثلاً: عورتیں، بیٹے، سونا چاندی اور خزانے، گھوڑے، مویشی، کھیتیاں ان سے فائدہ اٹھانا بری بات نہیں لیکن ان میں مگن ہو کر اصل مقصد حیات کو بھول جانا درست نہیں۔ متقیوں کے لئے جنت اور بڑا اجر ہے اور متقی بخشش مانگنے والے، صبر کرنے والے، اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے، رات کے آخری حصہ میں عبادت کرنے والے اور حکم بجالانے والے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اصل دین پر قائم رہو اور یہود و نصاریٰ کی طرح گروہ بندیوں کا شکار نہ ہو جاؤ۔ نبی کا فرض صرف بات کو پہنچانا ہے۔

Marfat.com

تین رمضان المبارک: پارہ سوم سورہ ال عمران رکوع 3 تا 9
پارہ چہارم سورہ ال عمران رکوع 10 تا 20

(3) سورہ ال عمران (جاری) رکوع 3 تا 20

رکوع 3...... فرمایا: کافر جو پیغمبروں اور عدل و انصاف کی تلقین کرنے والوں سے جھگڑا کرتے اور ان کا ناحق قتل کرتے ہیں، بڑے ظالم ہیں۔ ان کو سخت سزا ملے گی۔ عیسائی من گھڑت مسئلے بناتے ہیں کہ ان کو سزا نہ ملے گی اگر ملی بھی تو چند یوم کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان کے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا ہے۔ جان لیں آخرت اٹل ہے اور سب کو ان کے اعمال کے مطابق اجر و سزا ملے گی۔ بادشاہی صرف اللہ کے لئے ہے وہ جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے۔ ہر شے پر اس کا کلی اختیار ہے۔ کائنات میں ہر طرح کی تبدیلیوں پر وہی قادر ہے۔ فرمایا: مسلمان، کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اللہ کا علم وسیع ہے اور ہر شے پر حاوی ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ ہمیشہ شر، برائی اور گناہ سے بچتے رہیں اور تقویٰ اختیار کریں۔

رکوع 4...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت اور مکمل پیروی ہی اللہ سے محبت کا اظہار ہے۔ انبیاء کے سلسلہ کو بیان کیا۔ سیدہ مریمؑ کی پیدائش اور پرورش کا بیان آیا۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے اولاد کے لئے دعا کی تو انہیں حضرت یحییٰ علیہ السلام کی بشارت دی گئی اور ان کی نشانی بتائی۔

رکوع 5...... فرشتوں نے حضرت مریمؑ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت دی جو بن باپ کے ہونگے۔ وہ اللہ کے مقرب ہوں گے اور ماں کی گود میں بھی لوگوں سے باتیں کریں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم بھی وہی تھی کہ صرف اللہ کے سامنے جھکو یہی سیدھی راہ ہے۔ یہود نے حضرت مسیح علیہ السلام کے خلاف سازشیں تیار کیں لیکن وہ اللہ کی مضبوط تدبیر کو توڑ نہ سکے۔

رکوع 6...... اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تیری حفاظت کروں گا اور ان لوگوں کی سازشوں کو ناکام کر دوں گا۔ یہ تجھے پکڑ کر قتل نہ کر سکیں گے۔ میں تجھے اوپر اٹھا لوں گا۔ کافروں کو عبرت ناک سزا ہوگی۔ فرمایا: نیکوکار لوگوں کے لئے اجرِ عظیم ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم علیہ السلام کی سی ہے کہ مٹی سے بنایا اور حکم دیا ہو جا اور وہ ہو گیا۔ نجران کے عیسائی مناظرہ کے لئے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مباہلہ کا حکم ہوا۔ جب آپؐ اہل خانہ کو لے کر مباہلہ کے لئے آئے تو کافر انہیں دیکھ کر

Marfat.com

مقابلہ کا ارادہ چھوڑ گئے۔

رکوع 7...... فرمایا: کہ مشرکوں کو کہو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں، اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں، اللہ کے سوا کسی کو رب نہ بنائیں۔ اگر وہ قبول نہ کریں تو کہو کہ گواہ رہو کہ ہم تو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ فرمایا: کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی یا نصرانی نہ تھے وہ دینِ حنیف پر تھے۔ اہل کتاب خود گمراہی میں مبتلا ہیں۔

رکوع 8...... اہل کتاب کی چالاکیوں اور خیانتوں کا ذکر کیا گیا اور فرمایا: ان میں سے کچھ منافقین کہتے ہیں کہ صبح ایمان لاؤ شام کو انکار کر دو۔ اصل میں یہ مکاریاں مسلمانوں سے حسد کی بنا پر ہیں۔ پھر دینی خیانت کے ساتھ ان کی دنیوی خیانت بھی بیان کر دی۔ فرمایا: خیانت کرنے والوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: نبی تو لوگوں کو کفر سے نکال کر اسلام میں داخل کرتا ہے وہ کفر کی تعلیم نہیں دے سکتا۔ یہی اہلِ کتاب اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔

رکوع 9...... نبیوں سے اللہ نے عہد لیا کہ وہ اللہ کی بندگی سکھائیں گے، وہ اپنی تعلیم کبھی نہیں دیتے۔ جو کوئی اسلام میں داخل ہونے کی بجائے خود ساختہ دین کے متلاشی ہیں، وہ نافرمان ہیں۔ انہیں عبرت ناک عذاب ہوگا اور عذاب میں کوئی تخفیف نہ ہوگی اور جو صاحبِ ایمان ہو کر کافرانہ زندگی اختیار کرے اس کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ جو اس حالت میں مر گئے زمین بھر سونا بھی اس کا فدیہ قبول نہ ہوگا اور انہیں دردناک عذاب ہے۔

پارہ چہارم

رکوع 10...... فرمایا: قربانی عزیز ترین چیز کی ہونا چاہئے۔ کھانے کی یہ ساری چیزیں جو اسلام میں حلال ہیں، بنی اسرائیل کے لئے بھی حلال تھیں۔ البتہ بعض چیزیں تورات کے نازل ہونے سے پہلے اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لی تھیں، اللہ نے حرام نہ کی تھیں۔ اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والا ظالم ہے۔ فرمایا: کہو تم ابراہیم علیہ السلام کا اتباع کرو وہ شرک کرنے والے نہ تھے۔ فرمایا: اولین عبادت گاہ خانہ کعبہ ہے اس میں کھلی نشانیاں ہیں جیسے مقام ابراہیم۔ فرمایا: خانہ کعبہ کا حج لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔ اہلِ کتاب کا کہنا نہ مانو یہ تمہیں گمراہ کر دیں گے۔

Marfat.com

مسلمان ایمان لانے کے بعد کفر نہیں کر سکتا جب ان میں اللہ کا عظیم پیغمبر موجود ہے جس نے مضبوطی کے ساتھ دینِ الٰہی پا لیا اس نے راہِ ہدایت پالی۔

رکوع 11 ...... فرمایا: اللہ سے ڈرتے رہو اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور پھوٹ نہ ڈالو۔ یہ اللہ کا احسان تھا کہ تم کو جو بکھرے تھے، یک جان کر دیا۔ فرمایا: اپنے میں سے ایک جماعت دعوت و تبلیغ کے لئے قائم رکھو جو لوگوں کو نیکی کی تعلیم دیتی ہے۔ فرقہ بندی میں مت پڑو۔ مرتد، منافق اور کافروں سے اللہ سوال کرے گا کہ تم ایمان لانے کے بعد کفر بھی کرتے رہے۔ اب عذاب چکھو۔ یہ سب روسیاہ ہوں گے۔ صاحب ایمان اور متقی اللہ کی رحمت میں داخل ہوں گے ان کے نورانی چہرے سفید چمکتے ہوں گے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں۔ اللہ قطعاً کسی پر ظلم نہ کرے گا اور تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

رکوع 12 ...... فرمایا: تمام امتوں سے تم بہترین امت ہو جو اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اچھے کاموں کا حکم دیتے ہو، برائی سے منع کرتے ہو، نافرمان اہلِ کتاب تمہارا کچھ بگاڑ نہ سکیں گے۔ انہوں نے اللہ کا غصہ کمایا ہے اس لئے کہ آیات کا انکار کیا اور نبیوں کو قتل کیا اور نافرمان ہیں۔ کچھ اہلِ کتاب سیدھی راہ پر قائم ہیں۔ ذکرِ نیم شبی کے علاوہ سجدے بھی کرتے ہیں، قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، اچھائی کا حکم اور برائی سے منع کرتے ہیں۔ یہ لوگ نیک بخت ہیں۔ کافروں کا ٹھکانہ دوزخ ہے ان کا یہاں خرچ کیا آخرت میں کام نہ آئے گا۔ فرمایا: اے ایمان والو! غیروں کو رازدار نہ بناؤ۔ یہ تمہاری بربادی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ تم اہل کتاب کی دوستی کا دم بھرتے ہو لیکن وہ تمہاری جڑیں کاٹنے والے دشمن ہیں۔ تمہارے مصائب سے خوش اور خوشی سے حسد میں جلتے ہیں۔

رکوع 13 ...... غزوۂ احد پر تبصرہ فرمایا: کہ اگر غزوۂ بدر کی طرح نظم و ضبط، صبر و استقلال کیا جاتا اور دو جماعتیں بزدلی کا مظاہرہ نہ کرتیں تو یقیناً اللہ کی مدد و نصرت ان میں شامل ہوتی۔ پھر بھی اللہ نے آپ ﷺ کی مدد کی تا کہ آپ ﷺ کو خوشی و طمانیتِ قلب حاصل ہو۔ اے پیغمبر! آپ ﷺ کو اس میں کوئی دخل نہیں کہ اللہ کس کو بخشتا اور کس کو سزا دیتا ہے۔ زمین و آسمان کی ہر شے پر اللہ ہی کا قبضۂ اختیار ہے۔

Marfat.com

رکوع 14 ...... فرمایا: سودی لین دین ترک کر کے تقویٰ اختیار کرو تا کہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو۔ آگ سے بچنے کی کوشش کرو۔ اپنے معاملات میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور رحمتِ الٰہی کے حق دار بنو۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرو، لوگوں کی خطاؤں سے درگزر کرو۔ غلطی کی اسی وقت اللہ سے معافی مانگ لو۔ جان لو کہ محض زبان سے ایمان کا دعویٰ کر کے جنت میں داخل نہ ہو گے جب تک ایمان کے ساتھ عمل اور پھر مصائب سے صبر کے ساتھ مقابلہ نہ کرو گے۔

رکوع 15 ...... فرمایا: کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول اور صداقت کے پیامبر ہیں۔ جس طرح ان سے پہلے بہت سے رسول پیغام حق دے کر چلے گئے، اسی طرح انہوں نے بھی ایک دن انتقال فرمانا ہے۔ تو کیا تم پھر حق سے پھر جاؤ گے۔ یاد رکھو موت کا وقت مقرر ہے۔ اور وقت سے پہلے موت نہیں آتی۔ پہلے بھی اللہ کے نیک بندوں نے انبیاء کی رفاقت میں اللہ کے دشمنوں سے جہاد کیا۔ مصائب و آلام پر ثابت قدم رہے اور اپنے رب سے استغفار کرتے رہے۔ ہم سے ثابت قدم رہنے اور مدد کی استدعا کرتے رہے۔ پروردگار نے انہیں دنیا اور آخرت میں بہترین صلہ عطا کیا اور وہ آخرت میں دائمی نعمتوں کے وارث بن گئے۔

رکوع 16 ...... مسلمانوں کو فرمایا: کہ منکرین حق کی باتوں کو نہ مانیں اس میں سخت نقصان ہے۔ فرمایا: غزوۂ احد میں مسلمان رسول اللہ ﷺ کے حکم کی نافرمانی نہ کرتے تو جیتی ہوئی جنگ ہار میں نہ بدلتی۔ بہر حال یہ بھی مسلمانوں کا ایک امتحان تھا اور اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔

رکوع 17 ...... مسلمانوں کو منافقت اختیار کرنے سے منع کیا۔ جہاد سے پہلوتہی، کہ موت سے بچ جاؤ گے، فرمایا: موت و حیات تو اللہ کے قبضۂ اختیار میں ہے اور اس کے لئے وقت ازل سے مقرر ہے۔ اللہ کی راہ میں جان دینا بہت بڑی رحمت ہے۔ شہید کو حیات جاودانی نصیب ہوتی ہے اور اللہ کا قرب ملتا ہے۔

رکوع 18 ...... فرمایا: جو لوگ زخم کھا کر بھی میدانِ جنگ میں رہے اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر فوراً لپکے وہی متقی ہیں، ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ فرمایا: کہ اگر نافرمانوں کو کچھ ڈھیل

Marfat.com

ملی ہے تو اس لئے کہ وہ گناہوں میں اور ترقی کر کے دردناک عذاب میں مبتلا کر دیئے جائیں۔ فرمایا: کہ اللہ چاہتا تو غیب کی خبریں سب کو دے دیتا لیکن اس نے اپنے رسولوں میں جسے چاہا چن لیا اور جتنا علم انہیں دینا چاہے دے دیتا ہے۔ پھر بخل سے منع فرمایا:۔

رکوع 19 ...... یہود نے اللہ کے حضور گستاخی کے کلمے کہے۔ انبیاء کا خون ناحق کیا اور دہکتی آگ کے عذاب کے مستحق ہوئے۔ فرمایا: اے پیغمبر یہ یہود و نصاریٰ جو آپ کو جھٹلا رہے ہیں انہوں نے آپ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا جو روشن کتاب لائے۔ فرمایا: ہر ایک نے موت کا مزا چکھنا ہے۔ دنیا کی زندگی نہیں مگر دھوکے کی پونجی ہے۔ فرمایا: جان و مال کی آزمائش ہو گی اور کامیابی مصائب کا صبر و استقلال سے مقابلہ کرنے اور آزمائشوں سے گزر کر حاصل ہو گی۔ اللہ گذشتہ امتوں کے واقعات بیان کرتا ہے کہ ہم عبرت حاصل کریں۔ فرمایا: یہودی علماء رشوتیں کھا کر غلط مسئلے بتاتے، ان لوگوں کی خوش فہمیاں انہیں عذاب سے نہ بچا سکیں گی۔

رکوع 20 ...... صاحبانِ بصیرت، تخلیقاتِ ارض و سماء جو کھلی نشانیاں ہیں اور اس نظام پر غور کرتے ہیں تو وہ پکار اٹھتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے یہ نظام بے مقصد نہیں بنایا۔ تُو پاک ہے ہم کو بخش دے اور عذاب سے بچالے کیونکہ جس کو تو نے جہنم رسید کیا وہ ہمیشہ کے لئے ذلیل و خوار ہوا۔ ہمیں وہ سب عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ فرمایا:۔ اور روز قیامت ہمیں رسوا نہ کرنا۔ منکرین کو دنیا میں عیش و عشرت ملی تو یہ دائمی نہیں ان کا مستقل ٹھکانہ جہنم ہے۔ مسلمانو! ہمیشہ صبر و استقامت سے کام لو۔ اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ اپنے مقصد میں کامیابی اختیار کرو۔

Marfat.com

چار رمضان المبارک:

پارہ چہارم سورہ النساء رکوع 1 تا 4

پارہ پنجم سورہ النساء رکوع 4 تا 20

(4) سورہ النساء رکوع 1 تا 20

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: اللہ سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر جوڑے بنائے اور قرابت داری کا خیال رکھو۔ یتیموں کا مال انہیں دے دو۔ ایک سے زیادہ نکاح تب کرو اگر انصاف کرسکو۔ حق مہر خوشی سے دو۔ یتیموں کی اچھی تربیت کرو اور انہیں اپنی اولاد پر قیاس کرو۔ لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کو بھی میراث میں حصہ دار بنایا۔

رکوع 2 ...... میراث کی تقسیم تفصیل سے بیان فرمائی اور فرمایا: کہ میراث دو وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد۔ جبکہ دوسروں کو نقصان نہ پہنچے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں جو پیروی کرے گا جنت میں جائے گا اور جو حد سے بڑھے گا وہ آگ میں جھونکا جائے گا۔

رکوع 3 ...... بدکار مردوں اور عورتوں کی سزا بیان کی۔ فرمایا: اللہ توبہ قبول کرتا ہے اور اگر برائی سے باز نہ آئیں اور گناہ پر انہیں ندامت نہ ہو تو اس کی جھوٹی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوتی۔ فرمایا: بیواؤں کو وراثت کے طور پر نہ لو اور ماؤں کا احترام کرو۔

رکوع 4 ...... محرم عورتوں کی تفصیل بیان کی گئی اور فرمایا: کہ حرام کردی گئیں تم پر تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھائی اور بہن کی بیٹیاں، رضاعی مائیں اور بہنیں اور بیویوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہوں، بیٹوں کی بیویاں، دو اکٹھی بہنیں اور وہ عورتیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں۔

پارہ پنجم

رکوع 4 ...... نکاح کے لئے حق مہر کا تعین لازمی قرار دیا اور لونڈیوں سے نکاح کی شرائط بیان فرمائیں۔

رکوع 5 ...... فرمایا: اللہ چاہتا ہے کہ انسان کو حلال و حرام میں فرق معلوم ہو جائے۔ اسے راہِ ہدایت پر چلنا نصیب ہو اور اللہ اپنے بندوں کے گناہ بخشے اور ان پر رحمت کرے۔ فرمایا:

Marfat.com

کہ ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ۔ آپس میں ایک دوسرے کو قتل نہ کرو۔ فرمایا: بڑے گناہوں سے بچو تو چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔ فرمایا: مرنے والوں کا مال وارثوں کا حصہ ہے۔

رکوع 6...... فرمایا: مرد، عورتوں کی ضروریاتِ زندگی کا بندوبست کرنے والا اور کفیل ونگران مقرر کیا ہے۔ سرکش عورتوں کی اصلاح، مصالحت اور ثالثی بیان ہوئی۔ فرمایا: شرک نہ کرو۔ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ حقوق العباد بیان ہوئے۔ بخل اور دکھاوے کو بُرا اقرار دیا۔ فرمایا: قیامت کے دن کفار سخت پریشان اور پشیمان ہوں گے۔

رکوع 7...... فرمایا: نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ۔ اگر پانی میسر نہ ہو تو تیمم کر لو۔ یہود کی لڑائیاں بیان فرمائیں اور فرمایا: کہ مشرک کے لئے بخشش نہیں اور جھوٹ اور بہتان سخت گناہ ہیں۔

رکوع 8...... فرمایا: طاغوت اور بتوں کے فرمانبرداروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ اللہ کی آیات کے منکر آگ کا ایندھن بنیں گے۔ ایماندار اور نیکو کاروں کو جنت کی نعمتیں ملیں گی۔ فرمایا: امانتوں کا احترام کرو اور عدل و انصاف سے کام لو۔ اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اختلاف کی صورت میں اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو۔

رکوع 9...... مسلمانوں کو ہر معاملہ میں رسول اللہ ﷺ کا فیصلہ دل سے تسلیم کرنا پڑے گا۔ اس کے بغیر ایمان ناقص اور نامکمل ہوگا۔ اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرنے والے روزِ قیامت نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوں گے۔

رکوع 10...... فرمایا: جہاد کے لئے تیار رہو، اس کا بڑا اجر ہے۔ فرمایا: کہ مظلوموں کی مدد میں بھی جہاد کرو۔ شیطان کے چیلوں سے جنگ کرو کامیابی تمہیں ہی ملے گی۔

رکوع ...... جو لوگ جہاد سے جی چراتے ہیں جان لیں کہ موت سے کسی صورت بچ نہیں سکتے۔ رسول ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔ فرمایا: منافقین سے منہ موڑ لو اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھو۔ سنی سنائی بات کو بلا تحقیق آگے نہ پھیلاؤ۔ دعا کے جواب میں بہتر دعا دو۔

رکوع 12...... منافقوں اور مطلب پرستوں سے تعلق داری میں تمہیں کچھ نہ ملے گا، اللہ تعالیٰ نے ان کو بداعمالیوں کے باعث دین سے محروم کر دیا ہے۔ اللہ ہر شے کا مالک ہے

Marfat.com

جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے گمراہی دے۔ فرمایا: منافقوں پر قابو پا کر انہیں قتل کر دو۔

رکوع 13 ...... مسلمان، مسلمان کو قتل نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر غلطی سے قتل ہو جائے تو قاتل ایک مسلمان کو آزاد کرے اس کے گھر والوں کو خونبہا ادا کرے اور اگر وہ معاف کر دیں تو یہ ان کی طرف سے صدقہ ہوگا۔ پھر قتلِ عمد کی سزا علیحدہ بیان کر دی۔ مومن کو جان بوجھ کر قتل کرنے کی سزا جہنم ہے اور غضب اور لعنت اللہ کی۔ فرمایا: کہ جہاد کرنے والے اور جہاد سے جی چرانے والے برابر نہیں۔ جہاد کرنے والوں کے لئے اجرِ عظیم ہے۔

رکوع 14 ...... ایمان لانے اور قرآن کو رہنما ماننے کے بعد دشمنوں کے خوف سے اپنے عقائد پر آزادانہ عمل نہ کر کے اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔ کیا اللہ کی زمین تم پر تنگ ہے کہ ہجرت نہیں کرتے۔ جنہوں نے ہجرت کی راہ اختیار کی اللہ کی راہ میں اللہ انہیں کشادہ ٹھکانے دے گا اور اس کا ثواب دے گا۔

رکوع 15 ...... فرمایا: سفر میں نماز قصر کر لیا کرو یعنی چار فرض کے بجائے دو فرض ادا کر لو۔ نمازِ خوف کی ادائیگی کا بیان آیا اور فرمایا: دشمنوں کو ڈھیل نہ دو۔

رکوع 16 ...... فرمایا: کہ دنیا دار کی سرگوشیاں اور کانا پھوسیاں کوئی اچھا کام نہیں جو حق و صداقت کے واضح ہو جانے کے باوجود رسول اللہ ﷺ کے طریقہ سے روگردانی کرتا ہے، قول و عمل سے قرآن و سنت کی نافرمانی کرتا ہے تو اللہ اسے دنیا میں اسی کے راستہ پر چلاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے جہنم میں جھونک دے گا۔

رکوع 18 ...... فرمایا: غیر اللہ کو خدا سمجھ کر پکارنا یعنی شرک کے لئے کوئی بخشش نہیں۔ شرک صرف غیر اللہ کو پکارنا یا پوجنا نہیں بلکہ شیطان مردود کی تابعداری بھی شرک ہے۔ شیطان کے وعدے فریب اور دھوکا ہیں ان سے نفع نہیں یہ راستہ دوزخ کو جاتا ہے۔ فرمایا: اللہ نیکوکاروں کو جنت میں داخل کرے گا، نیکی کا پورا ثواب ملے گا۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی مثال دیتے ہوئے فرمایا: کہ دین ان کا ہی سب سے اچھا ہے جو دل سے اللہ کی طرف جھک جاتے ہیں۔

رکوع 19 ...... فرمایا: اگر عدل و مساوات کے ساتھ معاشرتی حقوق ادا کر سکو تو چار تک نکاح کر سکتے ہو اور تمام معاملات خواہ وہ مہر، وراثت، نان و نفقہ، نگہداشت یا اخلاقی تربیت ہو

Marfat.com

تمہیں اللہ کے احکام کو ماننا ہوگا۔اسی طرح یتیموں کے معاملے میں عدل وانصاف سے کام لو۔

زمین وآسمان میں سب کچھ اللہ ہی کا ہےاور وہی کارساز ہے۔

رکوع 20......فرمایا: انصاف پر قائم رہو اور ہمیشہ سچی گواہی دو خواہ وہ تمہارے والدین یا قرابت داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔فرمایا: اللہ اور رسول پر پختہ ایمان ہونا چاہیے۔ متزلزل یقین والے منافق ہرگز نہ بخشے جائیں گے۔فرمایا: بری مجلس جہاں اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جائے، نہ بیٹھو کہ کہیں تم بھی انہیں میں سے نہ ہو جاؤ۔

Marfat.com

پانچ رمضان المبارک:

پارہ ششم سورہ النساء رکوع 21 تا 24

سورہ المائدہ رکوع 1 تا 11

پارہ ہفتم سورہ المائدہ رکوع 11 تا 16

سورہ النساء (جاری) رکوع 21 تا 24

پارہ ششم

رکوع 21......منافقین کی پانچ ظاہری علامات بیان کیں۔

(1) خود دھوکہ میں مبتلا لیکن اپنے خیال میں اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں۔

(2) سستی اور بے دلی سے نماز پڑھتے ہیں۔

(3) نماز بغیر خلوص صرف دکھاوا اور ریا ہوتی ہے۔

(4) اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔

(5) ایمان اور کفر کے درمیان لٹکے رہتے ہیں۔ نہ دل سے ایمان قبول کرتے ہیں اور نہ کھل کر کفر کا ساتھ دیتے ہیں۔

فرمایا: کفار سے دوستی نہ رکھو۔ توبہ کرنے والے شکر گزار بن کر رہنے والوں کو بڑا ثواب ملے گا۔ فرمایا: اللہ پسند نہیں کرتا کہ کسی کی برائی ظاہر ہو مگر مظلوم کو ظلم کے خلاف فریاد کا حق دیتا ہے۔ لیکن اگر وہ صبر کر کے معاف کر دے تو یہ اس کے حق میں بہتر ہے۔ اللہ کے رسول کے منکر اور اللہ کے رسولوں میں فرق نکالنے والے اصلی مکمل کافر ہیں ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے اور اللہ اور رسول پر ایمان رکھنے کا بے حد ثواب ہے۔

رکوع 22...... اہلِ کتاب کے سوال، یہود کی زیادتیاں، بداعمالیاں اور ان کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے سلوک، حیات و ممات مسیح کا بیان ہوا۔ فرمایا: ایمان لانے والوں، نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ پر یقین رکھنے والوں کو بڑا ثواب ہے۔

رکوع 23......فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی بھیجی جیسے دوسرے نبیوں پر بھیجی۔ اس کا مقصد اللہ کے احکام پر عمل کرنے والوں پر رحمتوں کی خوشخبری اور منکروں کو دردناک عذاب کی وعید سنانا ہے تاکہ روزِ قیامت لوگوں کو کوئی عذر اور اللہ پر حجت نہ رہے۔ اللہ بدکرداروں کو نہ تو

84512

Marfat.com

معاف کرے گا اور نہ سیدھی راہ دکھائے گا اور جہنم کی آگ میں جھونک دے گا۔ فرمایا: اے بنی نوع انسان تمہارے پاس آخری رسول صادق سچائی لے کر آ چکا بس اس کے کہے کا یقین کرو اسی میں تمہاری بہتری ہے۔ اگر اس سچائی سے انکار کرو گے تو اللہ کی الوہیت اور محمد ﷺ کی نبوت میں کوئی فرق نہ آئے گا البتہ تم ہی اپنا نقصان کرو گے۔ فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام مریم علیہا السلام کا بیٹا اور اللہ کا ایک حکم ہے۔ تمہارا اللہ بغیر کسی شریک کے تمہارا معبود ہے۔ اس کی ذات اولاد کی صفت سے پاک ومنزہ ہے۔ ارض وسماء میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور وہی سب کا وکیل وکارساز ہے۔

رکوع 24 ...... فرمایا: اللہ ایمانداروں اور نیکوکاروں کو پورا ثواب اور تکبر کرنے والوں کو دردناک عذاب دے گا۔ نیک بندے وہ ہیں جنہوں نے قرآن مجید کو مضبوط پکڑا اور اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کیا ان پر رحمتوں کا نزول ہوگا۔ پھر کلالہ کی وراثت کے احکام بیان ہوئے۔

(5) سورہ المائدہ رکوع 1 تا 16

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: مسلمانو! احکام الٰہی کی تکمیل واطاعت کا عہد پورا کرو۔ فرمایا: حالتِ احرام میں شکار جائز نہیں۔ مسلمانو! شعائر اللہ کی بے حرمتی نہ کرو۔ اور بے حرمتی نہ کرو حرمت کے مہینوں کی، قربانی کے جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے ڈال دیئے گئے ہیں۔ نقصان نہ پہنچاؤ بیت اللہ کو آنے والے تاجروں کو۔ مشرکوں نے تمہیں حج سے روکا تھا تم اس کے بدلے میں حاجیوں کو نہ روکو۔ تم تو نیک کام میں مدد کرو اور برائی نہ کرو۔ مسلمانو! تم پر حرام ہوا مردار جانور، خون، سؤر کا گوشت اور جس جانور پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، ذبح کے وقت۔

فرمایا: تمہارے لئے دین مکمل ہو گیا ہے۔ پھر حلال چیزوں کی تفصیل بیان فرمائی۔

رکوع 2 ...... وضو، غسل اور تیمم کا بیان آیا۔ فرمایا: اللہ کے ساتھ کیے گئے عہد و پیمان کو ہمیشہ یاد رکھو اسی کو پورا کرنے پر نجات کا دارومدار ہے۔ تم عدل وصداقت کے پیکر بن جاؤ۔

رکوع 3 ...... بنی اسرائیل سے بھی اللہ نے عہد لیا تھا لیکن انہوں نے عہد کو توڑا۔ عیسائیوں نے بھی عہد فراموش کر دیا۔ فرقوں میں بٹ کر ایک دوسرے کے دشمن بن گئے اور علماء یہود کلام الٰہی میں تحریف کر دیتے۔

Marfat.com

ہمارا رسول تمہارے پاس آ چکا اور روشن کتاب آ چکی جو ایمان والوں کو جہل و گمراہی کی تاریکیوں سے نکالتا اور علم و بصیرت کی روشنی میں لاتا ہے۔ عیسائیوں نے کفر کیا کہ مسیح ابن مریم خدا ہے۔ یہود و نصاریٰ کا یہ کہنا کہ ہم خدا کے چہیتے ہیں ہم کچھ بھی کریں ہمیں نجات ہی نجات ہے تو ان سے پوچھو کہ اللہ پھر تم پر عذاب کیوں نازل کرتا رہا۔

رکوع 4...... موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو ملک شام جو ان کے آباء کا وطن ہے، فتح کر کے وہاں آباد ہونے کا کہا۔ جہاد کا حکم دیتے ان کو اللہ کی ان پر مہربانیوں کا تذکرہ بھی کیا۔ قوم نے کہا کہ جب تک وہاں کی دیو قامت قوم وہاں سے نکل نہ جائے وہ نہ جائیں گے۔ دو صاحبانِ ایمان نے بھی ان کو سمجھایا لیکن قوم نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ تم جاؤ اور اپنے پروردگار کو بھی ساتھ لے جاؤ ہم تو یہیں رہیں گے۔ اللہ نے اس قوم پر وہ جگہ چالیس سال کے لئے حرام کر کے انہیں صحرائے سینا میں بھٹکائے رکھا۔

رکوع 5...... ہابیل اور قابیل کا قصہ بیان ہوا۔ فرمایا: ایک ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے اور جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے پوری انسانیت کو حیاتِ نو بخشی۔ فرمایا: کہ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والوں، ملک میں بدامنی پھیلانے والوں کی سزا ہے کہ انہیں قتل کیا جائے، سولی چڑھایا جائے یا مخالف جانب سے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں یا ملک بدر کیا جائے۔ دنیا میں یہ ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے عذاب عظیم تیار ہے۔ لیکن وہ لوگ جو پکڑے جانے سے پہلے توبہ کرلیں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

رکوع 6...... ایمان والوں سے فرمایا: کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور اس تک پہنچنے کا ذریعہ ڈھونڈھو اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو تا کہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔ کفر کی راہ اختیار کرنے والوں کے لئے کوئی معافی نہیں، دردناک عذاب ہے۔ چوری کی سزا: مرد و عورت کے چوری کرنے پر ہاتھ کاٹ ڈالو۔ فرمایا: پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح کی تو اللہ توبہ قبول کرتا ہے۔ عدل و انصاف کا حکم دیا۔ فرمایا: کہ ارض و سماء کی حکومت صرف اللہ کی ہے وہ جسے چاہے بخش دے یا عذاب دے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

رکوع 7...... تورات اور انجیل کی شان کا ذکر کر کے قرآن مجید کا وصف بیان کر کے

Marfat.com

فرمایا: کہ سب کتابیں برحق اور ایک دوسرے کی مددگار ہیں۔ فرمایا: کہ لوگ خواہشات نفسانی کی بجائے قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزاریں اور آخرت کی تیاری کریں۔ فرمایا: کہ نافرمان جاہلیت کے زمانہ کا حکم چاہتے ہیں کہ ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد ہوں۔ یہ لوگ انسان کی شکل میں جانور ہیں اور جانور جیسی مادر پدر آزادی کے خواہش مند ہیں۔

رکوع 8......فرمایا: یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ آپس میں ایک ہیں اور دو رُخی پالیسی رکھتے ہیں۔ مسلمانو! تمہارے حقیقی دوست و مددگار صرف اللہ، اس کے رسولؐ اور احکام دین پر عمل کرنے والے وہ مخلص مومن ہی ہیں جو نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اور ہر حال میں اللہ کے حضور خشوع و خضوع اختیار کرتے ہیں۔

رکوع 9......مسلمانوں کو دوبارہ تاکید کی گئی کہ یہود و نصاریٰ اور ان لوگوں سے جو تمہارے دین کا مضحکہ اڑاتے ہیں نماز اور اذان کا تمسخر اڑاتے ہیں یہ عقل سے خالی اور لعنت و غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے ہیں۔ ان کے بزرگوں اور علماء کو کیا ہو گیا ہے کہ حرام خوری اور جھوٹ بولنے سے انہیں منع نہیں کرتے۔ یہود کی گستاخیاں کہ اللہ کے ہاتھ بندھ گئے ہیں، اللہ نے ان پر لعنت کی اور فرمایا: کہ اللہ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں اور جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے مگر یہ اپنی سرکشی، نافرمانی اور کرتوتوں کی وجہ سے اللہ کا غضب اور اس کی لعنتیں سمیٹ رہے ہیں۔

رکوع 10......فرمایا: آپؐ اللہ کے احکام لوگوں تک پہنچاؤ اور دشمنوں کی مخالفت کی پرواہ کیے بغیر دینِ حق کی تبلیغ کرتے رہو اللہ آپ کا محافظ ہے۔ فرمایا: جب تک اللہ کی وحدانیت کا اقرار نہ کریں، قیامت کو برحق سمجھ کر عمل صالح نہ کریں اس وقت تک آخرت کے غم اور اندوہ اور حزن و ملال سے چھٹکارا نہ پائیں گے۔ فرمایا: تثلیث کا عقیدہ کفر ہے۔ مسیح علیہ السلام مریم کا بیٹا اور اللہ کا رسول ہے۔ یہ دونوں خوراک کے محتاج تھے اور اللہ ان باتوں سے پاک ہے۔

رکوع 11......فرمایا: کہ بنی اسرائیل نافرمانی میں حد سے گزر کر پہلے داؤد علیہ السلام اور پھر عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی لعنت کیے گئے۔ فرمایا: یہود سے دوستی پر کبھی اعتماد نہ کرو یہ تمہارے بدترین دشمن ہیں اور نصاریٰ قدرے کم اور وہ اس لئے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں جو تکبر نہیں کرتے۔

پارہ ہفتم

رکوع 11......فرمایا: بعض ایسے رقیق القلب اور عارف حق ہیں کہ اللہ کا کلام سنتے

Marfat.com

ہی ان کی آنکھیں ڈبڈبا آتیں اور آنسو بہہ پڑتے ہیں۔اور پکار اٹھتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم اس کلام پر ایمان لائے اور ہمیں دین حق کی گواہی دینے والوں میں شامل فرما۔اللہ نے ان کے لئے جنت کے باغ اور منکروں اور آیتوں کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

رکوع 12 ......فرمایا: حلال چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ۔قسموں کے بارے میں احکام بیان ہوئے۔فرمایا: شراب، جوا، بت پرستی، فال کے طریقے سب شیطانی کام ہیں۔ان سے دور رہو جیسے بول و براز اور گندی چیزوں سے دور رہتے ہو تا کہ فلاح حاصل کرو کیونکہ شیطان ان گندی چیزوں کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت، کینہ، بغض وعناد پیدا کرنا چاہتا ہے۔فرمایا: لوگو! اللہ کا کہا مانو، رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرو، کتاب اللہ کے مطابق زندگیاں بسر کرو اور اللہ و رسول کی اطاعت وفرمانبرداری میں خلل انداز ہونے والے کاموں کو چھوڑ دو۔تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو اور اس میں بڑھتے چلے جاؤ۔

رکوع 13 ......فرمایا: جب حج کے لئے نکلو تو احرام کی حالت میں شکار نہ مارو۔اور جو کوئی جان بوجھ کر شکار کرے تو اسی کے برابر جانور خرید کر جرمانہ دینا ہوگا جو محتاجوں کو کھلایا جائے۔ فرمایا: کہ تمہارے لئے سمندر کا اور دریا کا شکار اور اس کا کھانا ایسی حالت میں حلال ہے۔فرمایا: حرم کا احترام قائم رہنا چاہئے۔فرمایا: خبیث وطیب چیزیں ایک جیسی نہیں اسی طرح ناپاک اور پاک باز انسان برابر نہیں ہو سکتے۔

رکوع 14 ......مومنو ایسے سوال نہ کیا کرو کہ ان کے جواب سے تم میں رنج وغم پیدا ہو۔فرمایا: کہ یہ جو بتوں کے نام پر جانور چھوڑ کر انہیں مقدس سمجھتے ہیں یہ سب خرافات اور توہم پرستی ہے جس کا اللہ حکم نہیں دیتا۔فرمایا: مرنے سے پہلے وصیت کرتے وقت دو گواہ بناؤ۔ ہر حال میں تقویٰ اختیار کرو، اللہ کے احکام کے منکر آخر کار رسوا ہوں گے۔

رکوع 15 ......قیامت کے دن اللہ سب پیغمبروں سے سوال کرے گا کہ لوگوں نے تمہاری تبلیغ کا کیا جواب دیا۔رسول کہیں گے کہ سب کچھ اللہ ہی کو معلوم ہے جو چھپی باتوں کو جانتا ہے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کیے گئے انعامات اور معجزات کا تذکرہ فرمایا۔ارشاد ہوا کہ ناشکروں کو ایسی سزا دوں گا جو زمانہ میں کسی کو نہ دی ہو۔

Marfat.com

رکوع 16 ...... اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے سوال کرے گا کیا تو نے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے علاوہ معبود بنا لو۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام عرض کریں گے کہ تو شرک سے پاک ہے۔ میری کیا مجال کہ ایسا کہوں۔ میں نے وہی کہا جس کا کہنے کا تو نے مجھے حکم دیا۔ اگر تو ان کو بدکاریوں کی سزا دے تو تجھے روکنے والا کوئی نہیں اور اگر معاف کر دے تو تو زبردست حکمت والا ہے۔ فرمایا: کہ آج صادقین کو صداقت اور نیکوکاری نفع دے گی اور وہ ہمیشہ جنت کے باغوں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، رہیں گے اور اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور ارض و سماء میں ہر چیز کا مالک فقط اللہ ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

Marfat.com

چھ رمضان المبارک:

پارہ ہفتم سورہ الانعام رکوع 1 تا 13
پارہ ہشتم سورہ الانعام رکوع 14 تا 20

(6) سورہ الانعام رکوع 1 تا 20

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ارض و سماء کو پیدا کیا۔ اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر شرک کرتے ہیں۔ اسی رب نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور عمر مقرر کردی اور اس نے اس کائنات کی بھی مدت مقرر کردی۔ تمہارا رب سب ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ فرمایا: کہ جب ان کے پاس اللہ کی کوئی نشانی (قرآن مجید) آتی ہے تو منہ موڑ لیتے ہیں۔ انہیں اس بدعملی کی سزا جلد ملے گی۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ ان سے زیادہ قوت اور دبدبہ والی خوشحال قومیں برائیوں اور نافرمانی کے باعث کیسے مٹادی گئیں۔ اگر ہم کتاب کو کاغذ پر لکھ کر بھجواتے تو یہ اسے جادو کہتے۔ پھر اعتراض کیا کہ رسول کی مدد کو فرشتے کیوں نہیں آتے مگر ان میں فرشتوں کو دیکھنے کی طاقت کہاں؟ فرمایا: کہ رسولوں کی ہنسی اڑانے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: زمین میں گھومو پھرو۔ گذشتہ قوموں کے آثار دیکھو اور پیغمبروں اور حق کو جھٹلانے والوں کا انجام دیکھو۔ فرمایا: ارض و سماء اور ان میں ہر شے کا مالک اللہ ہے۔ اس نے رحمت کو اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔ وہ قیامت کے دن سب کو اکٹھا کر کے جزا اور سزا دے گا۔ وہی قادر مطلق ہے، اس کی اطاعت لازمی ہے، شرک سے نفرت کا اظہار کرو اور کہو اللہ واحد و یکتا ہے۔

رکوع 3...... سب سے بدبخت اور ظالم وہ لوگ ہیں جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے اور اس کے احکام کا انکار کرتے ہیں۔ فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش کیے جاؤ گے تو اللہ مشرکوں سے پوچھے گا بتاؤ وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم ہمارا حصہ دار بناتے تھے۔ وہ قسم کھا کر کہیں گے کہ ہم نے شرک کیا ہی نہیں۔ لیکن یہ کذب بیانی ان کے کام نہ آئے گی۔ بعض چالباز مسلمان سے کہتے ہیں یہ پرانے قصے ہیں۔ وہ ظاہر کرتے ہیں کہ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر ان کا مقصد سمجھنا نہیں۔ باہر آتے ہی کہتے ہیں کہ لوگو ان کی باتیں مت سنو۔ نادان یہ نہیں سمجھتے کہ وہ اسلام کو

Marfat.com

کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ایک دن انہیں دوزخ پر کھڑا کیا جائے گا۔ یہ دنیا میں دوبارہ جانے کی تمنا کریں گے کہ کاش ہم آیتوں کو نہ جھٹلاتے۔ یہ وہ سخت دل ہیں کہ اگر یہ دوبارہ دنیا میں جائیں تو وہی کچھ دوبارہ کریں گے۔ قیامت کے دن ان کے لئے عذابِ الٰہی تیار ہے۔

رکوع 4...... روزِ جزا کو جھٹلانے والوں پر جب قیامت کی گھڑی اچانک آئے گی تو وہ حسرت و یاس کے عالم میں افسوس کریں گے کہ کیوں انہوں نے احکامِ الٰہی کو نظر انداز کیا اور بداعمالیاں کیں۔ فرمایا: آپ غمگین نہ ہوں ان لوگوں نے پہلے پیغمبروں کو بھی جھٹلایا ہے۔ فرمایا: لوگو اگر تم پر افتاد آ پڑے تو کیا غیر اللہ کو پکارو گے؟ نہیں، صرف اللہ کو۔ جو اگر چاہے تو تمہاری فریاد رسی کرے گا۔

رکوع 5...... فرمایا: کہ پہلی قوموں کی طرف بھی پیغمبر بھجوائے اور ان کی سرکشی اور انکار کے باعث وہ نیست و نابود کر دی گئیں۔ ہم نے رسول ڈرانے اور خوشخبری دینے کو بھیجے۔ جو ایمان لایا، سنور گیا اور جس نے جھٹلایا، عذاب کا مستحق ٹھہرا۔ آپ بتا دیں کہ میرے پاس نہ اللہ کے خزانے ہیں نہ علم غیب ہے نہ فرشتہ ہوں، میں وہی کہتا ہوں جو وحی آئے۔

رکوع 6...... فرمایا: متقی وہی بن سکتا ہے جو اللہ سے ڈرے۔ آپ ﷺ خلوص والوں کو دور نہ کریں بلکہ ان کی دلجوئی کریں۔

رکوع 7...... فرمایا: رسول کسی انسان کا پیرو نہیں ہوتا۔ منکروں کا فیصلہ اللہ پر ہے اور سزا دینا بھی اللہ ہی کا کام ہے۔ غیب کی کنجیاں اللہ ہی کے پاس ہیں اور اس کے علاوہ کوئی کچھ نہیں جانتا۔ انسان تو دن کو کام کرتا ہے اور رات کو تھک کر سو جاتا ہے۔ پھر وہ ہمیشہ کیلئے سو جائے گا اور اٹھے گا تو سب اعمال اس کے سامنے ہوں گے پھر وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

رکوع 8...... ہر مشکل میں اللہ ہی حقیقی مددگار ہے۔ وہ ہر طرح کا عذاب بھیج سکتا ہے۔ اس نے ہر چیز کا وقت مقرر کر رکھا ہے۔ فرمایا: کہ آیتوں کے جھگڑا کرنے والوں، ٹھٹھا مذاق کرنے والوں کے پاس سے اٹھ جائیں، جب یہ ایسا کریں۔ نیک لوگوں کی ذمہ داری نصیحت کرنا ہے۔ ان لوگوں سے جنہوں نے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے، بچو۔ قیامت کے دن اپنے گناہوں کی شامت نے انہیں گھیر رکھا ہوگا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

Marfat.com

رکوع 9...... اللہ کی صفات بیان کیں کہ وہ سب کا پالنہار ہے۔ قیامت میں اسی کے سامنے اکٹھا ہونا ہے۔ اس نے آسمان اور زمین بنائی۔ ”کن“ کہہ دے تو سب ہو جاتا ہے۔ قیامت کے دن کا بادشاہ وہی ہے۔ وہ چھپے اور کھلے کا واقف ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا جو ذاتِ خداوندی پر غور کرنے کی عمدہ مثال ہے۔ فرمایا: جنہوں نے اپنا ایمان بچالیا وہی سیدھی راہ پر ہیں۔

رکوع 10...... فرمایا: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو دنیا کی چیزوں اور واقعات سے بالکل ٹھیک نتیجہ نکالنے کی سمجھ عنایت کی گئی تھی۔ اور ان کو نبیوں کے گروہ میں ممتاز کیا اور ان کی توحید پرستی کے انعام میں ان کی نسل سے نبی پیدا کیے جو برگزیدہ اور ہدایت یافتہ مقبول لوگ تھے۔ تم بھی ان لوگوں کی پیروی کرو اور دنیا اور آخرت کی کامیابیوں سے ہمکنار ہو جاؤ۔

رکوع 11...... فرمایا: کہ بعض لوگوں نے اللہ کی صفات کا پورا پورا اندازہ نہیں لگایا اور پھر وحی الٰہی کا انکار کیا۔ ان سے پوچھیے کہ تورات جس کو تم مانتے ہو، موسیٰ علیہ السلام کو کس نے دی؟ اور یہ کتاب (قرآن) جسے ہم نے اتارا ہے اس میں فائدے نہ ختم ہونے والے ہیں۔ آپ مکہ اور اس کے اطراف والوں کو اس کے فوائد بتائیں اور برے انجام سے ڈرائیں۔ لوگ اس کے احکام پر چلیں۔ نماز قائم کریں جو فرمانبرداری کا نشان ہے۔ انکار کرنے والوں کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ فرمایا: عیش وعشرت کا سامان سب یہیں رہ جائے گا اور تم جس طرح خالی ہاتھ آئے تھے اسی طرح خالی ہاتھ جاؤ گے اور مرتے وقت تم تنہا ہو گے کوئی تمہارا سفارشی تمہارے ساتھ نہ ہوگا۔

رکوع 12...... بتایا گیا کہ کس طرح دانہ زمین میں پھٹ کر غلہ کے پودے، گٹھلی پھٹ کر درخت، انڈے سے زندہ جانور، اندھیرے سے روشنی کو پیدا کیا گیا۔ حساب کے لئے سورج، چاند یہ سب بتاتے ہیں کہ ان کو بنانے والا بڑی قوت اور قدرت والا ہے۔ فرمایا: تمہیں بھی ایک شخص نے پیدا کیا۔ اس نے آسمان سے پانی اتارا اور سب پھل اور سبزیاں پیدا کیں۔ بعض کہتے ہیں فرشتے اللہ کے بیٹے بیٹیاں ہیں، یہ سب جہالت ہے۔ اللہ ان سب باتوں سے پاک اور بلند ہے۔

رکوع 13...... فرمایا: اللہ کی کوئی بیوی اور اولاد نہیں۔ معبود فقط وہی ہے اس کے

Marfat.com

علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔تم کائنات کو دیکھ کر اللہ کو پہچانو۔فرمایا: آپ ﷺ ان پر نگہبان نہیں اور نہ ہی ان کے اعمال کے ذمہ دار ہیں۔پھر رواداری کی تعلیم دی کہ تم ان کے معبودوں کو برا نہ کہو کہ کہیں وہ تمہارے رب کو بغیر سمجھے برا نہ کہیں۔سنو! جو لوگ انکار اور سرکشی پر ڈٹے ہوئے ہیں اللہ ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دے گا اور وہ اسی کے اندر بھٹکتے رہیں گے۔

پارہ ہشتم

رکوع 14 ......فرمایا: اللہ کے فرشتے بھی آ جائیں اور مردوں کو قبروں سے اٹھا کر ان سے ہمکلام کرا دیا جائے تو بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں سوائے یہ کہ اللہ چاہے۔فرمایا: قرآن مجید کے احکام اٹل ہیں۔اور بھٹکنے والوں کو اور راہِ راست پر چلنے والوں کو سب سے زیادہ اللہ ہی جانتا ہے۔فرمایا: اللہ کے نام پر کیے گئے جانور کھاؤ گناہ نہ کرو اور غیر اللہ کا ذبیحہ حرام ہے۔

رکوع 15 ......فرمایا: ایمان روشنی اور کفر تاریکی ہے۔اللہ جسے دین کی روشنی عطا کرے وہ کب برابر ہو سکتا ہے کسی جاہل، کافر، مشرک کے جو اندھیروں میں بھٹک رہا ہے۔فرمایا: ہر جگہ دین حق کی مخالفت وہاں کے مالدار بدقماش سردار ہی کیا کرتے ہیں تاکہ ان کا جھوٹا وقار و اقتدار قائم رہے۔پھر وہ ویسی ہی نشانیوں کے طالب ہوتے ہیں جو ہم اپنے رسولوں کو دیتے ہیں۔آگاہ ہو جاؤ یہ مکار چالباز اپنی متکبرانہ شرارتوں کی وجہ سے جلد عذابِ شدید کا نشانہ بنیں گے۔یاد رکھو دین اسلام ہی پروردگار کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اور سیدھی راہ ہے۔

رکوع 16 ......قیامت کے دن جن و بشر سے پوچھا جائے گا کہ کیا تمہارے پاس ہمارے رسول نہیں آئے تھے اور ہماری آیات سنا کر آج کے دن سے ڈرایا نہ تھا۔سب جواب دیں گے ہم غلطی پر رہے کہ خود کو بڑی آفت میں پھنسا لیا ہے۔اللہ نے کسی کو ناحق سزا نہیں دی اور اسے تمہارے ماننے نہ ماننے کی بھی پرواہ نہیں۔فرمایا: اللہ نے اپنی رحمت سے کھیتی اور مویشی پیدا کیے۔ان کافروں نے اللہ کے ساتھ جھوٹے معبودوں کا حصہ بھی نکالا جن کا کوئی دخل نہ تھا۔انہیں اللہ کی بے ادبی کی سخت سزا ملے گی۔فرمایا: دین میں جانوروں کی قربانی تھی، شیطان نے ان سے اولاد کو بتوں کے نام پر قربان کرایا۔اس طرح دین کی کئی غلط شکلیں پیدا کیں جو سب گمراہی ہی گمراہی ہے۔

Marfat.com

رکوع 17 ...... اللہ کی مہربانیاں دیکھو، اس نے باغ پیدا کیے کہ پھل کھاؤ۔ جانور پیدا کیے کچھ بوجھ اٹھانے والے، کچھ دودھ اور گوشت فراہم کرنے والے۔ اللہ کی حلال چیزوں کو بلا تامل کھاؤ اور شیطان کی پیروی سے بچو۔

رکوع 18 ...... فرمایا: مردار جانور، بہتا خون، سؤر کا گوشت، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ تم پر حرام ہیں۔ فرمایا: حق وصداقت کی تکذیب کرنے والا نافرمان، انجام کار عذابِ الٰہی کا لقمہ بن کر صفحۂ ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹا دیئے جاتے ہیں۔

رکوع 19 ...... فرمایا: کہ آپ ﷺ لوگوں کو بتا دیں کہ قرآن مجید کے ذریعے جن باتوں کی ممانعت فرمائی گئی ہے اور جن کے احترام کا حکم دیا گیا وہ یہ ہیں:

1 اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو
2 ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو
3 مفلسی کے ڈر سے اولاد کو ہلاک نہ کرو، رازق ہم ہیں
4 بے حیائی اور فواحش کے تمام طریقوں سے دور رہو
5 کسی کا ناحق قتل نہ کرو
6 یتیموں کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ
7 ناپ تول پورا کرو
8 تمام فیصلوں میں انصاف سے کام لو
9 اللہ کے ساتھ کیے عہد و پیمان کو دل و جان سے پورا کرو

اللہ نے تم کو یہ حکم اس لئے دیا ہے کہ تم نصیحت پکڑو اور سیدھی راہ پر چلو اور بھٹکنے سے بچ جاؤ۔

رکوع 20 ...... فرمایا: کہ کامل ترین کتاب ''قرآن مجید'' تمام انسانیت کی ہدایت کے لئے نازل کی گئی ہے لہٰذا تم اس کی پیروی کرو۔ اب جبکہ یہ کتاب آ چکی دیکھتے ہیں کون اس ہدایت پر عمل کرتا ہے اور اللہ کی خوشنودی حاصل کرتا ہے اور کون اس سے کترا کر مستحق عذاب ہوتا ہے۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راز صرف توحید کے اقرار، رسولوں کی تعلیمات کی تصدیق اور ان احکام کی پیروی میں ہے۔ یاد رکھو اللہ کے سوا کوئی کچھ دینے والا نہیں ہے۔ (اللہ عزوجل کے سوا حقیقی داتا کوئی نہیں)

Marfat.com

دین میں نئی راہیں نکالنے والوں، فرقہ بندی کرنے والوں اور امتِ مسلمہ میں اختلاف وانتشار پیدا کر کے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانے والوں کا دین حق سے کوئی سروکار نہیں۔ یاد رکھو جو نیک کام کرے گا دس گنا اجر پائے گا اور برائی کا مرتکب اس برائی کے برابر ہی سزا کا مستحق ہو گا۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھی راہ بتا دی ہے اور وہ مضبوط و مستحکم دین اسلام کی راہ ہے۔ پس میری نماز، میری قربانیاں، میرا مرنا اور جینا سب کچھ اللہ کے لئے ہی ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار اور شرک وساجھے پن سے پاک ومنزہ ہے۔

Marfat.com

سات رمضان المبارک:

پارہ ہشتم سورہ الاعراف رکوع 1 تا 11
پارہ نہم سورہ الاعراف رکوع 11 تا 24

(7) سورہ الاعراف رکوع 1 تا 24

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: اے پیغمبر! یہ قرآن ایک عظیم الشان کتاب ہے جو آپ ﷺ پر نازل کی گئی ہے تاکہ آپ ﷺ کے ذریعے نافرمانوں کو ان کے انجامِ بد کی آگاہی ہو اور اہل ایمان کو نصیحت ہو۔ فرمایا: لوگو! احکام شریعت پر عمل کرو اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے ٹھہرائے ہوئے مددگاروں کے پیچھے نہ چلو۔ دیکھو جن قوموں نے دعوتِ حق کا مقابلہ کیا وہ ہلاک کر دی گئیں۔ قوموں سے پُرسش ہوگی کہ انہوں نے حق کا اقرار کیوں نہ کیا اور پیغمبروں سے بھی باز پرس ہوگی کہ انہوں نے حقِ رسالت ادا کیا یا نہیں۔ پھر ہم اپنے علم سے احوال سنائیں گے کہ ہم کہیں غائب تو نہ تھے۔ اس دن اعمال تولے جائیں گے، نیکیوں کا پلہ بھاری ہوا تو کامیابی ورنہ ناکامی۔ دیکھو ہم نے تم کو زندگی کا سامان دیا تھا لیکن تم شکر گزار نہیں ہو۔

رکوع 2......آدم علیہ السلام کی پیدائش، ابلیس کا سجدہ سے انکار، اس کا تکبر، اللہ کا آدم علیہ السلام کو جنت میں ایک طرف نہ جانے کا حکم، ابلیس کا آدم وحوا کو بہکانا اور ان کا لغزش کے سرزد ہونے کے باعث برہنہ ہونا، پھر زمین پر اتارے جانے کا احوال، ابلیس کا مردود ہونا، اس کی درخواست پر اللہ نے اسے قیامت تک انسانوں کو گمراہ کرنے کی مہلت دی اور فرمایا: کہ جو تیری پیروی کرے گا اسے تیرے ساتھ جہنم میں جھونکوں گا۔

رکوع 3......فرمایا: ہم نے زمین میں ایسی چیزیں اگا دی ہیں جن سے تم لباس تیار کر کے ستر ڈھانپ سکتے ہو۔ اصل لباس تقویٰ ہے۔ تم شیطان کے بہکاوے میں نہ آنا کہیں وہ تمہیں ننگا اور بے حیا نہ کر دے۔ فرمایا: کہ دیجئے کہ مجھے انصاف اور عبادت کو ہر وقت قائم رکھنے اور بندگی کو خالص اللہ کے لئے کرنے کا حکم ملا ہے۔ دنیا کی تمام نعمتیں استعمال کرو لیکن اسراف اور بے اعتدالی سے گریز کرو۔ اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

رکوع 4......آپ ان سے کہیں: اللہ نے ان کے لئے جو پوشاکیں اور آرائشیں

Marfat.com

حلال کیں اور رزقِ حلال کی اشیاء پیدا کیں ان کو کس نے حرام کیا۔ وہ تو ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت تک رہیں گی۔ سنو اللہ نے جو چیزیں تم پر حرام کی ہیں، یہ ہیں:

1. تمام بے حیائی اور فواحش کے کام خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔
2. ہر بات جو خلاف شرع اور گناہ ہو۔
3. کسی پر بلاوجہ ظلم وزیادتی۔
4. اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنا، حاجت روائی، مشکل کشائی میں کسی دوسرے کو شامل سمجھنا۔
5. اللہ کے نام ان باتوں کو منسوب کرنا جس کی سند اس نے نہیں اتاری اور اللہ کے نام ایسی بات کہنا جس کے متعلق تمہیں یقین نہ ہو کہ یہ اس کا فرمان ہے۔ فرمایا: اگر تمہارے پاس میرے رسول آئیں اور میری آیتیں سنائیں تو جنہوں نے تابعداری کی ان کو کوئی ڈر نہیں مگر جھٹلانے والے ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ زمین پر سب سے بدتر لوگ وہ ہیں جو اللہ پر جھوٹا افتراء کرتے اس کے احکام اور آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ جب ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے معبود کہاں گئے جنہیں تم اللہ کے ساتھ شریک کرتے تھے، بولیں گے کہ ہم نے کفر کیا ان کا ٹھکانہ جہنم اور دہرا عذاب ہے۔

رکوع 5 ...... فرمایا: کہ آیتوں کو جھٹلانے والے متکبروں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور نیکوں کی جزا جنت ہے۔ وہ شکر ادا کریں گے اور پکاریں گے کہ ہم نے رب کا وعدہ سچا پایا۔ غیبی آواز اللہ کی راہ سے روکنے والوں پر اللہ کی لعنت کرے گی۔

رکوع 6 ...... وہ لوگ جو دنیوی زندگی کی رعنائیوں اور رنگینیوں میں کھو کر آخرت کی حقیقتوں کو فراموش کر بیٹھے تھے اللہ بھی قیامت کے دن انہیں بھول جائے گا اور جہنم کی دہکتی ہوئی آگ میں جھونک دے گا۔ آج کوئی ان کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی ندامت و پشیمانی کسی کام آئے گی۔

رکوع 7 ...... فرمایا: تمہارے پروردگار نے چھ دنوں میں ارض و سماء کو تخلیق کیا پھر اپنے تختِ جلال پر جلوہ گر ہوا۔ پھر رات دن سورج چاند ستارے وغیرہ تمام عالمِ فلکیات کے نظام کو

Marfat.com

اس قاعدے اور قرینے کے ساتھ مربوط کیا کہ یہ سب اس کے تابع فرمان حرکت کر رہے ہیں۔ لیکن یہ سب اس نے بغیر کسی کی مدد اپنی قدرت سے بنایا ہے۔ اسی لئے ان پر حکم بھی صرف اسی کا چلتا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ اپنی تمام ضرورتوں کے لئے صرف اپنے رب کو ہی خشوع و خضوع سے پکارو یہ تمہارا رب ہی ہے جو بارانِ رحمت برساتا، پھل اُگاتا ہے۔

رکوع 8...... فرمایا: کہ نوح علیہ السلام کو رسول بنا کر ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ انہوں نے توحید کی تعلیم دی جسے لوگوں نے جھٹلایا۔ آخرکار ان کو طوفان کے ذریعے صفحہ ہستی سے مٹا دیا اور نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو کشتی کے ذریعے بچا لیا گیا۔

رکوع 9...... فرمایا: حضرت ہود علیہ السلام کو قوم عاد کی طرف بھیجا۔ انہوں نے قوم سے کہا صرف اللہ کی بندگی کرو جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بدکاریوں سے بچو جب وہ سرکشی سے باز نہ آئے تو اللہ نے ان کو جڑ سے اکھاڑ کر صفحہ ہستی سے مٹا دیا اور حضرت ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھی عذاب سے محفوظ رہے۔

رکوع 10...... اسی طرح قوم ثمود کی بدکاریوں اور بے حیائی کا تذکرہ ہوا جن پر حضرت لوط علیہ السلام کی تعلیم اثر نہ کر سکی اور وہ قوم بھی تباہی سے ہمکنار ہوئی۔

رکوع 11...... اہل مدین کی تباہی کا ذکر ہوا جن کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے۔

پارہ نہم

رکوع 12...... فرمایا: کہ جہاں بھی کوئی نبی بھیجا گیا تو وہاں کے مغرور اور متکبر سرداروں نے اپنا اقتدار اور چودھراہٹ قائم رکھنے کے لئے حق کی مخالفت کی اور عذابِ الٰہی سے نیست و نابود ہوئے۔ فرمایا اگر یہ لوگ پیغمبروں کا کہا مانتے، گناہوں کو چھوڑ کر نیکوکار ہوتے تو ان پر رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دیتا اور وہ عذابِ الٰہی کی گرفت میں نہ آتے۔

رکوع 13...... فرمایا: کہ پہلوں کی حالتوں سے پچھلے سبق سیکھیں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعات بیان ہوئے۔

رکوع 14...... فرعون کے جادوگروں کا ذکر ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہار

Marfat.com

گئے۔

رکوع 15 ...... جادوگروں کی شکست کے بعد فرعون اور اس کے سرداروں نے سوچا کہ موسیٰ علیہ السلام اور قومِ موسیٰ کو کھلا نہ چھوڑنا چاہیے تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی مدد مانگنے کی تلقین کی۔

رکوع 16 ......فرعونیوں پر ان کی بدکرداریوں کے باعث عذابوں کا ذکر فرمایا۔

رکوع 17 ......کوہِ طور پر موسیٰ علیہ السلام کے تیس شب و روز، معتکف ہو کر عبادت کرنا، تجلیٔ الٰہی کا ظہور، تختیوں پر احکامات (تورات) عطا ہونے کے واقعات بیان ہوئے۔ فرمایا: کہ اجر صرف نیک عملوں پر ملے گا۔

رکوع 18 ...... حضرت موسیٰ علیہ السلام کی غیر حاضری میں سامری سنار نے گائے کے بچھڑے کی طلائی مورتی بنائی جس کی پرستش شروع کر دی گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور واپس آئے تو یہ حالات دیکھ کر غضب ناک ہوئے اور اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام پر ناراض ہوئے۔

رکوع 19 ......فرمایا: کہ بچھڑے کو معبود بنانے والے پر عنقریب اللہ کا غضب پہنچے گا اور انہیں دنیا میں ذلت نصیب ہو گی اور جنہوں نے توبہ کی تو اللہ معاف کرنے والا ہے۔ فرمایا: کہ وہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ان کی رفاقت کی اور مدد کی ہے اور قرآن کے احکام پر عمل کیا ہے وہی لوگ کامیاب ہوئے۔

رکوع 20 ......فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں کہ وہ رسول جس کی تابعداری کا حکم دیا گیا ہے وہ میں ہوں۔ پھر بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا ذکر کیا اور ان پر اپنی نوازشوں کا ذکر کیا۔ پھر جب یہ شرارتوں سے باز نہ آئے تو ان پر آسمان سے عذاب نازل کیا گیا۔

رکوع 21 ...... یہاں بھی بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کے قصے بیان کیے۔

رکوع 22 ......فرمایا: جب اللہ نے عالم ارواح میں تمام روحوں سے پوچھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ تو سب نے جواب دیا کہ ہم اقرار کرتے اور گواہی دیتے ہیں کہ تو ہی ہمارا رب ہے اور یہ عہدِ الست اس لئے لیا کہ قیامت کے روز تم یہ عذر نہ کر سکو کہ ہم بے خبر تھے۔

Marfat.com

فرمایا: کہ شرک میں تقلید عذر نہیں کہ ہمارے باپ دادا بھی یہ کرتے تھے۔ پھر ایک شخص کا واقعہ بیان فرمایا جسے اللہ نے اپنی آیات کا فہم عطا کیا مگر وہ دنیاوی لالچ اور خواہشات میں ایسا پھنسا جیسے کتا، کہ اگر اس پر بوجھ ڈالیں تو ہانپتا ہے اور اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو بھی ہانپتا رہتا ہے۔

رکوع 23...... فرمایا: منکروں کو ایک دم نہیں پکڑا جاتا بلکہ انہیں ڈھیل دی جاتی ہے۔ پھر دعوتِ فکر دی کہ اپنی حالت پر غور کرو۔ فرمایا: کہ منکرین آپ ﷺ سے قیامت کا پوچھتے ہیں تو فرمادیں کہ اس کا حقیقی علم صرف اللہ کے پاس ہے۔ آپ ﷺ اعلان کردیں کہ میں خود اپنی جان کا نفع نقصان بھی اپنے اختیار میں نہیں رکھتا میں تو صرف بندوں کو بدکرداری کی سزا سے ڈرانے اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنانے والا ہوں۔

رکوع 24...... انسانی پیدائش کے متعلق بیان فرمایا کہ تم اللہ سے اولاد کی دعائیں کرتے ہو جب وہ تمہیں عطا کرتا ہے تو اسے بتوں کی طرف منسوب کرتے ہو۔ فرمایا: بت نہ تمہاری سنتے ہیں نہ تمہاری مدد کرسکتے ہیں۔ فرمایا: جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہ کر غور سے سنو اور اللہ کی یاد دل سے کرو۔ آخر میں ملائکہ کی مثال دی کہ جب وہ اللہ کا بندہ رہنے اور اس کی اطاعت میں ہیٹی محسوس نہیں کرتے، اسے یاد کرتے ہیں اور اس پاک ذات کو سجدہ کرتے ہیں تو تم کیوں نہیں کرتے؟ **(السجدہ)**

Marfat.com

آٹھ رمضان المبارک:

پارہ نہم سورہ الانفال رکوع 1 تا 5
پارہ دہم سورہ الانفال رکوع 5 تا 10
سورہ التوبہ رکوع 1 تا 12

(8) سورہ الانفال رکوع 1 تا 10

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: یہ آپ ﷺ سے مال غنیمت کا پوچھتے ہیں تو آپ ﷺ فرما دیجئے کہ یہ دراصل اللہ اور رسول ﷺ کا حق ہے۔ اس لئے تم ہر حال میں تقویٰ اختیار کرو۔ آپس میں صلح سے رہو اور تمام معاملات میں اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔ ایمان والے ہر حال میں اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔ خوفِ الٰہی سے ان کے دل دہل جاتے ہیں، نماز کی پابندی اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

رکوع 2......غزوۂ بدر میں اپنی مدد کا تذکرہ فرمایا۔ فرمایا: کہ فسادیوں کی یہی سزا ہے اور اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

رکوع 3......فرمایا: اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ فرمایا: اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق وہ ہے جو حق سننے سے بہرے، حق کہنے سے گونگے اور حق سمجھنے سے بے نیاز ہو گئے ہیں۔ فرمایا: دینِ اسلام کے قانون اللہ کے مقرر کردہ ہیں جو ہر وقت تمہارے اعمال کو نظر میں رکھتا ہے خواہ ظاہری ہوں یا تنہائی میں، اور فرمایا: باہمی امانتوں میں بددیانتی اور خیانت مت کرو۔

رکوع 4......فرمایا: اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہیں گناہوں سے دور رکھے گا۔ بخش دے گا۔ پھر کفارِ مکہ کی سازشوں اور مسلمانوں پر اپنی مہربانی کا تذکرہ فرمایا۔

رکوع 5......فرمایا: کہ کفار سے کہہ دیں کہ اگر باز آ جائیں تو ان کے گذشتہ اعمال معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگر نہ مانیں تو ان کا ڈٹ کر مقابلہ کرو، اللہ کی مدد آپ ﷺ کے ساتھ ہے۔

پارہ دھم

تقسیمِ غنیمت کے متعلق فرمایا کہ پانچ حصے کرو۔ ایک حصہ اللہ اور رسول کے لئے جو

Marfat.com

رسول اللہ، قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہوگا اور چار حصے مجاہدین میں تقسیم کرو۔ فرمایا: کہ مسلمان اللہ کی مدد کے بھروسے جہاد کرتے رہیں اور کفار کی کثرت اور ساز وسامان کی فراوانی سے مرعوب نہ ہوں۔

رکوع 6...... فرمایا: جنگ میں ثابت قدم رہو، اللہ کو یاد کرو اور صبر کرو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

رکوع 7...... فرعونیوں کی سرکشی اور ان کی تباہی کی مثال دی اور فرمایا: کہ بدترین لوگ وہ ہیں جو اللہ کے منکر ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد شکنی کرتے ہیں۔ اللہ ان کو عبرتناک سزا دے گا۔

رکوع 8...... فرمایا: کہ اپنی قوت کو بڑھاؤ تاکہ تمہارا رعب و دبدبہ دشمنوں پر قائم رہے اور وہ تم سے لڑائی کی جرأت نہ کریں۔ اور اگر تمہارے مخالف صلح کی خواہش کریں تو آپ بھی صلح پر راضی ہو جائیں۔ اگر وہ دھوکہ کریں گے تو بھی تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

رکوع 9...... فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب اور شوق دلائیں۔ اگر ان میں سے بیس صبر و استقامت اور اللہ کے توکل پر ہوں گے تو دو سو پر فتح حاصل کریں گے۔ سو ہوں گے تو ایک ہزار پر غالب ہوں گے۔ اللہ کا فرمان ہے کہ اگر مشکلات میں صبر و استقامت کا دامن نہ چھوڑا تو دوگنی تعداد اور طاقت کے خلاف اللہ کی مدد سے کامیاب ہوں گے۔

رکوع 10...... اسلامی برادری یعنی مہاجرین و انصار جنہوں نے جان و مال سے جہاد کیا آپس میں اچھے رفیق ہیں۔ فرمایا: جو لوگ ابھی مکہ میں ہی قیام پذیر ہیں ان کی اعانت و سرپرستی کی ضرورت ہے جب تک کہ ہجرت نہ کریں۔ لیکن وہ اگر دین کے معاملے میں مدد چاہیں تو مدد لازم ہے لیکن اگر اس قوم کے ساتھ آپ کا کوئی عہد ہو جن کے خلاف انہیں مدد درکار ہے تو عہد پورا کرنا بھی آپ کا فرض ہے۔

(9) سورہ توبہ رکوع 1 تا 12

رکوع 1...... فرمایا: کہ جن مشرکوں کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلح و امن کا معاہدہ کیا تھا اب اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مشرکوں کی بدعہدیوں کی وجہ سے ان سے معاہدوں کے خاتمہ کا

Marfat.com

علان کرتا ہے اور ان کو چار ماہ کی مہلت دی جاتی ہے جس میں وہ یا تو شرک سے باز آ کر دین حق قبول کر لیں ورنہ پھر جزیرۃ العرب سے نکل جائیں ورنہ ان کو بزورِ شمشیر نکال دیا جائے گا۔ البتہ جنہوں نے بدعہدی نہیں کی ان کا عہد ان کے وعدہ تک پورا کرو۔ چار ماہ کی مدت ختم ہونے کے بعد مشرکوں کو پکڑو، مارو، قید کرو اور اگر توبہ کریں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں تو انہیں آزاد کر دو۔ فرمایا: کہ اگر کوئی مشرک پناہ میں آئے تو اسے حفاظت میں رکھو، اللہ کے احکام سے آگاہ کرو پھر اس کو اس کے امن کی جگہ تک پہنچا دو۔

رکوع 2...... فرمایا: مشرکوں کے ساتھ کسی قسم کا نرم رویہ اختیار نہ کرو کیونکہ ان کے بغض و عداوت کا عالم یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو کسی کو زندہ نہ چھوڑیں۔ بہر حال اگر یہ توبہ کر لیں، نماز اور زکوٰۃ میں پابندی کریں، تمہارے بھائی بن جائیں تو پھر ان سے کوئی تعرض جائز نہیں۔ اور اگر یہ مرتد ہو جائیں تو ان سے جہاد کرو اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں ذلیل و خوار کرے گا اور تمہیں ان پر فتح و نصرت سے ہمکنار کرے گا۔ فرمایا: مت گمان کرو کہ بغیر کوشش اور جدوجہد کے کسی کو کامیابی کا پھل ملے گا۔

رکوع 3...... فرمایا: کہ اب بیت اللہ کے انتظام وانصرام میں کفار و مشرکین کا کوئی حصہ نہیں اور یہ کام متقی لوگوں کے کرنے کا ہے۔ فرمایا: خانہ کعبہ کی دیکھ بھال کا کام ایمان اور جہاد کے برابر نہیں ہو سکتا۔ جن لوگوں کا آخرت پر یقین ہے انہوں نے ہجرت کی اور جہاد فی سبیل اللہ کیا ان کے درجات بہت عظیم ہیں۔ فرمایا: کہ دین حق کے مقابلے میں قرابت داریوں اور دوستیوں کی پرواہ نہ کرو اور دیکھو کہ ان کی محبت تمہیں اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری سے غافل نہ کر دے۔ اللہ نافرمانوں کو راستہ نہیں دکھاتا۔

رکوع 4...... غزوۂ حنین کے حالات اور اپنی نوازشات کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا: کہ اس سال کے بعد (فتح مکہ کے بعد ۹ھ میں حج کے موقعہ پر اعلان کر دیا گیا) مشرک مسجد الحرام کے نزدیک نہ آئیں۔ تم کو غربت و افلاس کا خوف کھانے کی ضرورت نہیں اللہ تمہیں اپنے فضل و کرم سے غنی کر دے گا۔ اہل کتاب جو اللہ کی وحدانیت اور آخرت پر یقین نہیں رکھتے نہ حرام کو حرام سمجھتے ہیں ان سے جہاد کرو جب تک جزیہ و خراج دینے اور تمہارے ماتحت رہنے کا عہد نہ کریں۔

Marfat.com

رکوع 5......فرمایا: کہ یہود نے کہا عزیز علیہ السلام اللہ کا بیٹا ہے۔ نصاریٰ نے مسیح علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا کہا حالانکہ یہ دونوں ایک جیسے انسان تھے۔ اللہ کو چھوڑ کر یہ اپنے عالموں اور درویشوں اور مسیح کو اپنا پروردگار ٹھہراتے ہیں۔ حالانکہ عالم انسانیت کو یہ حکم دیا گیا کہ اللہ واحد ہی تمہارا رب ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ منکرین حق اسلام کی روشنی کو مشرکانہ پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں یہ اللہ کے مقابلے میں کبھی کامیاب نہ ہوں گے اس سچے دین کا ہر دین پر غلبہ ہوگا۔ اہل کتاب کے علما اور درویش ان سے نذرانے وصول کر کے انہیں حق پر چلنے سے روکتے ہیں (غلط مسئلے بتا کر) تا کہ ان کی گدیاں قائم رہیں۔ فرمایا: کہ جو لوگ سونا چاندی خزانہ کر کے رکھتے ہیں یہ سیم و زر آگ میں تپا کر اس سے ان کی پیشانیاں، پہلو اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ زمانے کی تقسیم کا ذکر فرمایا کہ سال میں بارہ ماہ ہیں ان میں چار ماہ مقدس ہیں۔ یہی درست بات ہے تم ان کا تقدس پامال کر کے اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔

رکوع 6......فرمایا: جب تمہیں جہاد پر چلنے کو کہا جائے تو کاہلی مت کرو اگر تم نہ نکلو گے تو دردناک عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے اور اللہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو مقرر کر دے گا۔ پھر ہجرت، غارِ ثور کا ذکر فرمایا۔ جہاد کا حکم دیا اور منافقوں کے حیلے بیان فرمائے۔

رکوع 7......اللہ تعالیٰ نے غزوۂ تبوک کے موقعہ پر منافقین کا پول کھول دیا۔ فرمایا: کہہ دیں کہ نافرمانوں کا مال قبول نہیں ہوگا چاہے خوشی سے دیں یا ناخوشی سے وہ اس لئے کہ ان کا اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے انکار ہے۔ نماز بھی کاہلی سے پڑھتے ہیں۔ بہتر ہوتا کہ وہ اللہ کے دیئے پر راضی رہتے اور کہتے کہ ہم کو اللہ ہی کافی ہے۔

رکوع 8......فرمایا: کہ زکوٰۃ و صدقات اِن لوگوں کے لئے ہیں: مفلسوں محتاجوں، زکوٰۃ کا کام کرنے والوں، جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو، غلاموں کی آزادی کے لئے، قرض داروں کی مدد کرنے میں، راہِ خدا میں اور مسافر نوازی میں۔ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھ دینے والوں کے لئے دردناک سزا ہے۔

رکوع 9...... نفاق کی علامتیں، کافروں اور منافقوں کی سزا بیان کی اور فرمایا کہ پہلی قوموں کے حالات سے عبرت حاصل کرو۔ پھر مومنوں کی خصوصیتیں بتائیں کہ یہ مرد و زن ایک

Marfat.com

دوسرے کے مددگار ہیں۔ نیک باتیں سکھاتے اور برائی سے منع کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور رسول ﷺ کے حکم پر چلتے ہیں۔ اللہ نے ان سے جنت کا وعدہ کیا ہے اور اللہ کی رضامندی ان کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔

رکوع 10...... فرمایا: کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان سے سخت رویہ رکھیں۔ فرمایا: نفاق کی جڑ بخل ہے اللہ ان کے دلوں کے بھید خوب جانتا ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: مغفرت کے لئے ایمان شرط ہے۔

رکوع 11...... فرمایا: منافق کی پرکھ جہاد ہے۔ یہ عارضی آرام وراحت کی خاطر قوم کو آگے بڑھنے سے روکتے ہیں۔ فرمایا: کہ آپ منافقوں سے قطع تعلق کریں اور اپنی جماعت کو متحد اور مضبوط کرنے میں لگ جائیں۔ آپ ﷺ ان فاسقوں کی نہ نمازِ جنازہ پڑھیں نہ ان کی قبر پر کھڑے ہو۔ ان لوگوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ یہ تندرست ہو کر اپاہج بنتے ہیں۔ فرمایا: کہ مومن تو اپنی جان و مال سے لڑتے ہیں ان کا انعام جنت کے باغ ہیں۔

رکوع 12...... فرمایا: بعض لوگ جہاد میں کمزوری، ناتوانی، بیماری اور بے سامانی کی وجہ سے شریک نہ ہوئے تو ان پر کوئی دوش نہیں۔ البتہ وہ جو صرف بدنیتی سے جی کتراتے ہیں، بہانوں سے جہاد سے پیچھے رہ جانے کی اجازت مانگتے ہیں، ان کے دلوں پر اللہ نے مہریں لگا دی ہیں۔

Marfat.com

نو رمضان المبارک:

پارہ گیارہ سورہ التوبہ رکوع 12 تا 16

سورہ یونس رکوع 1 تا 11

سورہ ہود رکوع 1

پارہ بارہ سورہ ہود رکوع 1 تا 4

سورہ التوبہ (جاری)

پارہ 11

رکوع 12 ...... جب آپ ﷺ واپس لوٹیں گے تو منافق آ کر بہانے بنائیں گے اور جھوٹی قسمیں کھا کر عذر و معذرت کریں گے مگر آپ ﷺ ان کی کسی بات کا یقین نہ کرنا، نہ ان سے راضی ہونا اور کہہ دینا کہ میرا اللہ تمہاری کرتوتوں سے آگاہ ہے۔

رکوع 13 ...... مہاجر و انصار جو رسول ﷺ کی آواز پر فوراً اسلام میں داخل ہوئے اور جو لوگ راستبازی سے ان کے بعد اسلام میں داخل ہوتے رہے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور ان کے لئے جنت کے باغات تیار ہیں۔ مدینہ کے بعض لوگ نفاق پر اڑے ہوئے ہیں اور گرد و نواح کی آبادی کے بھی بعض لوگ منافق ہیں۔ اللہ انہیں جانتا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے۔ فرمایا: بعض طبیعت کی کمزوری سے گناہ کر کے پھر نادم ہوتے ہیں اللہ انہیں معاف کر دے گا۔ سب کچھ اللہ کی نظر میں ہے۔ پھر مسجد ضرار کا قصہ بیان کیا اور فرمایا کہ اصل چیز نیک نیتی ہے اور تقویٰ پائیدار بنیاد ہے۔

رکوع 14 ...... فرمایا: اللہ کے ہاتھ اپنی جانیں اور مال بیچ دو۔ فرمایا: مسلمان توبہ کرنے، شکر اور بندگی کرنے والے ہیں۔ رکوع اور سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے اور بدی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ ان مومنوں کو خوشخبری دے دو۔ فرمایا: کہ نبی اور مومن کو زیبا نہیں کہ مشرکوں کے لئے خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، مغفرت کی دعا کریں۔

رکوع 15 ...... فرمایا: ایمان والو! کسی حال میں بھی اللہ کے خوف سے بے پرواہ نہ ہو جاؤ۔ ہمیشہ سچوں کا ساتھ دو اور انہی جیسے کام کرو۔ اللہ سے بہترین صلہ پاؤ گے۔ فرمایا: اسلامی ریاست کے قیام و بقا اور فساد کو ختم کرنے کے لئے جہاد ضروری ہے اور مومنوں کو زیبا نہیں کہ رسول

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دینے کے بجائے پیچھے رہ جائیں۔

رکوع 16 ......فرمایا: مسلمانو! اپنے گردوپیش پھیلے منکرینِ حق کے خلاف پوری شدومد کے ساتھ جہاد کرو۔ مسلمانو! تمہارے پاس اللہ کا ایک عظیم الشان رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا چکا ہے جس کو تمہارا رنج والم اور مصائب میں مبتلا ہونا شاق گزرتا ہے۔ اور تمہاری بھلائی کا بے حد خواہش مند ہے۔ اگر تم اس کی اطاعت سے روگردانی کرو گے تو اپنا ہی نقصان کرو گے کیونکہ انہوں نے تو کہہ دیا ہے کہ "میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے"۔

---

(10) سورہ یونس رکوع 1 تا 11

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ......فرمایا: یہ آیات مضبوط اور پختہ کتاب کی ہیں جس میں شک وشبہ، تغیر و تبدل کی گنجائش نہیں۔ اور یہ کتاب اللہ نے اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دے کر انہیں انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجا ہے کہ وہ لوگوں کو گناہوں سے ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری دے۔ فرمایا: تمہارا رب وہ ہے جس نے چھ دن میں زمین وآسمان بنائے پھر قائم ہوا عرش پر۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی کسی کی سفارش نہیں کرسکتا۔ فرمایا: مرنے کے بعد تمہیں دوسری زندگی ملے گی اور تمہارے اعمال کی جوابدہی ہوگی۔ تمہارے اللہ نے سورج، چاند، ماہ وسال بنائے۔ ان کھلی نشانیوں کے باوجود اگر کوئی ہماری نشانیوں سے بے خبر ہے تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے البتہ نیکوکاروں کے لئے جنت ہے۔

رکوع 2 ......فرمایا: سرکشوں کو فوراً سزا دینا مشکل نہیں مگر ان کو اصلاح کے لئے مہلت دی جاتی ہے۔ فرمایا: انسان رنج ومحن میں اللہ کو پکارتا ہے اور جب اس کی تکلیف دور ہوتی ہے تو پھر ہمیں بھول جاتا ہے۔ فرمایا: قرآن کے احکام اٹل ہیں حتیٰ کہ کوئی رسول بھی اپنی خواہشِ نفس کے مطابق بدل نہیں سکتا۔ فرمایا: جو لوگ اللہ کی بجائے ان کی پرستش کرتے ہیں جو انہیں نہ نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اور کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں تو یہ سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ اللہ تو ہر قسم کے شرک سے پاک ہے۔

Marfat.com

رکوع 3...... فرمایا: کہ اللہ تمہیں بحر و بر کی تری اور خشکی کے نظارے کراتا ہے جب تم طوفانوں میں گھر کر ہم سے مدد مانگتے ہو تو وہ تمہیں نجات دیتا ہے تو پھر تم شرارت و سرکشی پر اتر آتے ہو اور اللہ اور رسول کا حکم ماننے سے انکار کرتے ہو۔ فرمایا: کہ نیک اور احسان کرنے والے آخرت میں فلاح و کامرانی پائیں گے اور دین حق کے منکر اور شرک کرنے والے ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ آخرت میں جب شرک کرنے والوں کے معبودوں کو ان کے ساتھ کھڑا کریں گے تو وہ مشرکوں سے کسی بھی تعلق سے انکار کر دیں گے اور کہیں گے کہ ہم تو اس قابل ہی نہیں کہ کوئی ہماری عبادت کرتا۔ تو یہ حقیقت بھی عیاں ہو جائے گی کہ اصل مالک تو صرف اللہ ہے۔

رکوع 4...... فرمایا: تمہارا رب صرف اللہ ہی ہے۔ وہی موت و حیات کا مالک ہے اور حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو پھر اس کے سوا پیروی کا مستحق کون ہے۔ بعض نے قرآن کو پیغمبر کی تصنیف کہا۔ یہ کلامِ الٰہی نہیں۔ ایسوں کو کھلا چیلنج ہے کہ سب مل کر اس جیسی ایک سورہ ہی بنا لاؤ۔ تم سے پہلے بھی کچھ لوگ جھٹلا چکے ان ظالموں کا دردناک انجام بھی دیکھ لو۔

رکوع 5...... فرمایا: کہ اس حق کو سنا ان سنا نہ کرو یہ سرکشی اور ظلم ہے۔ اور اس کا انجام بہت سخت ہے۔ کافروں پر واضح کر دیا گیا کہ اللہ کا ہر وعدہ پورا ہو کر رہے گا چاہے وہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہو یا بعد میں۔ ہر امت کے لئے ایک مہلت رکھی گئی ہے جس کے اختتام پر اس کی سرکشی کا حساب چکا دیا جائے گا اور عذاب مسلط کر دیا جائے گا۔

رکوع 6...... فرمایا: کہ قیامت کی ہولناکی اتنی سخت ہوگی کہ یہ ظالم اگر زمین کا سارا خزانہ بھی فدیہ میں دے دے تو عذاب سے نہ بچ سکے گا۔ فیصلہ انصاف سے ہوگا اور ان پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ یاد رکھو ارض و سماء میں سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔ اس کا وعدہ سچا ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ یہ کتاب تیرے رب کی طرف سے نصیحت اور دلوں کے روگ کی شفاء، ہدایت اور رحمت ہے۔ مگر تم پھر بھی سرکشی کرتے ہو اور اس کتاب کی بجائے اپنی مرضی سے حلال و حرام کا معیار قائم کرتے ہو۔

رکوع 7...... فرمایا: لوگو تم جو اچھے یا برے فعل کرتے ہو سب اللہ کو معلوم ہیں۔ اور زمین و آسمان کی ذرہ برابر شے بھی اس کی نظر سے پوشیدہ نہیں۔ فرمایا: جو فقط اللہ سے لو لگاتے، اسی

Marfat.com

کا سہارا پکڑتے ہیں ان کو کوئی غم یا خوف نہیں۔ فرمایا: صرف علم کی روشنی سے محروم ہی اللہ کے سوا بھی کسی کی بندگی کرتے ہیں۔ فرمایا: اللہ ہی ہے جس نے تمہارے آرام کے لئے رات اور کام کے لئے دن بنایا۔ اور اللہ پر جھوٹ افتراء کرنے والے آخرت میں کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

رکوع 8 ...... حضرت نوح علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام اور فرعون کا ذکر فرمایا اور سرکشی اور تکبر کرنے والوں کا حشر بیان فرمایا۔

رکوع 9 ...... اس رکوع میں بھی فرعون کی سرکشی اور تباہی بیان ہوئی۔

رکوع 10 ...... فرمایا: کہ دنیا میں پھنس کر انسان غافل ہو کر اللہ سے بھی بے دھیان ہو جاتا ہے۔ اس غفلت کے باعث بہت سی قومیں اللہ کے عذاب سے تباہ و برباد ہوئیں۔ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کا ذکر کیا کہ وہ عذاب کی ابتدائی علامات کو دیکھ کر ایمان لے آئے تو ہم نے عذاب ٹال دیا۔ فرمایا: ایمان میں زبردستی نہیں، لوگوں کے سامنے بے شمار نشانیاں ہیں۔ یہ غور کریں اگر پھر بھی ایمان لانے میں ہچکچاہٹ ہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ لوگ عذاب کی راہ دیکھ رہے ہیں۔

رکوع 11 ...... فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیں کہ میں ان کی بندگی نہیں کرتا جن کی اللہ کے سوا تم کرتے ہو۔ میرا اللہ سب سے زبردست ہے جس کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔ فرمایا: تم اللہ کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لو اور اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ وہ تمہیں نفع یا ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور شرک ظلم ہے۔ لوگو تمہارے پاس اب پیغام حق آچکا ہے جو اس کے مطابق زندگی گزارے گا کامیاب ہوگا اور جو بے راہ روی و گمراہی اختیار کرے گا، ذلیل و خوار ہوگا۔ صبر کیجئے حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

---

(11) سورہ ہود رکوع 1 تا 4

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: قرآن حکیم ایک حکم اور ایک نظام ہے اور اس کا نازل کرنے والا بڑی حکمت والا دانا اور باخبر ہے۔ فرمایا: اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔ اپنی کوتاہیوں کی معافی اسی سے مانگو۔ اور ہر معاملے میں اسی کی طرف رجوع کرو۔ اس زندگی میں خوب نیکیاں کرو وہ تمہیں

Marfat.com

اجر وثواب میں زیادہ دے گا۔ مرنے کے بعد تم سب اس کے سامنے حاضر ہو گے جو ہر شے پر قادر ہے اور تمہاری ہر پوشیدہ بات سے واقف ہے۔

پارہ بارہ

وہی سب کا خالق ورازق ہے اور جان لو کہ جزا اور سزا یقینی ہے۔

رکوع 2...... انسان کی سطحی سوچ کا ذکر فرمایا کہ اگر اسے آرام دیں تو یہ اترانے والا شیخی خور ہے اور اگر تکلیف دیں تو بے حد گھبرا جاتا ہے۔ کسی وقت بھی اسے اللہ کی طرف سے آزمائش یا اس کا انعام تصور نہیں کرتا۔ فرمایا: آپ ﷺ ان کے الزامات سے ہرگز پریشان نہ ہوں، اللہ کے احکام پر عمل کرتے جائیں۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ کتاب آپؐ نے گھڑی ہے تو انہیں کہیں کہ اس جیسی دس سورتیں تو بنا لاؤ۔ اگر نہ کر سکو تو جان لو کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ فرمایا: انہوں نے دنیا کی زندگی کو سب کچھ سمجھ لیا ہے اور ہمارا مال ہی سمیٹنے لگے ہیں ان کو یہ سب مال دے دیا جائے گا مگر آخرت میں ان کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں۔ اس کے برعکس جو ایمان لا کر نیک کام کرے گا صرف اللہ کے سامنے جھکے گا وہ سدا بہار دائمی باغات کا حقدار ہو گا۔ فرمایا: جیسے اندھے اور سوجاکھے، بہرے اور سننے والے ایک جیسے نہیں اسی طرح موحد اور مشرک برابر نہیں ہو سکتے۔ تو کیا تم اب بھی غور نہیں کرو گے؟

رکوع 3...... حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت توحید کا ذکر کیا کہ ان کی قوم نے آپ کی بشریت کی وجہ سے اور ان کے پیراؤں کو نچلے درجے کے جان کر ان کے پیغام کو جھٹلا دیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے قوم سے کہا کہ اے قوم میرے پاس نہ تو خزانے ہیں نہ میں غیب دان نہ ہی فرشتہ ہوں تو انہوں نے کہا کہ چھوڑو یہ باتیں تم ہم پر وہ عذاب لاؤ جس کی بات کرتے ہو۔ نوح علیہ السلام نے کہ عذاب دینا یا رحمت ومغفرت سے ہمکنار کرنا صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔

رکوع 4...... کشتئ نوح اور قوم نوح پر عذاب الٰہی کی تفصیل بیان فرمائی اور کہا کہ ہم یہ پرانے قصے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ لوگ ان سے عبرت حاصل کریں۔

Marfat.com

دس رمضان المبارک:

پارہ 12 سورہ ہود رکوع 5 تا 10
سورہ یوسف رکوع 1 تا 7
پارہ 13 سورہ یوسف رکوع 7 تا 12
سورہ رعد رکوع 1 تا 2

سورہ ہود (جاری) رکوع 5 تا 10

رکوع 5...... حضرت ہود علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اے قوم اپنے رب سے اپنے گناہوں اور خطاؤں کی معافی مانگتے رہو۔ ہر مشکل میں صرف اسی کی طرف توجہ کرو اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ قوم سرکشی سے باز نہ آئی تو اللہ نے ان پر آندھی کا عذاب مسلط کر دیا اور وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوئے۔

رکوع 6...... حضرت صالح علیہ السلام قوم ثمود کی طرف بھیجے گئے۔ قوم ثمود نے حق کی آواز کو جھٹلایا اور اللہ نے زلزلوں کے عذاب سے ان کو نیست و نابود کر دیا۔

رکوع 7...... قوم لوط علیہ السلام کی بدکرداریوں کا ذکر اور پھر پتھر جو کنکروں سے بنے تھے، برسا کر انہیں تباہ و برباد کر دیا۔

رکوع 8...... مدین میں حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ انہوں نے قوم کو اللہ کا پیغام دیا لیکن قوم نے اسے نہ مانا آخر اللہ نے ان پر عذاب نازل کیا کہ ان نافرمانوں کو کڑک نے آ پکڑا پھر یہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

رکوع 9...... حضرت موسیٰ علیہ السلام اور قوم فرعون کا تذکرہ فرمایا کہ کس طرح انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بتائی ہوئی راہ توحید کی نفی کر کے فرعون کو خدا مان کر اس کی تابعداری کرنے پر اصرار کرتے رہے چنانچہ ان کو دنیا میں بھی غرق کیا گیا اور آخرت میں ان کے لئے جہنم کا عذاب تیار ہے۔ فرمایا کہ ان اقوام کی تباہی اللہ کا ظلم نہیں بلکہ ان کی نافرمانیوں کے باعث ہے۔

رکوع 10...... فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے پیغمبروں کے پیغام پر بھی قومیں اختلاف کرتی رہیں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے حکم کی پیروی کریں، حدود اللہ سے تجاوز نہ کریں اور نافرمانوں کے ساتھ تعلقات نہ بڑھائیں۔ نماز کو اپنے اوقات میں ادا کریں۔ اللہ نیکیوں کا اجر

Marfat.com

ضائع نہیں کرتا۔ لوگو! تم سے پہلے جو قومیں تباہ ہوئی ہیں وہ اپنے کفر، شرک، ظلم وغیرہ کے باعث ہوئیں۔ ارض و سماء کی تمام مخفی باتیں صرف اللہ ہی کو معلوم ہیں اور سب معاملات کے فیصلے بھی صرف وہی کرتا ہے۔ پس ہر دم اسی کی بندگی کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو وہ تمہارے اعمال سے ہرگز غافل نہیں۔

(12) سورہ یوسف رکوع 1 تا 12

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ عربی زبان میں تمہارے غور وفکر کے لئے ایک بہترین تاریخی واقعہ بیان کیا جارہا ہے جو اس سے پہلے نہ کہیں تم نے پڑھا اور نہ سنا۔ قصہ یوں ہے کہ بچپن میں ایک بچے نے خواب دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند مجھے سجدہ کرتے ہیں۔ اس نے خواب اپنے والد کو سنایا تو والد نے کہا کہ اسے اپنے بھائیوں کو نہ سنانا اور تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا۔

رکوع 2...... بھائی یوسف علیہ السلام سے حسد کرتے تھے کیونکہ وہ والد کا پیارا تھا۔ آخر ان میں مشورہ ہونے لگا کہ یا یوسف علیہ السلام کو مار ڈالو یا کسی دوسرے ملک چھوڑ آؤ۔ ایک بھائی نے کہا کہ بہتر ہے کہ اسے مت مارو بلکہ کسی کنویں میں ڈال دو تا کہ کوئی مسافر اسے دیکھے اور لے جائے۔ ایک روز وہ یوسف علیہ السلام کو والد کی اجازت سے ساتھ لے گئے اور انہیں ایک کنویں میں ڈال دیا۔ واپس آ کر والد کے پاس روئے کہ یوسف علیہ السلام کو بھیڑیا اٹھا کر لے گیا ہے۔ اُدھر یوسف علیہ السلام کو ایک قافلے والوں نے دیکھا اور نکال کر لے گئے اور اپنے ملک پہنچ کر انہیں بیچ دیا۔

رکوع 3......خریدار مصر کا تھا۔ اس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو بیٹا بنا لیا۔ بعد میں اس کی عورت نے ان پر بری نگاہ ڈالی۔ ایک دن اس نے دروازہ بند کر لیا۔ یوسف علیہ السلام وہاں سے بھاگے۔ عورت نے پیچھے سے کرتہ پکڑا جو پھٹ گیا۔ آگے پیچھے بھاگے تو باہر دیکھا کہ اس کا خاوند عزیز کھڑا دیکھ رہا ہے۔ فوراً بولی کہ یہ مجھے برے ارادے سے پیش آیا ہے۔ آخر کار انہیں میں سے ایک عورت نے کہا کہ یوسفؑ کا کرتہ دیکھو۔ اگر آگے سے پھٹا ہے تو یوسف کا منہ زلیخا کی طرف تھا اور عورت سچی ہوگی۔ اگر پیچھے سے پھٹا ہے تو یوسف بھاگ رہے تھے تو اس صورت میں یوسف درست کہہ رہے ہیں۔ آخر زلیخا ہی کا قصور ثابت ہوا۔

رکوع 4......عورتوں کے مکر وفریب کو دیکھ کر یوسف علیہ السلام نے ان سے بچنے کے

Marfat.com

لئے رب سے قید طلب کی تو ان کی دعا قبول ہوئی۔
رکوع 5...... حضرت یوسف علیہ السلام نے قید خانہ میں حق کی تبلیغ شروع کر دی اور لوگوں سے کہا کہ کیا ایک زبردست رب بہتر ہے یا جدا جدا معبود؟ لوگوں کو توحید کی تعلیم دی اور خوابوں کی تعبیر بتانے لگے۔
رکوع 6...... بادشاہ نے خواب دیکھا کہ سات دبلی گائیں سات موٹی گایوں کو کھاتی ہیں اور سات ہری بالیں اور سات سوکھی۔ درباریوں سے تعبیر پوچھی تو کوئی نہ بتا سکا۔ قید خانے کے ایک ساتھی نے جا کر اس خواب کی تعبیر یوسفؑ سے پوچھی اور اپنے بادشاہ کو بتائی۔
رکوع 7...... بادشاہ کو معلوم ہوا کہ تعبیر یوسفؑ نے بتائی ہے تو ان کو قید خانہ سے بلا کر شاہی مشیر مقرر کیا اور آخر میں انہیں مصر کی بادشاہت مل گئی۔

پارہ تیرہ

رکوع 8...... مصر میں غلہ کا قحط تھا۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے سالوں میں جو غلہ جمع کیا تھا، ضرورت مندوں میں بانٹتے تھے۔ ان کے بھائی بھی غلہ لینے حاضر ہوئے تو یوسف علیہ السلام نے انہیں پہچان لیا وہ نہ پہچان سکے۔ انہیں غلہ ملا تو انہوں نے اپنے بھائی کے حصے کا غلہ مانگا جو ساتھ نہ آیا تھا۔ یوسف علیہ السلام نے اس کے حصے کا غلہ بھی دیا اور غلہ کی قیمت بھی غلہ کے ساتھ واپس رکھوا دی۔ گھر جا کر سامان کھولا تو غلہ کے ساتھ پونجی دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور والد صاحب سے درخواست کی کہ آئندہ بھائی بنیامین (یوسفؑ کے سگے بھائی) کو بھی ساتھ لے جانے کی اجازت دیں۔ وہ دوبارہ غلہ لینے گئے تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا کہ الگ الگ دروازوں سے وہاں داخل ہونا۔
رکوع 9...... حضرت یوسف علیہ السلام نے بنیامین کو اپنے پاس بلا کر اس پر اپنی اصلیت ظاہر کر دی اور بتا دیا میں تمہارا بھائی ہوں۔ واپسی پر بنیامین کے سامان میں ایک قیمتی پیالہ رکھ دیا گیا اور ان کا قافلہ روک کر تلاشی لی گئی تو پیالہ برآمد ہوا۔ اب سزا کے طور پر بنیامین کو رکھ لیا گیا۔
رکوع 10...... واپسی پر انہوں نے والد کو ماجرہ سنایا کہ کس طرح ان کا بھائی وہاں رہ گیا ہے تو حضرت یعقوب علیہ السلام کے منہ سے بے اختیار نکلا: "آہ یوسف" اور کہا میری اپنے رب سے کوئی شکایت نہیں وہ بڑا رحیم ہے مجھ پر رحم فرمائے گا۔ باپ نے کہا جاؤ اور یوسف کو تلاش کرو۔۔

Marfat.com

وہ عزیز مصر کے پاس آئے اور عرض کی کہ ہمارے گھر پر سختی پڑی ہے اور ہم ناقص پونجی لائے ہیں ہمیں صدقہ و خیرات کے طور ہی غلہ دیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا دل بھر آیا اور پوچھا بتاؤ تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ بھائی پکار اٹھے کہ تو یوسف ہے۔ کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ اللہ نے اپنے فضل سے ہم کو تقویٰ پر قائم رکھا اور مصیبتوں میں صبر و ہمت عطا کی۔ بھائیوں کے سر ندامت سے جھک گئے اور خطا کار ہونے کا اقرار کیا۔ یوسفؑ نے کہا میرا کرتہ لے جاؤ اور میرے والد کے منہ پر ڈال دو (ان کی بینائی بیٹے کے ہجر میں رو رو کر ختم ہو چکی تھی) ان کی بینائی لوٹ آئے گی پھر تم سب یہاں آ ؤ۔

رکوع 11 ...... بھائی واپس گئے، کرتہ رکھا، حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی واپس آئی۔ یہ سب مصر آ گئے اور اس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے بچپن کا خواب پورا ہوا۔

رکوع 12 ...... فرمایا: کہ پہلی قوموں کے قصے یہاں اس لے بیان کیے جا رہے ہیں تا کہ عبرت حاصل کرو اور اپنے لئے مفید نتیجے نکالنے میں تمہیں مدد مل سکے۔

---

(13) سورہ الرعد 1 تا 2 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا

رکوع 1 ...... فرمایا: کہ قرآن حق ہے اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بنایا پھر وہ عرش پر قائم ہوا اور سورج چاند کو اپنے اپنے کام پر لگا دیا۔ فرمایا: کہ اللہ کا نظام مقررہ قاعدے کے مطابق چل رہا ہے۔ زمین بنائی، پہاڑ، ندیاں بنائیں، پھلوں کے جوڑے، رات دن بنائے۔ اہلِ فکر کے لئے یہ نشانیاں ہیں۔ فرمایا: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزے مانگتے ہیں، فرما دیں میرا معجزہ فصیح و بلیغ قرآن ہے جو تمہارے سامنے پیش کر دیا گیا ہے جس میں تمہارے لئے ہدایت ہے۔

رکوع 2 ...... فرمایا: ہر بات کا علم اللہ ہی کو ہے۔ وہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ نہ بدلیں۔ ہر طرف پھیلی نشانیوں کے باوجود کس نشانی کی ضرورت ہے۔ فرمایا: صرف اللہ ہی کی بندگی کرو کسی اور کی بندگی کام نہ آئے گی اور کافروں کی سبھی بندگی گمراہی ہے۔ کائنات کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے۔ ارض و سماء کا مالک صرف اللہ ہی ہے اس کے سوا تمہارے حمایتی تو خود اپنے بھلے برے کے بھی مالک نہیں (السجدہ)۔ اللہ ہی ہر شے کا خالق و مالک ہے اور وہی اکیلا زبردست ہے۔ فرمایا: کہ جس نے اللہ کا حکم مانا نفع میں رہا اور جھٹلانے والا دوزخ کا ایندھن بنا۔

Marfat.com

گیارہ رمضان المبارک:

پارہ 13 سورہ الرعد رکوع 3 تا 6
سورہ ابراہیم رکوع 1 تا 7
پارہ 14 سورہ الحجر رکوع 1 تا 6
سورہ النحل رکوع 1 تا 12

سورہ الرعد (جاری) رکوع 3 تا 6

رکوع 3...... عقل کے اندھے اور غور وفکر کرنے والے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ غور وفکر کرنے والے اور جن کے دل کی آنکھیں کھلی ہیں وہ راہ حق کو پا کر اللہ سے کیے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے صبر کیا، نماز قائم رکھی اور اللہ سے ڈرتے رہے اور اللہ کی راہ میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ کیا ان کے لئے آخرت میں نعمتوں بھرے باغات ہیں مگر جو اللہ سے کیا عہد توڑتے ہیں اور فساد کی آگ بھڑکاتے ہیں ان کا انجام اچھا نہیں ہے۔ ان پر اللہ کی لعنت ہے اور برا ٹھکانا ہو گا اور اللہ ہی ہے جو رزق تنگ یا کشادہ کرتا ہے اور آخرت کی زندگی ہی ہمیشہ کی زندگی ہے۔

رکوع 4...... کافر معجزوں کا اصرار کرتے ہیں سو ان کی قسمت میں ہدایت نہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع کریں انہیں ہدایت عطا کرتا ہے۔ دل اللہ کی یاد سے ہی سکون حاصل کرتے ہیں اور نیکو کاروں کا اچھا ٹھکانہ ہے۔ جو لوگ رحمٰن کے منکر ہیں انہیں کہہ دیں کہ میرا رب وہی اللہ ہے جو لاشریک ہے۔ وہی ہر کام میں میرا سہارا ہے اور وہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رکوع 5...... فرمایا: کہ آپ ﷺ سے پہلے پیغمبروں کا بھی مذاق اڑایا گیا اور دینِ حق کا انکار کیا گیا۔ اللہ نے اپنے قانون کے مطابق انہیں مہلت دی اور بالآخر انہیں صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا۔ فرمایا: جو لوگ دنیا میں تقویٰ اختیار کریں گے انہیں سرسبز باغات والے گھروں میں بسایا جائے گا جہاں انہیں کوئی ڈر نہ ہو گا۔ آپ ﷺ فرما دیں کہ میں تو صرف اللہ کی بندگی کرنے اور شرک سے باز رکھنے کے لئے آیا ہوں۔

رکوع 6...... فرمایا: کہ رسول سچی باتیں بتانے کے لئے آتا ہے۔ بغیر اذنِ الٰہی وہ کوئی نشانی ظاہر نہیں کر سکتا۔ سب اختیار صرف اللہ کے پاس ہیں وہ جسے چاہتا ہے اپنی حکمت کے مطابق چلاتا ہے سب اس نے لوحِ محفوظ میں لکھ رکھا ہے اور اللہ ہر شے کا گواہ ہے۔

Marfat.com

(14) سورہ ابراہیم 1 تا 7 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ اس کتاب کے نزول کا مقصد لوگوں کو فکر و عمل کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی اور اللہ کی طرف جانے والی راہ پر ڈالنا ہے۔ ہم نے جو رسول بھیجا انہیں کی قوم سے تھا تا کہ وہ ان ہی کی زبان میں دینِ حق ان کو سمجھا دے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثال دی کہ وہ اپنی قوم کو فرعون سے نجات دلانے کے باوجود انہیں گمراہی کے اندھیروں سے نہ نکال سکے۔

رکوع 2......فرمایا: کیا تمہارے پاس نوحؑ کی قوم اور عاد و ثمود کی خبریں نہیں پہنچیں جنہیں ہمارے رسولوں نے حق بات بتائی لیکن انہوں نے نہ مانی۔ وہ کہتے کہ تم تو ہم جیسے انسان ہو اور چاہتے ہو کہ ہم اپنے باپ دادا کا مذہب چھوڑ دیں اور فکر و عمل کی ظلمتوں میں ڈوبے رہیں۔

رکوع 3......فرمایا: کہ کافروں نے رسول سے کہا یا ہمارے دین کی طرف لوٹ آؤ ورنہ ہم تمہیں یہاں سے نکال دیں گے۔ ان کے حق کا مسلسل انکار کرنے پر رسول نے دعا کی کہ یا رب ان کا اور ہمارا فیصلہ کر دے اور ہمیں ان پر فتح دے۔ تو اللہ عزوجل نے اپنا وعدہ پورا کیا اور سب ضدی لوگ دنیا ہی میں تباہ ہو گئے۔ فرمایا: مرنے کے بعد یہ سب دوزخ میں جائیں گے۔ بدن سے جل جل کر جو پانی جیسی پیپ بہے گی وہ انہیں پلائی جائے گی۔ فرمایا: کہ منکرین کے کوئی بھی اعمال مثلاً خوش خلقی، خیرات، صدقات اور نیک کام بغیر ایمان کے انہیں دوزخ سے نہیں بچا سکیں گے جہاں انہیں سخت اور دردناک عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔

رکوع 4......قیامت کے دن سب فیصلے ہو جانے کے بعد شیطان کہے گا کہ اللہ کے سب وعدے سچے تھے اور میرے جھوٹے۔ میں نے تمہیں دعوت دی اور تم نے فوراً قبول کر لی، قصور سب تمہارا تھا۔ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ تم احکام الٰہی پر عمل کرنے کی بجائے میری اطاعت کر کے شرک کے مرتکب ہوئے۔ فرمایا: جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے جنت کے باغوں میں داخل کیے گئے اور اللہ پختہ ایمان والوں کو دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے۔

رکوع 5......فرمایا: ناشکروں نے اللہ کے احسان کا بدلہ کفر سے دیا اور جہنم کو پسند کیا اور یہ سخت نادان ہیں کہ اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو اس کے برابر بنا رکھا ہے۔ یہ کچھ دن دنیا کے مزے

Marfat.com

اڑا کر ہمیشہ کے لئے دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ فرمایا: کہ ایمان والوں سے کہو کہ نماز قائم رکھیں اور حاجت مندوں کو چپکے اور ظاہری طور پر اپنی حلال کمائی سے دیتے رہیں تا کہ قیامت میں ان کا پھل پا سکیں۔ پھر ارض وسماء، رزق کا سامان، سمندر، ندیاں، سورج، چاند، رات دن، غلہ، پھل، ترکاریاں ہمارے لئے بنانے کا ذکر فرمایا اور فرمایا: کہ تمہاری ہر خواہش پوری کی اگر اللہ کے احسان گنو تو نہ گن سکو۔

رکوع 6...... فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی کہ اے رب اس شہر کو امن والا کر دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی کی بلا سے بچائے رکھ۔ عرض کی کہ میں دیکھ چکا ہوں کہ بتوں نے کتنے لوگوں کو غلط راستے پر ڈالا ہے۔ لیکن جو میرے راستے پر رہا تو وہ میرا ہے اور جو گمراہ ہوا اس کا معاملہ تیرے ساتھ ہے۔ عرض کیا کہ اے رب اس ریگستان میں تیرے گھر کے پاس میں اپنی اولاد کو چھوڑ گیا تھا تا کہ وہ نماز قائم کریں۔ اللہ انہیں میوے اور نعمتیں عطا فرما تا کہ وہ تیرے شکر گزار بندے بنیں۔ اے اللہ آپ سے کوئی چیز مخفی نہیں ہے۔ شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں دو فرزند اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ عطا کیے بیشک میرا رب دعائیں سنتا ہے۔ پھر دعا فرمائی: الٰہی مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا کر اور میری دعا قبول کر اور مجھ کو میرے ماں باپ اور سب ایمان والوں کو یوم حساب بخش دے۔

رکوع 7...... فرمایا: اللہ کے منکر سمجھ لیں کہ اس دنیا میں انہیں مہلت دی گئی ہے۔ اس دن سے ڈرو جب ان پر عذاب آئے گا۔ تب وہ کہیں گے ہمیں مہلت دے کہ تیرا حکم مانیں اور رسولوں کی پیروی کریں۔ پھر وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ ہر ایک کو اس کے اعمال کا نتیجہ مل کر رہے گا۔

پارہ چودہ

(15) سورہ الحجر 1 تا 6 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ یہ عظیم الشان کتاب اور آیات واضح احکام پر مشتمل ہیں۔ فرمایا: کہ منکرین کل آزردہ ہوں گے کہ بہتر تھا کہ ہم مسلمان ہوتے۔ چنانچہ جب مسلمانوں کو فتح ملی اور ان کو شکست تو یہ دنیا ہی میں پچھتائے اور آخرت میں بھی ان کے لئے حسرت اور پچھتاوا

Marfat.com

ہے۔ یہ ان کی عقل کا فتور ہے کہ جب رسول اللہ نے کلام اللہ پڑھ کر سنایا اور ڈرایا تو بولے اگر تو اللہ کا رسول ہے تو تیرے ساتھ فرشتے ہونے چاہئیں وہ کہاں ہیں؟ فرمایا: کہ ہم فرشتے نہیں اتارتے قرآن بجائے خود ایک زبردست نشانی ہے جو ہم نے اتاری اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔ فرمایا: پچھلی قوموں کے پاس بھی رسول آئے اور ان کی ہنسی اڑائی گئی۔ یہ لوگ دنیا ہی کی لذت میں پھنسے ہوئے ہیں اور کفر پر اڑے ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ ان کی بیہودہ گوئیوں سے کبیدہ خاطر نہ ہوں اور اپنے اللہ سے لو لگائے رہیں۔

رکوع 2...... فرمایا: کہ ہم نے آسمان میں برج بنا کر شیطان مردود سے محفوظ کیا اور دیکھنے میں خوشنما بنایا۔ زمین کی پائیداری کے لئے پہاڑ کھڑے کیے اور زمین سے زندگی کی تمام اشیائے ضرورت تمہیں بہم پہنچائی ہیں۔ اور یہ سب حکم الٰہی سے ہوتا ہے۔ پھر ہوائیں چلائیں اور آسمان سے پانی برسایا۔ فرمایا: کہ ہم ہی زندگی اور موت دینے والے ہیں اور ہم ہی ایک دن سب انسانوں کو جمع کریں گے اور ہر ایک کو اعمال کی سزا عدل وانصاف کے ساتھ دیں گے۔

رکوع 3...... یہاں انسان کی پیدائش اور ابلیس کی سرکشی کا تذکرہ فرمایا۔ فرمایا: کہ اللہ کے بندوں پر شیطان مردود کا کوئی زور نہ چل سکے گا لیکن بھٹکے ہوؤں میں سے جو شیطان کی راہ پر چلے داخلِ دوزخ ہوں گے۔

رکوع 4...... فرمایا: پرہیزگار بغیر کسی خوف کے سر سبز میوے دار باغات میں رہیں گے۔ فرمایا: لوگوں سے کہہ دیں کہ اللہ ہی بخشنے والا مہربان ہے اور اس کا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔ پھر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے گھر آئے مہمانوں کا قصہ بیان فرمایا جو اصل میں فرشتے تھے اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو بڑھاپے میں بیٹے کی خوشخبری دینے آئے تھے۔ فرشتوں نے انہیں بتایا اب ان کی اگلی منزل قومِ لوط ہے جو اپنی بدکرداری اور سرکشی کے باعث عذاب سے بے نام ہو جائیں گے سوائے لوط علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں کے کوئی عذاب سے نہ بچ سکے گا یہاں تک کہ ان کی بیوی بھی ہلاک ہونے والوں میں ہے۔ اللہ کے قانون کے مطابق محض رشتہ وقرابت داری کی بنیاد پر کسی کے ساتھ رعایت نہیں برتی جاتی۔

رکوع 5...... فرمایا: فرشتے انسانی شکل میں حضرت لوط علیہ السلام کے گھر پہنچے تو وہ انہیں

Marfat.com

پہچان نہ سکے۔ پوچھنے پر بتایا کہ ہم تمہاری نافرمان قوم کو نیست و نابود کرنے آئے ہیں۔ پس آپ گھر والوں کو لے کر رات رہے شہر سے چلے جاؤ اور کوئی مڑ کر نہ دیکھے۔ صبح قوم بتاہ ہو جائے گی۔ قوم لوط اسی اثناء میں ان خوبصورت نوجوانوں (فرشتوں) پر بدکاری کی غرض سے ٹوٹ پڑی۔ لوط علیہ السلام نے منع کیا کہ یہ مہمان ہیں لیکن وہ حضرت لوط علیہ السلام کی کسی بات کے ماننے کو تیار نہ ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کہ یہ آپ کی کوئی بات نہیں مان رہے ہم ان کی خرمستیوں کا علاج کریں گے۔ چنانچہ پو پھٹتے ہی بادلوں کی کڑک اور بجلیوں کی چمک کا شدید طوفان آیا اور کنکروں کا مینہ برسا جس نے اشراق تک تمام بدکار تباہ کر ڈالے۔ فرمایا: قوم لوط کے قصے میں پہچان والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اسی طرح قوم شعیب کا انجام تفصیل سے بیان ہوا۔ فرمایا: کہ ان دو قوموں کی بستیوں کے کھنڈر حجاز اور شام کے راستے میں سبق آموز ہیں۔

رکوع 6...... قوم ثمود کا حال بیان کیا جو پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا کر رہتے تھے۔ انہوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا اور انہیں زلزلہ اور ہیبت ناک چنگھاڑ سے تباہ کر دیا۔ فرمایا: کہ یہ کائنات نہ ہی کھیل ہے نہ ہی بے مقصد تخلیق ہوئی اور نہ ہی قیامت کا وقوع غیر یقینی ہے۔ اگر تم اس کی ہولناکی سے بچنا چاہتے ہو تو اپنے اندر عفو و درگزر کی خوبی پیدا کرو۔ یقین جانو ہر شے کا خالق اللہ ہے جس نے تمہیں سورہ فاتحہ اور بڑے درجے کا قرآن دیا۔ فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں احکام الٰہی کھول کر بتا دیں اور ان کی پرواہ نہ کریں اور اپنے رب کے آگے سجدہ کرنے والوں میں شامل رہو اور عبادت میں مشغول رہو کہ انہیں سے اطمینانِ قلب ملتا ہے۔

(16) سورہ النحل 1 تا 12 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ اللہ نے آسمان اور زمین بنائے۔ وہ ذات بلند و برتر ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ انسان کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ اپنی طاقت و قوت سے اتنا مغرور ہو گیا کہ اپنے خالق کو ہی بھول گیا۔ پھر اللہ نے انسانوں پر انعامات کا تذکرہ کیا۔ فرمایا: یہاں پر سیدھی راہ بھی ہے جس پر چل کر انعام ملتا ہے اور اس سے کچھ ٹیڑھی پگڈنڈیاں بھی ہیں جو تباہی و بربادی کی طرف لے جاتی ہیں۔

Marfat.com

رکوع 2...... فرمایا: رازق اللہ ہی ہے جو آسمان سے مینہ برسا کر زمین میں تمہارے لئے پھل، سبزیاں اور غلہ پیدا کرتا ہے۔ پھر سمندر، دریا تمہیں مچھلیاں دیتے ہیں اور یہ کہ ان میں جہاز اور کشتیاں چلا کر تم تجارت کر سکو۔ غرض تمہیں اتنی نعمتیں دیں جن کا شمار نہیں۔ پھر تم جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے۔ یہ خود کیسے پیدا ہوئے۔ یہ تو مردہ و بے جان ہیں اور انہیں اس کا بھی شعور نہیں کہ یہ کب اٹھائے جائیں گے۔ تو یہ کسی کو کیا دے سکتے ہیں۔

رکوع 3...... فرمایا: کہ تمہارا معبود اکیلا معبود ہے اور جن کو آخرت کا شعور نہیں وہ مغرور ہیں اور اللہ تکبر کرنے والے مغروروں کو پسند نہیں کرتا۔ بعض لوگ قرآن کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں، یہ اللہ کے نزدیک بدترین جرم ہے جس کی سزا ان کو قیامت کے دن دُگنے عذاب کی صورت میں بھگتنا پڑے گی، خود گمراہ ہونے اور دوسروں کو گمراہ کرنے کی۔

رکوع 4...... فرمایا: پہلے بھی کچھ لوگ بے خوف بیٹھے تھے اور رسولوں کو کتابوں کی ہنسی اڑاتے اللہ نے ان پر ان کی چھتیں گرا کر چشم زدن میں انہیں تباہ کر ڈالا۔ پھر وہ آخرت میں بھی رسوا ہوں گے۔ فرمایا: کافر عذاب دیکھ کر برے کاموں سے مکر جائیں گے لیکن اللہ فرمائے گا میں تمہاری بدکاریوں سے واقف ہوں اب تمہارا ابدی ٹھکانہ جہنم ہے اور نیک لوگوں کے لئے بھلائی ہے اور آخرت میں بڑا اجر۔ فرمایا: متقی ہمیشہ باغوں میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ فرمایا: ان کی جان قبض کرتے فرشتے ان کو جنت کی خوشخبری سنا دیتے ہیں۔ کافروں کو سبق حاصل کرنا چاہئے ورنہ وہ سر پکڑ کر روئیں گے۔ فرمایا: اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ انہوں نے رسولوں کی نصیحتوں کا ٹھٹھہ اڑایا اور آخر اس عذاب میں گھر گئے جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔

رکوع 5...... فرمایا: ہم نے جو نظامِ دنیا کا قانون قائم کر رکھا ہے اس میں بدکاروں کو فوراً سزا نہیں دی جاتی انہیں نصیحت کے ذرائع مہیا کیے جاتے ہیں۔ پھر اختیار اور مہلت۔ پھر بھی جو منکر ہوں گے انہیں سزا مل کر رہے گی۔ فرمایا: رسولوں کا کام صرف نصیحت کرنا ہے کہ صرف اللہ کی بندگی کرو۔ فرمایا: شیطان کے پھندے میں پھنسنے والوں کو ہدایت سے محروم کر دے گا اور وہ سزا سے نہ بچ سکیں گے۔ فرمایا: اللہ کا وعدہ پختہ وعدہ ہے اور اسے پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم

Marfat.com

کرلیا ہے اور اللہ مُردوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ مرنے کے بعد دوبارہ اٹھانا اس لئے بھی ضروری ہے کہ کیے کا پھل ملے اور کافر جان جائیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ اور سمجھ لو ہمارے لئے کچھ کرنا دشوار نہیں ہے ہم کہیں ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

رکوع 6...... فرمایا: جنہوں نے اللہ کے واسطے گھر بار چھوڑا، ظلم اٹھایا، صبر کیا، ان کے لئے دنیا میں بھی اچھا ٹھکانہ ہے اور آخرت میں بڑا ثواب ہے۔ فرمایا: پہلے بھی کچھ رسولوں کے ذریعے کتابیں بھجوائیں۔ فرمایا: کہ اب تکمیل کے لئے آپ ﷺ کو یہ آخری کتاب دے کر بھیجا ہے جو قیامت تک کے لئے ہدایت ہے (اور اس میں تمام گذشتہ شریعتوں کا نچوڑ ہے)۔ فرمایا: اگر ہم چاہیں تو دینِ حق کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو زمین میں دھنسا دیں یا ایسی جگہ سے عذاب بھیجیں کہ انہیں گمان بھی نہ ہو۔ فرمایا: کائنات کا مطالعہ کرو اور مادی اجسام کو دیکھو کہ ان کے سائے چاروں طرف جھک رہے ہیں اور اپنے پروردگار کے حضور سجدہ ریز ہو کر تابعداری کا درس دے رہے ہیں **(السجدہ)**۔ اور ارض و سماء میں ہر شے جاندار ہو یا فرشتے، تکبر نہیں کرتے اور اللہ سے ڈرر کھتے ہیں اور وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملے۔

رکوع 7...... فرمایا: دو معبود مت بناؤ۔ معبود وہ ایک ہی ہے اسی سے ڈرو۔ ارض و سماء میں سب کچھ اسی کا ہے۔ اسی کی عبادت کرو۔ سب نعمتیں اسی کی طرف سے ملتی ہیں۔ عجیب بات ہے کہ مصیبت میں اسے پکارتے ہو اور تکلیف دور ہو جائے تو دوسروں کو شریک بناتے ہو۔

رکوع 8...... فرمایا: اگر اللہ لوگوں کو ان کی کرتوتوں پر فوراً پکڑتا تو زمین پر ایک بھی ذی روح نہ بچتا۔ یہ تو اس نے اپنے کرم سے ڈھیل دے رکھی ہے لیکن معینہ مدت گزر جانے پر ایک ساعت کی بھی دیر نہ ہوگی۔ سب فنا ہو جائے گا۔ فرمایا: شیطان سے بہکنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

رکوع 9...... فرمایا: غور کرو چوپایوں کے پیٹ سے گوبر اور خون کے درمیان ہم تمہیں پینے کو دودھ دیتے ہیں۔ کھجور اور انگور سے تم نشہ والی چیز بناتے ہو۔ ہم نے شہد کی مکھی کی فطرت میں شامل کر دیا کہ وہ میووں اور پھلوں کا رس چوسے اور تمہارے لئے شہد بنائے جو بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ فرمایا: انسان خود اپنی حالت پر غور کرے اللہ کو پہچاننے کے لئے اس میں

Marfat.com

بڑی نشانیاں ہیں۔

رکوع 10 ...... فرمایا: غلام اور آقا برابر نہیں۔ فرمایا کہ عورت پیدا کی کہ نسل کا سلسلہ جاری رہے۔ کھانے کو تمہیں ستھری چیزیں دیں۔ فرمایا: کہ وہ بھی ہیں جو ان کو پوجتے ہیں، جوان کے لئے نہ روزی دے سکتے ہیں نہ ارض وسماء میں کسی شے کے مختار ہیں۔ فرمایا: کہ مالک اور محتاج بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ فرمایا: کہ عدل وانصاف کرنے والا ہی سیدھی راہ پر ہے۔

رکوع 11 ...... فرمایا: کہ آسمانوں اور زمینوں کے بھید اللہ عزوجل ہی کے پاس ہیں اور جب وہ قیامت کا ارادہ کرے گا وہ پلک جھپکنے میں آجائے گی۔ اللہ نے تم کو ماں کے پیٹ سے پیدا کیا اور تم کو کان آنکھیں اور دل دیا تا کہ احسان مانو۔ پرندوں کو دیکھو کہ ایک قاعدہ قانون کے تحت اڑتے ہیں اور اللہ کے سوا انہیں سمجھانے اور تھامنے والا کوئی نہیں۔ یہ تمہارے لئے نشانیاں ہیں۔ پھر انسان کے استعمال میں آنے والی اشیاء کا ذکر فرمایا۔ ارشاد ہوا کہ آپ ﷺ کا کام تو ان کو کھول کر باتیں سمجھانا ہے۔ پھر بھی اگر نافرمانی کریں تو آخر ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔

رکوع 12 ...... فرمایا: قیامت میں رسول کو کھڑا کیا جائے گا کہ بتائے اس کی قوم نے کیا سلوک کیا۔ منکر بول نہ سکیں گے نہ ہی ان کی توبہ قبول ہوگی اور نہ ہی عذاب میں کمی ہوگی۔ پھر وہ اپنے شریکوں کو پکاریں گے تو شیطان کہے گا کہ تم نے خودخوشی سے میرا کہنا مانا۔ میں نے زبردستی تو نہیں کی تھی۔ فرمایا: کہ ہم نے رسول ﷺ کی طرف ایک عظیم الشان کتاب اتاری ہے جس میں قیامت تک کے لئے ہدایت ہے اور تابعداری کرنے والوں کے لئے رحمت ہے۔

Marfat.com

پارہ رمضان المبارک:

پارہ 14 سورہ النحل رکوع 13 تا 16
پارہ 15 سورہ بنی اسرائیل رکوع 1 تا 12
سورہ الکھف رکوع 1 تا 10

سورہ النحل (جاری) رکوع 13 تا 16

رکوع 13 ...... فرمایا: اللہ انسانوں کو حکم دیتا ہے کہ اہل قرابت کیساتھ عدل و انصاف، رحم و مروت اور نیکی سے پیش آؤ اور بے حیائی، ناشائستہ کام، ظلم و زیادتی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ فرمایا: عہد و پیمان کو ہمیشہ پورا کرو، قول دے کر نہ پھرو، دھوکہ دینے کے لئے قسمیں نہ کھاؤ اور نہ انہیں معمولی دنیوی مفاد کے لئے استعمال کرتے پھرو۔ یادرکھو جو تمہارے پاس ہے، ختم ہو جائے گا۔ اور جو اللہ کے پاس ہے سدا باقی رہے گا۔ دنیا میں صبر کرنے والوں کو اجر ملے گا۔ فرمایا: جب قرآن مجید پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو۔ یادرکھو اللہ کی پناہ اور مدد مانگنے والوں پر شیطان کا زور نہیں چلتا اور اس کا زور تو ان پر ہی ہے جو اس کو رفیق سمجھتے ہیں اور رفیق مانتے ہیں۔

رکوع 14 ...... فرمایا: کہ آپ ﷺ کہہ دیں کہ میرے پاک رب نے قرآن اتارا تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم کرے اور مسلمانوں کو ہدایت اور خوشخبری دے۔ فرمایا: وہ کہتے ہیں کہ اسے ایک عجمی شخص سکھاتا ہے، ایسی حماقت وہی کر سکتے ہیں جو اللہ کی نشانیاں دیکھ کر اللہ کو نہیں پہچانتے۔ قیامت کو ان منکروں کے لئے بڑا عذاب ہے۔ ان بدبختوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت سے عزیز رکھا تو اللہ نے ان کے دلوں اور آنکھوں اور کانوں پر مہریں لگا دی ہیں اور آخرت میں یہ لوگ خراب ہوں گے اور جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، صبر و استقلال کے ساتھ دین پر جمے رہے اللہ ان کی پہلی لغزشیں معاف کر دے گا وہ غفور و رحیم ہے۔

رکوع 15 ...... فرمایا: یادرکھو ایک ایسا دن آئے گا جب ہر کسی کو انصاف ملے گا۔ کوئی ظلم نہ ہوگا۔ جن کے پاس رسولوں کو بھجوایا اور انہوں نے انہیں جھٹلایا تو ان پر عذاب نازل کیا گیا۔ فرمایا: اللہ نے تمہارے لئے حلال اور پاک نعمتیں عطا کی ہیں اللہ کے اس احسان کا شکر ادا کرو۔ اللہ نے حرام کیا ہے تم پر مردار، لہو، سؤر کا گوشت اور وہ جس پر بوقتِ ذبح غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ تم

Marfat.com

اپنی طرف سے کچھ حلال یا حرام نہ کرو۔ یہ اللہ پر بہتان ہوگا جس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: کہ جو جہالت کے باعث کوئی برا کام کر بیٹھے پھر نادم ہو کر توبہ اور اصلاح نفس کرے تو بلاشبہ تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

رکوع 16......فرمایا: کہ ابراہیمؑ فرمانبرداروں میں بہترین نمونہ تھے۔ وہ اپنے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے تھے اور شکر گزار تھے۔ ہم نے دنیا میں بھی انہیں منتخب بندہ بنایا اور آخرت میں بھی نیک بندوں میں شامل ہوں گے۔ فرمایا: کہ اب آپ ﷺ انہی باتوں کو جاری رکھنے کے لئے دنیا میں تشریف لائے ہیں۔ فرمایا: کہ اگر کسی سے اذیت کا بدلہ لو تو اسی قدر لو کہ تمہیں پہنچائی گئی۔ لیکن اگر صبر کرو تو یہ اللہ کو پسند ہے۔ فرمایا: یاد رکھو اللہ کی نصرت صرف انہی لوگوں کے ساتھ رہتی ہے جو برائیوں سے بچتے اور نیک روش اختیار کرتے ہیں۔

پارہ پندرہ

(17) سورہ بنی اسرائیل 1 تا 12 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: پاک ہے وہ ذات جو رات کو اپنے بندے (محمد ﷺ) کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ جس کے گرداگرد ہم نے برکت دی ہے اپنی قدرت کے نمونے دکھانے کو لے گیا۔ فرمایا: ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تا کہ وہ بنی اسرائیل کو معرفت کا راستہ دکھائیں اور کتاب سے ہدایت حاصل کریں۔ کہ اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں اور تم انہی لوگوں کی اولاد ہو جن کو نوح علیہ السلام کی کشتی پر بچایا۔ تمہیں تورات میں بتایا گیا کہ دو دفعہ خرابی پھیلاؤ گے۔ اللہ نے ان پر مہربانیاں کیں لیکن وہ پھر نافرمانیوں پر اتر آئے اور ان کی تباہی و بربادی ہوئی۔ فرمایا: کہ یہ قرآن انسانوں کو توحید کی طرف بلاتا ہے اور نیکوکاروں کو اجر کثیر دیتا ہے اور منکرین کو عذاب الیم۔

رکوع 2......فرمایا: انسان بڑا جلد باز ہے۔ ہم نے رات اور دن بنائے پھر رات کو مٹا کر روشن دن بنایا تا کہ تم روزی تلاش کرسکو۔ اور تمہیں دنوں، مہینوں اور سالوں کی گنتی معلوم ہو۔ فرمایا: قیامت کے دن ہر ایک کا اعمال نامہ اس کے سامنے رکھ دیا جائے گا۔ جو برائی سے بچا اور سیدھی راہ پر رہا وہی کامیاب رہا۔ فرمایا: کہ ہم بدلہ اس وقت لیتے ہیں جب رسولوں کے ذریعے

Marfat.com

ہدایت بھجوا چکے ہوں۔ نافرمانوں کے لئے تباہی ہی تباہی ہے۔ دنیا کے طالبوں کو نعمتیں دنیا میں ہی دے دیں لیکن آخرت میں دوزخ ٹھہرائی اور جنہوں نے آخرت کو ترجیح دی اور کوشش کی ان کے لئے آخرت میں آرام دہ زندگی ہے۔ فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو ورنہ بالکل محروم رہ جاؤ گے۔

رکوع 3......فرمایا: تیرے پروردگار کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اگر وہ دونوں یا ایک تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان کے سامنے اُف تک نہ کرو اور ان کو مت جھڑکو اور ان سے بات ادب سے کرو اور ان کے سامنے عاجزی اور انکساری اور نیازمندی سے جھک جاؤ اور کہو اے رب ان پر رحم کر جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پرورش کیا۔ تمہارا رب تمہاری نیت جانتا ہے وہ توبہ کرنے والوں کو معاف کرتا ہے۔ فرمایا: قرابت داروں کو ان کا حق دے دو اور محتاجوں اور مسافروں کی مدد کرو۔ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ فرمایا: اگر تیرے پاس محتاج کو دینے کو کچھ نہیں تو حاجت مند کو سختی سے جواب نہ دے کہ اس کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچے۔ فرمایا: کہ تیرا رب جس کی چاہے روزی کھول دیتا ہے اور جس کے لئے چاہے تنگ کر دے۔

رکوع 4......فرمایا: اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے ہلاک نہ کرو کیونکہ رازق تو ہم ہیں۔ اور زنا کے پاس نہ جاؤ یہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔ فرمایا: ناحق قتل حرام ہے۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ۔ ناپ تول میں کمی بیشی نہ کرو۔ فرمایا: زمین پر اکڑ کر نہ چلو اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ بناؤ ورنہ جہنم میں جھونک دیئے جاؤ گے۔

رکوع 5......فرمایا: قرآن حکیم کا سب سے اہم مقصد انسانوں کو توحید سکھلانا ہے۔ دیکھو کائنات کی ہر شے اللہ کی حمد و ثنا میں مصروف خود کو مخلوق ہونے کا اقرار کرتی ہے۔ فرمایا: کہ جب آپ ﷺ قرآن پڑھ کر سناتے ہیں تو وہ لوگ جو آخرت کو نہیں مانتے ہم ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں۔ وہ توحید کی آیات پر پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں کیونکہ ان کو اپنے جھوٹے معبودوں کا ذکر ہی پسند ہے۔ پھر وہ آپس میں آپ ﷺ کے بارے میں گمراہی کی باتیں کرتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ جب ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گی تو ہم نئے سرے سے کیسے زندہ ہوں

Marfat.com

گے۔ وہ کیا جانیں کہ یہ اللہ کے لئے کیا مشکل ہے۔ فرمایا: قیامت برحق ہے اور جب وہ پکارے گا تو سب اس کے حکم کی تعمیل میں اس کے سامنے حاضر ہو جائیں گے۔

رکوع 6...... فرمایا: کہ میرے بندوں سے کہہ دیں کہ وہی بات کہیں جو بہتر ہو۔ شیطان ان میں جھگڑا کرتا ہے بیشک وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے جو ارض وسماء میں ہے۔ فرمایا: ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔ تم اپنے جھوٹے معبودوں کو پکار دیکھو کوئی تمہاری مدد نہیں کر سکتا۔ مددگار فقط اللہ ہے۔ جن کو یہ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک وسیلہ ڈھونڈتے ہیں۔ فرمایا: قیامت سے پہلے نافرمانوں کی بستیوں کو تباہ و برباد کر دیا جائے گا۔ فرمایا: قوم ثمود کو دیکھو کس طرح نافرمانیوں کے باعث ایسے تباہ ہوئے جیسے کبھی تھے ہی نہیں۔

رکوع 7...... تخلیق آدم اور ابلیس کا سجدہ سے انکار اور پھر اسے دھتکار دیئے جانے کا تذکرہ فرمایا۔ ارشاد ہوا کہ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے واسطے دریا میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تو روزی کما سکے۔ پھر جب دریا میں طوفان ہو تو اللہ کو پکارتے ہو اور اپنے جھوٹے معبودوں کو بھول جاتے ہو پھر جب تمہیں خشکی پر پہنچا دیا جاتا ہے اطمینان کا سانس لیتے ہی اللہ کو بھول جاتے ہو۔ یہ بڑی ناشکری ہے۔ یاد رکھو اگر وہ تم پر سخت عذاب مسلط کر دے تو کسی کو بچانے والا نہ پاؤ گے۔ فرمایا: کہ ہم نے انسان کو بہت نعمتیں عطا کیں کہ وہ شکر گزار بندے بنیں لیکن بہت کم شکر گزار ہیں۔

رکوع 8...... فرمایا: قیامت کے روز سب کو حاضر کیا جائے گا اور اعمال نامہ انہیں دیا جائے گا۔ جن کے دائیں ہاتھ میں ہوگا، خوش ہوں گے۔ ان کو انعام ملیں گے اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا محور صرف اللہ کی وحدانیت کا اقرار اور بقیہ تمام معبودوں کے بطلان کا اعلان ہے۔ فرمایا: یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان کر کے مکہ سے نکالنا چاہتے ہیں۔ یاد رکھو کہ یہ آپ کو مکہ سے نکال کر چند روز بھی چین سے نہ رہیں گے۔ پھر یہ ہمیشہ کے لئے باہر نکال دیئے جائیں گے، یہی ہمارا مقرر کردہ قاعدہ ہے۔

رکوع 9...... فرمایا: آفتاب ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے اوقات میں اپنے پروردگار کی عبادت کیا کرو۔ اور فجر کے وقت بھی لمبی قرأت کے ذریعے ایک نماز ادا کیا کرو۔ پھر رات کی تنہائیوں میں تہجد بھی پڑھا کرو یہ تمہارے لئے نفل ہے اور بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کر دے۔ اور دعا کرو کہ پروردگار مجھ کو جہاں بھی تو لے

Marfat.com

جا، سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال، سچائی کے ساتھ نکال۔ اور اعلان کر دو حق آ گیا اور باطل مٹ گیا باطل تو مٹنے ہی والا ہے۔ فرمایا: ہم نے قرآن نازل فرمایا جو مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔

رکوع 10 ...... فرمایا: کہ یہ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں روح کیا ہے، تو کہہ دیں کہ یہ میرے رب کا امر ہے۔ اور تم لوگوں کو اس بارے میں بہت کم علم دیا گیا ہے۔ فرمایا: آپ ﷺ کو بھی جو کچھ ملا ہے اپنے رب کی رحمت سے ہے اور پروردگار کا آپ ﷺ پر بڑا فضل ہے۔ یہ آپ ﷺ سے معجزے مانگتے ہیں، آپ ﷺ کہہ دیں کہ قرآن سے بڑھ کر کون سا معجزہ ہے۔ لیکن یہ تو چشمے، باغات، نہروں وغیرہ کے معجزے چاہتے ہیں تو آپ ﷺ کہہ دیں کہ میں تو ایک بشر ہوں اور پیغام پہنچانے والا ہوں۔

رکوع 11 ...... فرمایا: کہ کیا اس بات نے کافروں کو ایمان لانے سے روک رکھا ہے کہ اللہ نے ہدایت کے لئے آدمی کو بھیجا ہے۔ ان سے کہہ دیں کہ اگر زمین پر فرشتے بستے تو اللہ فرشتوں کے ذریعے پیغام بھیجتا۔ فرمایا: یہ ان کی بہانہ بازیاں ہیں۔ فرمایا: کہ یہ کہتے ہیں کہ ریزہ ریزہ ہڈیوں سے دوبارہ کیسے زندہ ہوگا تو کہہ دیں جس اللہ نے زمین و آسمان بنائے ہیں وہ ایسوں کو بھی بنا سکتا ہے۔

رکوع 12 ...... ارشاد ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے فرعون کو واضح معجزات دکھائے لیکن اس نے کہا یہ جادو ہے وہ جان بوجھ کر حقیقت کا انکار کرتا رہا۔ فرمایا: قرآن برحق ہے اور اے نبی آپ ﷺ نذیر و بشیر بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ قرآن تمہارے سامنے ہے، مانو یا نہ مانو مگر حقیقت حال جاننے والوں نے اسے پہچان لیا اور وہ آیتیں پڑھ کر سجدہ میں گر جاتے ہیں اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب اور پھر سجدہ میں گر جاتے ہیں **(السجدہ)**۔ آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ سبھی تعریفوں کا مستحق صرف اللہ ہی ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی کوئی اولاد نہیں، سبھی اچھے نام اسی کے ہیں اسے اللہ کہو یا رحمٰن۔ اس کی بڑائی بیان کرتے رہو۔

---

(18) سورہ الکہف — رکوع 1 تا 10

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے پر قرآن

Marfat.com

نازل کیا اور اس میں کچھ کجی نہ رکھی تا کہ وہ ایمان لانے والوں کو خوشخبری اور منکروں کو آفات سے ڈرائے۔ فرمایا: کہ رسول کا کام فقط راستہ بتانا اور اس پر چل کر دکھانا ہے۔ پھر اصحاب کہف کا قصہ بیان فرمایا۔

رکوع 2-3...... اصحاب کہف کی تفصیل ہے اور اس قصے میں مفید سبق یہ ہے کہ اللہ ہی کو رب ماننے اور فقط اسی کی عبادت کرنے سے دل کو بڑی تقویت ملتی ہے۔

رکوع 4...... فرمایا: کہ یہ کہیے کہ یہ کام میں کل کروں گا مگر یہ کہ اگر اللہ چاہے۔ فرمایا: کہ آپ ﷺ صرف انہی سے ہر وقت میل جول رکھو جو صبح و شام اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اسی کی رضا کے طالب ہیں۔ فرمایا: کہ منکروں کے لئے عذاب الیم تیار رکھا ہے۔ اور ایمان والوں کو انعام میں جنت کے باغات ہیں۔ وہ اچھی جگہ اور اچھا بدلہ ہے۔

رکوع 5...... یہاں سے دو شخصوں کی تمثیل بیان کی کہ ایک شخص کو خوبصورت باغ عطا کیے تو وہ اپنی خوشحالی پر اتراتا اور اللہ کی ناشکری کرتا۔ قیامت کا بھی مذاق اڑاتا۔ دوسرا شخص صاحب ایمان و یقین مگر معاشی طور پر تہی دست تھا۔ اس نے باغ والے کو کہا کہ بدبخت اللہ کی نافرمانی نہ کرو جس نے تمہیں سب کچھ دیا ہے۔ وہ باز نہ آیا اور آخر کار نا گہانی آفت سے اس کے باغ برباد ہو گئے اب وہ کف افسوس ملتا کہ کاش ایمان رکھتا۔

رکوع 6...... ارشاد ہوا کہ آسمان سے پانی برسا۔ تمام اطراف سرسبز و شاداب ہو گئے۔ دیکھنے کو یہ بہار ابدی ہے مگر چار دن بعد سارا سبزہ سوکھ کر ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جائے گا اسی طرح دنیوی زندگی ہے۔ آج ہری بھری تو کل اجڑی ہوئی۔ مال اور بیٹے زندگی کی رونق ہیں لیکن صرف نیکی ہی باقی رہتی ہے کہ اجر پا سکے۔ فرمایا: کہ قیامت کے دن سب ہوں گے ہر ایک کے ہاتھ میں اعمال نامہ ہوگا۔ گنہگار ڈریں گے جو کیا تھا سامنے پائیں گے۔ تمہارا رب ظلم نہ کرے گا۔

رکوع 7...... فرمایا: کہ جب ابلیس نے آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کیا تو کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو رفیق ٹھہراتے ہو۔ میرے سوا وہ تو تمہارے بھی دشمن ہیں۔ صرف بے انصاف لوگ ہی اسے رفیق بنائیں گے۔ فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا پکار وان کو جن کو میرے سوا پکارتے تھے تو کوئی جواب نہ آئے گا۔ پھر انہیں ہر جانب آگ ہی نظر آئے گی اور انہیں یقین ہو جائے گا

Marfat.com

کہ اب اسی میں جلتے رہنا ہے۔ قرآن مجید میں اسی لئے انسان سے کہا جا رہا ہے کہ اللہ سے دل لگاؤ ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔

رکوع 8...... فرمایا: کہ قرآن حکیم میں ہم نے لوگوں کو بات مثالیں دے دے کے سمجھائی۔ کیا ایمان لانے، استغفار کرنے سے ان کے اگلوں کی رسم نے روکا ہوا ہے کہ عذاب کا انتظار کریں۔ اور سنو اللہ نے پیغمبر اسی لئے مبعوث کیے کہ مومنوں کو خوشخبری دیں اور کافروں کو نافرمانی سے ڈرائیں۔ لیکن انہوں نے آیات کو ٹھٹھا سمجھ لیا اس سے ظالم کون ہے جس کو ہدایت پہنچی اور اس نے منہ پھیر لیا۔ ایسے لوگوں کو ماضی کے سرکشوں کا انجام نہیں بھولنا چاہئے اور اپنے حال سے سبق لینا چاہئے کہ حق وصداقت سے روگردانی کی پاداش میں قومیں کس طرح صفحۂ ہستی سے مٹا ڈالی گئیں۔

رکوع 10...... حضرت موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا واقعہ بیان فرمایا جس میں کشتی ڈبونا، لڑکے کا قتل اور دیوار کی درستگی بیان کی گئی۔ کشتی محنت کشوں کی تھی اس میں خضر علیہ السلام نے سوراخ کر کے ناکارہ کر دیا کہ ظالم بادشاہ کے ہاتھ نہ آئے اور محنت کش معمولی مرمت سے اسے کام میں لا سکیں۔ لڑکے کے والدین نیک اور بڑے ایمان دار تھے۔ خضر علیہ السلام کو اندیشہ ہوا کہ وہ انہیں سرکشی ارو کفر سے عاجز نہ کر دے سو لڑکے کو قتل کر دیا۔ دیوار گرنے والی شکستہ تھی اور اس کے نیچے دو یتیموں کا مال دفن تھا۔ خضر علیہ السلام نے دیوار گرا کر دوبارہ تعمیر کر دی کہ انکا خزانہ محفوظ رہے۔

Marfat.com

تیرہ رمضان المبارک:

پارہ 15 سورہ الکھف رکوع 11 تا 12
پارہ 16 سورہ مریم رکوع 1 تا 6
سورہ طٰہٰ رکوع 1 تا 8
پارہ 17 سورہ الانبیاء رکوع 1 تا 4

سورہ الکھف (جاری) رکوع 11 تا 12

رکوع 11 ...... ذوالقرنین کا قصہ بیان ہوا۔ پھر قیامت کا احوال بیان فرمایا کہ پہلا صور پھونکتے ہی سب کچھ تباہ و فنا ہو جائے گا۔ پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا اور سب میدانِ حشر میں جمع ہو جائیں گے۔ منکروں پر دوزخ ظاہر کر دی جائے گی جنہیں دنیا میں اللہ کی نشانیاں نظر نہ آئیں ان کے منہ کے سامنے دوزخ ہوگی جو ان کی مہمانداری کے لئے ہے۔

رکوع 12 ...... جو لوگ حق و صداقت کا انکار کرتے رہے اور اللہ کو چھوڑ کر اس کے بندوں کو کارساز بناتے اچھی طرح سن لیں کہ ان کو اللہ کی پکڑ سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ ہی دوزخ سے۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے اللہ کی باتوں اور رسولوں کا مذاق اڑایا۔ فرمایا: ایمان والے فردوس کے باغات میں ہمیشہ رہیں گے۔ فرمایا: اللہ کا علم اتنا وسیع ہے کہ ایک سمندر تو کیا اور سمندر بھی سیاہی بن جائیں پھر بھی اللہ کا علم نہ لکھا جائے۔ فرمایا: کہیے میں بھی ایک آدمی ہوں تم جیسا تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ نیک عمل کرو اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ کیونکہ مرنے کے بعد اعمال کا حساب دینے ایک دن اس کے سامنے حاضر ہونا ہے۔

(16) سورہ مریم رکوع 1 تا 6

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... حضرت زکریا علیہ السلام کا تذکرہ بیان فرمایا جو اللہ کے نبی اور عبادت گزار بندے تھے۔ زکریا علیہ السلام جو ضعیفی کی عمر کو پہنچ چکے تھے اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ میری عورت بھی بانجھ ہے مجھے اپنے پاس سے ایک وارث اور کام سنبھالنے والا بخش دے۔ دعا قبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں یحییٰ علیہ السلام جیسا فرمانبردار اور پاکیزہ فطرت بیٹا عطا فرمایا۔

Marfat.com

رکوع 2......حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر بیان ہوا جو ایک باحیا اور پاک دامن ناکتخدا خاتون تھیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے شوہر نادیدگی کی حالت میں معجزاتی طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا جلیل القدر فرزند عطا فرمایا۔ لوگوں نے سیدہ مریم علیہا السلام پر تعجب کیا تو گود سے بچے نے جواب دیا میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے کتاب دی گئی ہے اور نبی بنایا گیا ہے اور خیر و برکت لایا ہوں۔ مجھے حکم دیا گیا ہے نماز اور زکوٰۃ کا اور اپنی ماں کی فرمانبرداری اور خدمت گزاری کا۔ اور اللہ کا مجھ پر سلام ہے جس دن پیدا ہوا، جس دن مروں گا اور پھر دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ فرمایا: صرف اللہ کی بندگی کرو وہی سیدھی راہ ہے۔ قرآن آج تم کو متنبہ کرتا ہے کہ اس کی ہدایت کی پیروی کرو ورنہ قیامت کو پچھتاؤ گے۔

رکوع 3......فرمایا: کہ ابراہیم علیہ السلام سچا نبی تھا اس نے عقیدۂ توحید کی خاطر اپنے باپ سے بھی قطع تعلق کر لیا۔ باپ نے سنگساری کی دھمکی دی۔ ابراہیم علیہ السلام توحید پرستی کے جرم میں گھر، قوم، وطن عراق چھوڑ کر شام کے علاقہ کنعان میں چلے گئے جہاں اللہ نے انہیں اسحاق علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام جیسی اولاد عطا فرمائی اور دونوں کو نبی کیا۔

رکوع 4......پھر موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کیا کہ وہ میرے چنے ہوئے نبی اور پیامبر تھے جن کو کوہِ طور کی دائیں جانب بلا کر راز کی باتیں بتلائیں اور ان کو مدد کے لئے بھائی ہارون کو نبی بنا کر ساتھ کر دیا۔ فرمایا: اسمٰعیل علیہ السلام وعدہ کا سچا، پیامبر اور نبی تھا اور گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا۔ پھر ادریس علیہ السلام کا ذکر آیا کہ سچا نبی تھا۔ فرمایا: کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں نبی بنایا اور جن پر خاص انعام کیا۔ جب انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے دل پر گہرا اثر ہوتا ہے کہ آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو جاتے ہیں اور ہمارے سامنے سجدہ میں گر پڑتے ہیں **(السجدہ)** ۔فرمایا: پھر وہ آئے جو اپنی خواہشات کی پیروی میں نماز کھو بیٹھے۔ قیامت کا انکار کیا، شرک کے مرتکب ہوئے۔ پھر جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے وہ بہشت میں جائیں گے۔ فرمایا: کہ جنت کے وارث پرہیزگار ہیں۔ پس تو اسی کی بندگی کر اور بندگی پر قائم رہ۔

رکوع 5......فرمایا: بعض لوگ تعجب کرتے ہیں کہ کیا مجھے دوبارہ زندہ کیا جائے گا، فرمایا: جس نے پہلے بنایا وہ دوبارہ بھی زندہ کر سکتا ہے۔ فرمایا: شیطان کے ہمراہی ایک جگہ اکٹھے

Marfat.com

کیے جائیں گے اور انہیں گھٹنوں کے بل جہنم کے گرد گرا دیں گے۔ ہر برائی کے قائد/ پیشوا کو الگ کر کے زیادہ سزا ملے گی۔ صاحبان تقویٰ جنت میں داخل کیے جائیں گے۔ فرمایا: گمراہیوں کو مقررہ مدت کے لئے مہلت دی جاتی ہے جس کے بعد عبرت ناک سزا دنیا اور آخرت میں دی جاتی ہے۔ یہ اللہ کی آیات واحکامات کا مسلسل انکار کرنے والے ہیں۔

رکوع 6......فرمایا: کہ اللہ کے منکرین پر شیطان مسلط کر دیئے جاتے ہیں جو انہیں ہر وقت برائی کی طرف اکساتے ہیں اور مہلت ختم ہونے تک ایک ایک لمحہ پورا ہوتا ہے۔ پھر اعمال کی سزا بھگتیں گے۔ فرمایا: سفارش کی اجازت صرف اللہ کے مقبول بندوں کو ہو گی۔ جو نادان گستاخی کرتے ہیں کہ اللہ صاحب اولاد ہے تو یہ انہوں نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے۔ فرمایا: اللہ کا کوئی ہمسر نہیں اور بقا صرف اللہ کو ہے جس نے قرآن کو آپ ﷺ کی زبان میں اتار کر آسان کر دیا۔ دیکھ لو کہ نافرمانوں کی نسلیں تباہ ہو چکی ہیں اور ان کا کوئی وجود باقی نہیں۔

(20) سورہ طٰہٰ 1 تا 8 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ قرآن مجید ان کی نصیحت کے لئے اتارا ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اس کا نازل کرنے والا وہ ہے جس نے زمین و آسمان بنائے۔ وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔ فرمایا: کائنات کی ہر شے اللہ کی ہے جو ہر کھلی اور چھپی باتوں اور بھیدوں کو جانتا ہے اور وہی معبود ہونے کے قابل ہے۔ فرمایا: موسیٰ علیہ السلام جنگل میں راستہ بھول گئے۔ آگ دیکھی اور اس کی طرف گئے۔ پہنچے تو آواز آئی میں تیرا رب ہوں اور رسالت مل گئی اور ہدایت ملی کہ میرے سوا کسی کی بندگی نہیں سو میری بندگی کر۔ نماز قائم کر اور قیامت آنے والی ہے اس کا وقت کسی کو نہیں بتایا تاکہ اس وقت کے انتظار میں رہیں اور کوئی برا کام نہ کریں۔ فرمایا: موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے۔ بولا لاٹھی۔ فرمایا: اسے زمین پر ڈال دو تو وہ دوڑتا سانپ بن گئی اور پکڑا تو لاٹھی۔ فرمایا: اپنا ہاتھ بغل میں رکھ۔ نکلا تو سورج کی طرح چمکتا نکلا۔ یہ نشانیاں دے کر فرعون کی سرکوبی کو جانے کا حکم دیا۔

رکوع 2......موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی کہ پروردگار میرا سینہ کشادہ اور کام آسان کر

Marfat.com

دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے اور میرے بھائی ہارون کو میرا کام بٹانے والا کر دے تا کہ ہم دونوں مل کر تیرا حکم بجا لائیں۔ فرمایا: موسیٰ علیہ السلام تیری درخواست منظور ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، بچ کر فرعون کے گھر پہنچنا اور پرورش پانا یعنی پہلے احسانات کا احوال بیان کیا۔ ارشاد ہوا کہ فرعون نے بہت سر اٹھایا ہوا ہے تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے اور فرمایا مت ڈرو میں ساتھ ہوں، دیکھتا اور سنتا ہوں۔ کہو کہ ہم اپنے رب کے پیامبر ہیں۔ بنی اسرائیل پر ظلم نہ کرو انہیں غلامی سے آزاد کر دو۔ یہ گئے اور سب کا سب کہا۔ فرعون کج بحثی پر اُتر آیا۔ پوچھا تمہارا رب کون ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے نشانیاں بیان کیں۔

رکوع 3...... فرعون نے جادوگروں کو مقابلے کے لئے بلا لیا۔ انہوں نے زمین پر رسیاں پھینکیں وہ سانپ بن گئیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے عصا پھینکا جو سانپ بن کر ان سب سانپوں کو کھا گیا۔ موسیٰ علیہ السلام کی باتیں سن کر جادوگر اللہ پر ایمان لے آئے اور سجدہ میں گر گئے اور فرعون کی دھمکیوں کے باوجود عقیدۂ توحید پر قائم رہے اور شرک سے بیزار۔ فرمایا: گنہگاروں اور نافرمانوں کے لئے دوزخ اور صاحبانِ ایمان کے لئے جنت دائمی ٹھکانہ ہے۔

رکوع 4...... فرمایا: کہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ میرے بندوں کے ساتھ رات یہاں سے نکل جائے۔ راہ میں بحرِ قلزم آئے تو پانی پر عصا مارے۔ وہاں راہ بنے تو اس سے چل کر آگے بڑھے۔ فرعون نے پیچھا کیا وہ بھی بحرِ قلزم کے خشک راہ میں داخل ہوا۔ فرعون اور اس کا لشکر درمیان میں تھے کہ موسیٰ علیہ السلام پار پہنچ گئے تو پانی مل گیا اور یوں فرعون لشکر سمیت سمندر میں ڈوب کر تباہ ہو گیا۔ فرمایا: اے بنی اسرائیل یاد کرو کہ تم کو تمہارے دشمن سے چھڑایا، تمہیں صاف ستھری روزی من و سلویٰ عطا کی مگر تم نافرمان بنے اور میرا غضب نازل ہوا۔

فرمایا: موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر چلہ کاٹنے گئے اور قوم کی نگرانی کے لئے بھائی ہارون کو چھوڑ گئے۔ بعد میں قوم نے سونے کا بچھڑا پوجنا شروع کر دیا جسے سامری نے بنایا۔ اللہ نے وحی کے ذریعے موسیٰ علیہ السلام کو مطلع کیا کہ قوم شرک پرستی میں مبتلا ہو گئی ہے۔ واپس لوٹے، قوم کو اللہ کے احسان بتائے اور کہا کہ وہ مشرکوں کی باتوں میں آ کر شرک میں مبتلا ہو گئے۔

رکوع 5...... ہارون علیہ السلام نے بھی قوم کو سمجھایا کہ حقیقی پروردگار صرف تمہارا رب

Marfat.com

ہے تم کیوں بہک گئے ہو لیکن وہ نہ مانے۔ سامری سے پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے ایک مٹھی مٹی کی فرشتے کے پاؤں کی لی اور وہ بچھڑے میں ڈال دی۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا جا دور ہو جا اور بچھڑے کو جلا کر دریا میں اس کی راکھ پھینک دی اور قوم سے کہا کہ معبود تو صرف اللہ ہی ہے۔

رکوع 6...... فرمایا: اللہ پہاڑوں کو اڑا دے گا اور زمین کو صاف میدان میں بدل دے گا۔ اس دن رحمٰن کے ڈر سے سب کی آوازیں پست ہوں گی اور کسی کی سفارش کام نہ آئے گی مگر جسے اللہ نے اجازت دی۔ اس دن سب اس کے آگے جھکے ہوں گے۔ ایمان والوں کو کوئی خوف نہ ہوگا۔ فرمایا: ہم نے قرآن عربی زبان میں نازل کیا اور اس میں باتیں پھیر پھیر کر سنائیں تا کہ ہدایت پاؤ۔ اللہ ہی عالی مرتبت و بادشاہ حقیقی ہے پس اسی کے آگے دعا مانگو کہ میرے علم دین میں فراوانی اور زیادتی عطا فرما۔

رکوع 7...... آدم کو سجدہ کرنے کا حکم اور ابلیس کا انکار۔ پھر آدم کو ایک کام سے منع کیا گیا لیکن وہ ابلیس کے بہلاوے میں آ گئے اور بھول کے نتیجے میں جنت چھوڑنا پڑی۔ فرمایا: جس نے ہماری یاد سے منہ موڑا ہم قیامت میں اسے اندھا اٹھائیں گے کیونکہ اس نے دنیا میں حق و صداقت دیکھنے اور قدرت کی نشانیوں کا مشاہدہ کرنے اور کلام الٰہی میں غور و فکر کرنے سے ہمیشہ چشم پوشی کی۔

رکوع 8...... فرمایا: اے پیغمبر! اگر تمہارے پروردگار سے یہ قانون مقرر نہ ہوتا کہ انکار و بد عملی کے نتائج ایک وقت معینہ پر ظہور میں آئیں گے تو منکرینِ حق کو کب کا عذاب ہو چکا ہوتا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبر کریں اور صبح و شام اور رات کو اللہ کی بندگی میں مصروف رہیں۔ اپنے افرادِ خانہ کو باقاعدگی کے ساتھ پابندِ صلوٰۃ کریں اور بہانہ بازوں کو آگاہ کر دیں کہ انجام کے منتظر رہو۔ بہت جلد جان لو گے کہ کون صراطِ مستقیم پر تھا اور کون منزل مراد پا گیا۔

پارہ سترہ

---

1 تا 4 رکوع	سورہ انبیاء	(21)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: قیامت کا وقت اب قریب آ گیا ہے مگر افسوس کہ تم دنیا کے

Marfat.com

دھندوں میں پھنس کر آخرت سے غافل پڑے ہو۔ ظالم آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ تمہاری مانند ایک بشر ہی تو ہے کیا تم اس کا سحر مانتے ہو۔ اسے کہو کوئی نشانی لائے۔ فرمایا: کہ ہم نے آپ سے پہلے بھی مرد ہی نبی بھیجے ان سے پوچھیں کہ کیا وہ کھاتے نہ تھے، ان کے بدن اسی طرح کے نہ تھے اور (بظاہر) سدا جینے والے تھے۔

رکوع 2...... دیکھو ہم نے کتنی بستیاں جو گنہگار تھیں، ہلاک کر دیں۔ ان کی جگہ دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ جب وہ بھی شرک میں مبتلا ہوئے اور ہمارے رسولوں کا کہنا نہ مانا تو عذاب نے ان کو گھیرا اور وہ ہلاک ہو گئے۔ فرمایا: زمین و آسمان کی تخلیق تفریحاً نہیں کی یہ مقصد کے تحت ہے۔ فرمایا: انسان کو بھی زندگی کھیل کود ہی میں نہ گزارنی چاہئے یہاں حق و باطل کی جنگ رہتی ہے۔ باطل بڑھ جائے تو اسے نیست و نابود کر دیا جاتا ہے۔ انسان کو حق کا ساتھ دینا چاہئے۔ فرمایا: کائنات کی سب مخلوق دن رات اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور تیرے سوا کوئی شے سرکشی نہیں کرتی نہ اس کے حکم کی ادائیگی میں کاہلی دکھاتی ہے۔ فرمایا: معبود تو ایک اللہ ہی ہے وہی عرش کا مالک ہے اور اس کا کوئی مددگار نہیں۔

رکوع 3...... کائنات کی پیدائش کی تفصیل بیان فرمائی۔ فرمایا: کہ ہم نے انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ ہر زندہ کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ خیر و شر کے ذریعے آزمائش ہوگی اور ہر نیک و بد کو اور ہر فرد کو آخر ایک دن اپنے خالق کے سامنے حاضر ہونا ہے۔ کاش دینِ حق کے منکر اس وقت کو جان سکتے جب دوزخ کی آگ ان کو ہر طرف سے گھیرے میں لے گی، انہیں جلائے گی اور کوئی ان کی مدد کو نہ پہنچ سکے گا۔ یہ سب کچھ اچانک ہوگا اور انہیں کوئی مہلت نہ مل سکے گی۔

رکوع 4...... فرمایا: کہ حق تعالیٰ اگر تمہیں پکڑنا چاہے تو تمہیں کون پناہ دے سکتا ہے۔ جن فرضی خداؤں پر تم تکیہ کیے ہوئے ہو وہ بیچارے تو خود اپنی حفاظت نہیں کر سکتے۔ جان لو کہ متاعِ زیست دینے والی واحد ذات اللہ ہی ہے۔ فرمایا: جو لوگ ہدایت حاصل نہیں کرنا چاہتے تو آخرکار تباہی سے ہمکنار ہوں گے۔ فرمایا: قیامت کے دن کسی پر ظلم نہ ہوگا ہر ایک کا رائی کے برابر عمل بھی ضائع نہ ہوگا۔ فرمایا: کہ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو تورات دی تھی اور اب قرآن نازل فرمایا ہے جس میں پچھلی کتابوں کا خلاصہ درج ہے۔ کیا ایسے فائدہ مند نصیحت نامہ کا اقرار کرتے ہو؟

Marfat.com

چودہ رمضان المبارک:

پارہ 17 سورہ الانبیاء رکوع 5 تا 7

سورہ الحج رکوع 1 تا 10

پارہ 18 سورہ المومنون رکوع 1 تا 6

سورہ نور رکوع 1 تا 2

سورۃ الانبیاء (جاری) رکوع 5 تا 7

رکوع 5...... حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت حق اور ان کی قوم کے رد عمل کا ذکر فرمایا۔ قوم نے بتوں کی مخالفت کے جرم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ کے الاؤ میں ڈالا تو اللہ نے اپنے بندے کی مدد کی اور آگ کو حکم دیا کہ ٹھنڈی ہو جا کہ ابراہیم علیہ السلام تیرے اندر آرام سے صحیح سلامت رہیں۔ یوں حق وصداقت کا بول بالا ہوا۔ پھر ابراہیم علیہ السلام کو عراق سے شام پہنچایا اور اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام انعام میں دیئے اور انہیں پیشوا بنایا اور انہیں نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے کا حکم دیا۔ فرمایا: کہ لوط علیہ السلام کو سمجھ اور دانائی دی اور گندے کام کرنے والوں کی بستی سے بچا کر نکالا اور اپنی رحمت میں لے لیا۔

رکوع 6...... حضرت نوح علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، اسمٰعیل علیہ السلام، ادریس علیہ السلام، ذوالکفل علیہ السلام، یونس علیہ السلام اور زکریا علیہ السلام کا تذکرہ فرمایا۔ ارشاد ہوا کہ یہ سب اپنے خالق کو پکارنے والے اور صرف اسی کے آگے جھکنے والے تھے۔ پھر حضرت مریم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی قدرت کی نشانی بتایا۔

رکوع 7...... فرمایا: کہ جو صاحب ایمان اعمال صالح کی بجا آوری میں محنت وسعی کرے گا اس کی محنت اور کوشش رائیگاں نہ جائے گی کیونکہ ہر عمل اللہ کے ہاں قلم بند ہو رہا ہے اور جس بستی کا مقدر تباہی ہو چکا وہ کسی صورت شرک وسرکشی چھوڑ کر توحید اور فرمانبرداری کی راہ پر نہ آئیں گے۔ پھر علامات قیامت بیان فرمائیں۔ فرمایا: اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو، دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اگر یہ بت معبود ہوتے تو دوزخ تک نہ جاتے جبکہ مقبول بندے جنت کی راحتوں بھری دنیا میں ہوں گے اور انہیں جنت کی سرزمین کا وارث بنایا جائے گا۔

لوگو! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے جنہوں نے اعلان

Marfat.com

کیا کہ تمام انسانوں کا معبود معبودِ واحد ہی ہے۔ پس اس کے آگے سرِ تسلیم خم کرو اور یقین کرو کہ وہ ہر بات کو جانتا ہے جو برملا کہی جائے یا صیغۂ راز میں رکھی جائے۔

(22) سورۂ حج 1 تا 10 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: لوگو اپنے رب سے ڈرو۔ قیامت کے دن دودھ پلانے والی بچوں کو دودھ پلانا بھول جائیں گی۔ حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے۔ اللہ کا عذاب دیکھ کر لوگوں کے ہوش اڑے ہوں گے۔ فرمایا: بعض بے علم اللہ میں جھگڑتے اور ابلیس کے پیرو ہیں۔ شیطان کے رفیقوں کا راستہ دوزخ کو پہنچتا ہے۔ فرمایا: اگر تم کو دوبارہ جی اٹھنے پر شک ہے تو غور کرو کس طرح تمہیں ایک قطرہ پانی سے بنایا پھر کوئی بچپن یا جوانی میں مر جاتے ہیں، کچھ بڑھاپے تک زندہ رہتے ہیں۔ پھر زمین پر غور کرو پانی برسنے سے کس طرح سرسبز ہو جاتی ہے۔ یہ اللہ ہی ہے جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ قیامت آنے میں کوئی شبہ نہیں جب سب مُردے اٹھائے جائیں گے۔ بدکاروں، خود پرستوں، ٹیڑھی عقل والوں کو دوزخ کی دہکتی آگ میں جانا ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: متزلزل یقین دنیا اور آخرت گنوا بیٹھتا ہے۔ شرک تباہی کا سبب ہے اور نیکوکاروں کا بدلہ جنت ہے۔ فرمایا: کہ بندگی کا تقاضا ہے کہ بندہ مالک کا ہر حکم سرِ تسلیم خم کر کے بخوشی قبول کرے۔ قیامت کے دن اللہ مسلمان، یہود، صابی، نصاریٰ، مجوسی اور مشرکین مکہ کے درمیان فیصلہ کرے گا کہ کون حق پر تھا اس لئے کہ اللہ ہر ایک پر چشم دید گواہ ہے۔ فرمایا: کائنات کا ہر ذرہ اللہ کو سجدہ کرتا ہے اور جو اس کے اکیلے کے حضور سجدہ ریزی کو گراں سمجھتا ہے اس کو آخرت میں آگ کا لباس پہنایا جائے گا **(السجدہ)**۔ ان پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔ لوہے کے گرز مارے جائیں گے اور اگر نکلنا چاہیں تو واپس دھکیل دیئے جائیں گے۔

رکوع 3...... فرمایا: ایمان والوں کو انعامات سے نوازا جائے گا اور جنت ان کا دائمی ٹھکانہ ہوگا اور منکرین مسلمانوں کو مسجد الحرام جانے سے روکتے تھے انہیں دردناک عذاب ملے گا۔

رکوع 4...... فرمایا: کہ ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ یہاں بیت اللہ بنائے جس میں اللہ

Marfat.com

کے سوا کسی کی عبادت نہ ہوگی اور اسے پاک رکھا جائے۔ طواف، رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے۔ اور لوگوں کو اس کے حج کے لئے پکارے۔ وہ قربانی دیں اور اس گھر کا طواف کریں۔ فرمایا: فقط اللہ کی عبادت کرو۔ بچو جھوٹ سے اور نہ دوسروں کو دھوکا دو اور شرک تباہ کن ہے۔

رکوع 5...... فرمایا: اللہ نے ہر امت کے لئے قربانی کو عبادت قرار دیا اور یہ کہ ذبح صرف اللہ کے نام پر کیا جائے جو تمام انسانوں کا واحد رب ہے۔ فرمایا: خوشخبری دیں ان کو جن کے دل اللہ کی عظمت و جلال کے تصور سے لرز جاتے ہیں، مصائب و آلام، صبر و استقلال سے برداشت کرتے ہیں۔ نماز پابندی سے ادا کرتے اور خوشی سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ فرمایا: اللہ کے پاس گوشت اور لہو نہیں پہنچتا بلکہ تمہارا اخلاص اور فرمانبرداری کا جذبہ پہنچتا ہے۔

رکوع 6...... مشرکین مکہ سے لڑائی کی اجازت مل گئی۔ فرمایا: ایمان والوں کی پہچان یہ ہے کہ جب ان کو اقتدار ملے تو وہ نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں، اچھائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں۔ لیکن انجام ہر بات کا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ پھر منکروں کا تذکرہ فرمایا جن کا انجام تباہی تھا۔

رکوع 7...... ارشاد ہوا کہ آپ ﷺ ان سے کہیں کہ میں تو تمہیں تمہارے اعمال کے نتیجوں سے خبردار کرنے والا ہوں۔ جو یقین کرے نیک کام کرے ان کی بخشش ہو جائے گی اور منکروں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ فرمایا: کہ شیطان تو نبیوں کے پیغام میں شبے ڈالتا رہا ہے اور پختہ یقین کیساتھ ایمان لانے والوں کو اللہ سیدھا راستہ دکھا دے گا۔ مگر منکر صراط مستقیم نہ پاسکیں گے یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی پھر اس دن یقین کے ساتھ بھلائیاں کرنے والے جنت اور منکروں کے لئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

رکوع 8...... فرمایا: کہ گھر، وطن اور جاں نثار کرنے والوں کو اللہ آخرت میں عمدہ روزی اور پسند کی جگہ عطا کرے گا۔ فرمایا: اللہ نے مظلوم کی مدد کا وعدہ کیا ہے۔ وہی سچا معبود ہے اس کے سوا لوگوں کے بنائے ہوئے سب معبود جھوٹے ہیں۔ وہی سب سے بلند اور برتر ہے۔ اس کے سوا لوگوں کے بنائے ہوئے سب معبود جھوٹے ہیں۔ وہی سب سے بلند اور برتر ہے۔ اس سے بڑا کوئی نہیں۔ وہی آسمان سے پانی برسا کر زمین کو سرسبز کرتا ہے۔ وہ کائنات کی ہر شے کا مالک بڑا خوبیوں والا بے پرواہ ہے۔

Marfat.com

رکوع 9......اللہ نے اپنی قدرت کی نشانیاں بیان کیں۔فرمایا: کہ ہرامت کے لئے بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی گئی ہے۔لوگ اس میں نہ مین میخ نکالیں نہ فضول جھگڑے کریں۔ فرمایا: کہ اللہ قیامت کے دن تم میں فیصلہ کر دے گا۔فرمایا: افسوس کہ لوگ اس کو چھوڑ کر ایسوں کی بندگی کرتے ہیں جن کی ان کے پاس نہ سند ہے نہ دلیل۔ جب ان کے روبرو تلاوت کی جاتی ہے تو ان کے چہرے خبث باطنی سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔انجام کار انہیں آگ کا ایندھن ہی تو بننا ہے۔

رکوع 10......فرمایا: سنو جو لوگ اللہ کے سوا تمہارے معبود بنے بیٹھے ہیں وہ سب مل کر ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔اور مکھی ان سے چھین لی جائے تو چھڑا نہیں سکتے۔یاد رکھو کائنات میں صرف اللہ ہی غالب اور طاقت ور ہے۔ایمان والوں کا یہی کام ہے کہ رکوع کریں، سجدہ کریں، اپنے رب کی بندگی کریں، بھلائی کریں تا کہ ان کا بھلا ہو۔فرمایا: کہ احکام الٰہی بجالانے میں اپنی جان و مال سب کچھ لگا دو۔ یہ اس کی مہربانی ہے کہ اس نے تمہیں اپنے کام کے لئے منتخب کیا۔تمہارا نام مسلم رکھا۔قرآن کے ذریعے ہدایت دی اور اب مسلمانوں کا فرض ہے کہ جو کچھ تم نے رسول ﷺ سے سیکھا ہے آنے والوں کو سکھاؤ۔نماز قائم کرو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو مضبوط پکڑ و وہی تمہارا کارساز ہے، مالک و مددگار ہے۔

پارہ اٹھارہ

(23) سورہ المومنون 1 تا 6 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: فلاح حاصل ہوئی ایمان والوں کو جو نماز میں جھکنے والے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور لغو باتوں پر دھیان نہیں دیتے۔ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں اور اپنی ضرورت اپنی بیویوں سے پوری کرتے ہیں۔امانتوں اور عہد کو پورا کرتے ہیں، نمازوں سے خبردار رہتے ہیں وہی جنت کے وارث ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ پھر انسان کی پیدائش اور زندگی کے بعد کے مرحلے بیان فرمائے۔فرمایا: ہم نے آسمان سے پانی ناپ کر برسایا۔تمہارے لئے باغات اگائے، ان میں میوے پیدا کیے اور پینے کو مویشیوں کے پیٹ سے دودھ۔تم ان سے کھانے کو گوشت اور سواری اور بار برداری کا کام بھی لیتے ہو اور کشتی پر سوار ہوتے ہو۔

Marfat.com

رکوع 2...... فرمایا: نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کے پاس ہدایت پہنچانے کو بھجوایا۔ قوم نے انکار کیا تو ہم نے اسے کشتی بنانے کا حکم دیا کہ اس میں ہر چیز جوڑا جوڑا ڈالے اور گھر والوں کو بھی۔ پھر ہم نے ظالموں کو طوفان میں غرق کر دیا اور پھر ایک اور قوم پیدا کی۔

رکوع 3...... فرمایا: کہ اس قوم نے بھی وہی ٹیڑھی راہ اختیار کی۔ منکروں نے کہا کہ حقیقت میں یہی اس دنیا کی زندگی ہے۔ اس کے بعد جزا اور سزا کچھ نہیں۔ یہ ایک آدمی (رسول) ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھ لایا ہے۔ اور یہ بات ہم نہیں مانتے رسول علیہ السلام نے اللہ سے مدد مانگی کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو اللہ نے عذاب نازل کیا اور انہیں کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ فرمایا: اس کے بعد ہم لگاتار رسول بھیجتے رہے۔ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سردار متکبر تھے انہوں نے حق بات کو جھٹلایا اور غارت ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ فرمایا: کہ ہم نے عیسیٰ علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کو بھی نشانی بنایا۔

رکوع 4...... فرمایا: دین ایک ہی ہے اور رسولوں سے فرمایا کہ وہ نمونہ بن کر رہیں۔ فرقہ بندی بری چیز ہے لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے خوف کھاتے ہیں اس کی باتوں میں یقین رکھتے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتے۔ صدقہ و خیرات دیتے ہیں اور انہیں آخرت کا یقین ہے۔ بھلائی اور نیکیاں حاصل کرنے میں سب سے آگے آگے ہیں وہی کامیاب ہیں۔ فرمایا: ہم کسی کی برداشت سے زیادہ اس پر بوجھ نہیں ڈالتے۔ فرمایا: جب منکر عذاب کے شکنجے میں آئیں گے تو چلائیں گے اس دن کی چیخ و پکار نہ سنی جائے گی۔ ان کے پاس رسول آتے رہے لیکن انہوں نے نہ پہچانا اور کہتے اسے سودا ہے۔ اصل میں ان نادانوں کو سچی بات کڑوی لگتی سو یہ عذاب ان کی کرتوتوں کا بدلہ ہے۔

رکوع 5...... فرمایا: کہ اللہ نے تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیا کہ ان سے ٹھیک ٹھیک کام لو۔ تم آخر اس کے سامنے پیش ہو گے وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ یہ لوگ وہی کہتے ہیں جو ان کے باپ دادا کہتے تھے۔ ان سے پوچھو کہ اس کائنات کا مالک کون ہے؟ سب کچھ اسی کے حکم کے تابع ہے وہ دوبارہ زندہ کرے گا اور جزا و سزا دے گا۔ اس کی نہ کوئی اولاد ہے نہ اس کا کوئی شریک ہے۔

رکوع 6...... فرمایا: کہ اللہ کے غضب سے پناہ مانگو اور کہو کہ اے رب اگر میری

Marfat.com

زندگی میں تیرا عذاب ان نافرمانوں پر آنے والا ہے تو مجھے ان کے ساتھ عذاب میں شریک نہ کرنا اور اپنی رحمت سے تمام آفتوں سے محفوظ رکھنا۔ فرمایا: جب صور پھونکا جائے گا اس دن نہ قرابتیں رہیں گی نہ کوئی ایک دوسرے کو پوچھے گا۔ پھر حشر میں جن کے اعمال بھاری ہوں گے جنت میں جائیں گے اور ہلکے اعمال والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ جہاں آگ ان کے منہ جھلس دے گی۔ یہی تھے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے پھر انہیں پچھتاوا ہوگا۔ فرمایا: زندگی کھیل نہیں، دارالعمل ہے۔ تمہارے اعمال کا بڑا زبردست نتیجہ نکلے گا یا تو جنت میں داخل ہو کر آرام کرو گے یا دوزخ کی دہکتی آگ میں نہ جانے کب تک جلو گے۔ فرمایا: اللہ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں۔ اور منکروں کا بھلا نہ ہوگا اور تو رب سے معافی اور رحم مانگ وہ سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

(24) سورہ نور 1 تا 2 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: کہ یہ سورہ ہماری نازل کردہ ہے اور اس میں دیئے گئے احکام ہم نے فرض قرار دیئے ہیں۔ فرمایا: کہ زنا کار مرد اور زنا کار عورت کی سزا ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو۔ ان پر ترس نہ کھاؤ۔ زانی مرد زانیہ عورت یا مشرکہ کے ساتھ ہی نکاح کرے اور زانیہ عورت زانی مرد یا مشرک سے نکاح کرے اور اہل ایمان کے لئے حرام ہے کہ وہ فاجروں کو اپنی لڑکیاں دیں۔ اسی طرح زانیہ کسی مومنِ صالح کے لئے موزوں نہیں۔ فرمایا: کہ جو لوگ پاک عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں تو ان کی سزا 80 کوڑے ہے۔ ان کی گواہی کبھی قبول نہ ہوگی وہ فاسق ہیں سوائے اس کے کہ وہ تائب ہو جائیں اور اپنی اصلاح کر لیں پھر بیوی پر تہمت اور لعان کا معاملہ بیان ہوا۔

رکوع 2 ...... واقعہ افک بیان ہوا اور فرمایا کہ بہتان غلط تھا اور مسلمانوں کو بھی چاہئے تھا کہ اس بے ہودہ خبر کو سن کر اچھے گمان کا اظہار کرتے۔ جو لوگ اس گناہ میں شریک ہوئے ان کے لئے دنیا میں ذلت و رسوائی ہے اور آخرت میں عذاب۔ فرمایا: جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بدکاری کا چرچا ہو ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: تم منافقوں کی فریب کاریوں کو نہیں جانتے تمہیں ان کی باتوں میں نہ آنا چاہئے۔ اس فتنہ کا وبال سب پر پڑتا لیکن اللہ نے اپنے فضل اور رحمت سے اسے رفع دفع کر دیا ہے یہ اس کی مہربانی اور شفقت تھی جس سے تم بچ گئے ورنہ نہ جانے کیا ہوتا۔

Marfat.com

پندرہ رمضان المبارک:

پارہ 18 سورہ النور رکوع 3 تا 9
سورہ الفرقان رکوع 1 تا 2
پارہ 19 سورہ الفرقان رکوع 3 تا 6
سورہ الشعراء رکوع 1 تا 11
سورہ النمل رکوع 1

سورہ نور (جاری) رکوع 3 تا 9

رکوع 3......فرمایا: اے ایمان والو شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو وہ تو صرف بدی اور فحش باتوں کا ہی حکم دیتا ہے۔ اور جان لو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کبھی ایک شخص بھی نہ سنورتا۔ اور تم میں سے مال دار لوگوں کو اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھنا چاہئے کہ وہ ضرورت مندوں کی مدد نہ کریں گے۔ انہیں درگزر کرنا چاہئے اگر چاہتے ہیں کہ اللہ ان سے درگزر کرے اور انہیں معاف کرے اور اللہ غفور الرحیم ہے۔ فرمایا: کہ مومن پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت اور بڑا عذاب ہے۔ فرمایا: کہ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں۔

رکوع 4......فرمایا: کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے صاحب خانہ سے اجازت لو اور اہلِ خانہ کو بلند آواز میں سلام کہو اگر صاحب خانہ کسی وجہ سے ملنے سے معذرت چاہے تو خوش دلی سے لوٹ جاؤ البتہ غیر مسکونہ مکانات اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ فرمایا: کہ ایمان والوں سے کہہ دیں کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں۔ مومنات بھی نظریں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگران پر: اپنے خاوند یا اپنے باپ یا اپنے خاوندوں کے باپ یا اپنے بیٹے یا اپنے خاوندوں کے بیٹے یا اپنے بھائی، بھتیجوں، بھانجوں اور اپنی عورتوں یا لونڈیاں یا باندیاں یا چھوٹے بچے۔ فرمایا: عورتیں اپنے پاؤں زمین پر نہ ماریں کہ زیور کی جھنکار سنائی دے اور ڈھکی ہوئی زیب وزینت ظاہر ہو اور آس پاس کے لوگ اس طرف متوجہ ہوں۔

Marfat.com

فرمایا: کہ اپنے بن بیاہے مردوں عورتوں اور اپنے نیکوکار غلاموں اور لونڈیوں کے نکاح کردو۔ جنہیں نکاح نہ ملے صبر کریں۔ لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کریں۔

رکوع 5...... فرمایا: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اور وہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ فرمایا: کہ اللہ کے عبادت گزار بندے مساجد میں باقاعدہ حاضر ہوتے ہیں، صبح وشام اس کی حمد وثنا کرتے ہیں۔ دنیوی کاروباران کو مقررہ اوقات میں ذکر کرنے سے نہیں رکتا۔ وہ آخرت سے ڈرتے ہیں کہ اس دن اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ فرمایا: منکروں کے عمل چونکہ اللہ کے نور سے خالی ہوتے ہیں وہ صحرا میں پیاسے کی طرح ہیں کہ دور سے تو پانی نظر آئے اور نزدیک پہنچے تو کچھ نہ پائے۔ یہ اچھے برے میں فرق نہیں کرتے دنیا کے مزے میں پھنسے رہتے ہیں ان کی حالت بڑی ہولناک ہے۔ ان پر تہ بہ تہ اندھیرے چھائے ہوئے ہیں اور جو اللہ پر ایمان نہ لائے اللہ اسے روشن نہ کرے تو اسے روشنی نصیب نہیں ہوسکتی۔

رکوع 6...... فرمایا: کیا دیکھا نہیں کہ زمین وآسمان میں، ہر چیز اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے۔ پرندے پر پھیلائے اسی کے گن گا رہے ہیں تو انسان کیوں غافل ہے۔ ارض وسماء پر اسی کی حکومت ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ دیکھو اللہ کس طرح بادلوں کو تہ بہ تہ لا رہا ہے پھر مینہ برساتا ہے۔ اسی طرح اللہ دیگر نشانیاں، بجلی کی چمک، اولوں کا گرنا، رات اور دن کا بدلنا، جانداروں کا ظہور اور ان کا مختلف طریقوں سے حرکت کرنا، بیان فرماتا ہے۔ فرمایا: بعض منہ سے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور جب عمل کا موقعہ آئے تو کترا جاتے ہیں۔ اصل میں یہ ایمان ہی نہ لائے تھے۔

رکوع 7...... فرمایا: کہ سچا اور حقیقی ایماندار وہ ہے جو خود کو اللہ اور اس کے رسول کا تابع فرمان بنالیتا ہے۔ اور ان کے ہر فیصلہ پر راضی ہو خواہ وہ اس کی خواہش ومفاد کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ ایسے لوگ ہی کامیاب وکامران ہوں گے۔ فرمایا: ہمیں زبانی جمع خرچ اور لمبی چوڑی قسمیں نہیں، دستور کے مطابق تابعداری مطلوب ہے۔ یاد رکھو اللہ کو ہر کام کی خبر ہے۔ فرمایا: کہ اللہ کا وعدہ ہے کہ جو ایمان لائے اور رسول کی ہدایت کے مطابق عمل کرے آئندہ اس زمین پر حاکم بنایا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ میری عبادت کرو، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم

Marfat.com

کرو، زکوٰۃ ادا کرو، ناشکری نہ کرو اور رسول ﷺ کے حکم پر چلو۔ یاد رکھو منکروں کا ٹھکانہ تو آگ ہے۔

رکوع 8...... فرمایا: مسلمانو تمہارے نوکر اور نابالغ بچے تمہاری اجازت کے بغیر فجر کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو آرام کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد تمہارے خلوت کدوں میں داخل نہ ہوں۔ یہ وہ اوقات ہیں کہ تم اپنے زائد کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو۔ فرمایا: ان اوقات کے علاوہ نابالغ بچے بغیر اجازت گھر میں آ جا سکتے ہیں لیکن جب وہ بالغ ہو جائیں تو ان کا حکم مردوں کا سا ہے۔ ارشاد ہوا کہ بوڑھی عورتیں گھر کے اندر اوپر کے کپڑے اتار رکھیں تو مضائقہ نہیں لیکن اگر وہ بھی پردہ داری کریں تو یہ بہتر ہے۔ فرمایا: اندھے، لنگڑے اور بیمار پر بلکہ خود تم پر کوئی پابندی نہیں کہ کھانا گھر سے یا باپ دادا کے ہاں سے قرابت داروں کے گھروں سے کھاؤ یا دوستوں کے ہاں سے نہ یہ پابندی ہے کہ علیحدہ علیحدہ یا سب مل کر کھاؤ مگر یہ پابندی ہے کہ دوسرے کے گھر میں داخل ہو تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہو۔

رکوع 9...... فرمایا: ایمان والے وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین لائے اور جب رسول اللہ ان کو اجتماعی کام کے لئے بلائیں تو فوراً حاضر ہو جائیں اور کام ختم ہونے تک بلا اجازت واپس نہ ہوں۔ اور جب وہ آپ ﷺ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت مانگیں تو جسے چاہیں اجازت دے دیا کریں اور اللہ سے ان کے لئے مغفرت مانگیں۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نہ پکارا کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ جان لو کہ اللہ کے حکموں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: ارض وسماء کی ہر چیز اللہ کی ہے وہ تمہارا حال کلی طور پر جانتا ہے اسے کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا۔ اس دن وہ تمہارا کچا چٹھا کھول کر تمہارے سامنے رکھ دے گا ابھی سمجھ لو کہ اس سے ڈرنا چاہئے۔

(25) سورہ الفرقان رکوع 1 تا 6

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: وہ ذات پاک اور بڑی حکمت والی ہے جس نے حق و باطل کی تمیز کے لئے قرآن حکیم نازل فرمایا۔ اور اپنے ایک برگزیدہ بندہ کو اسے سنانے اور انسانوں کو

Marfat.com

برے اعمال سے ڈرانے کے لئے دنیا میں بھیجا۔فرمایا: کہ اللہ کی سلطنت آسمانوں اور زمین پر ہے اس کی کوئی اولاد نہیں نہ ہی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی یا شریک ہے۔عجیب بات ہے کہ لوگوں نے اس کے سوا بھی معبود تجویز کرر کھے ہیں جو کوئی چیز نہ بنا سکیں بلکہ خود بنائے گئے ہیں اور وہ اپنے حق میں برے بھلے کے مالک نہیں نہ ہی مالک ہیں مرنے جینے اور مر کر جی اٹھنے کے۔منکروں نے کہا قرآن بھی کچھ نہیں یہ تو پہلوں کے قصے کہانیاں ہیں۔فرمایا: آپ ﷺ کہہ دیں کہ یہ اس نے اتارا جو زمین و آسمان کے بھید جانتا ہے۔پھر انہوں نے رسول کے بشر ہونے پر اعتراض کیا کہ یہ تو کھانا کھاتا اور بازاروں میں پھرتا ہے۔اس کے ساتھ فرشتہ ہوتا یا خزانہ ہوتا یا باغ ہوتا کہ فراغت کے ساتھ کھانا کھاتا۔فرمایا: یہ تو بھٹکے ہوئے لوگ ہیں جو راستہ نہیں پا سکتے۔

رکوع 2......فرمایا: اللہ چاہے تو اس سے بہتر دے سکتے ہے لیکن یہ تو قیامت کے منکر ہیں۔اور قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے ہم نے آگ بنا رکھی ہے۔آپ ﷺ بتا دیں کہ پرہیز گاروں سے دائمی باغ کے ٹھکانے کا وعدہ ہو چکا ہے جو ان کا بدلہ ہوگا اور اس دن جھوٹے معبودوں سے باز پرس ہوگی کہ کیا تم نے میرے بندوں کو بہکایا یا وہ خود راہ سے بھٹکے۔وہ کہیں گے تو پاک ہے، ہمارے لائق نہ تھا کہ انہیں اپنی پوجا کو کہتے لیکن تو نے ان کے باپ دادا کو آسودہ کر دیا تھا کہ وہ تیری یاد بھول گئے اور یہ تباہ ہونے والے لوگ تھے اور مشرکوں کو عذاب دیا جائے گا۔

پارہ انیس

رکوع 3......فرمایا: کہ یہ متکبر لوگ ہیں کہ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ اترے یا ہم رب کو دیکھ لیتے۔ارشاد ہوا کہ جس دن فرشتے تمہارے سامنے آئیں گے ان مجرموں کی کم بختی آ جائے گی۔فرمایا: اس دن بہشت کے لوگوں کا ٹھکانہ اچھا ہوگا۔فرمایا: روزِ قیامت جب آسمان پھٹ جائے گا، آسمان سے بے شمار فرشتے اتریں گے۔دربارِ الٰہی قائم ہوگا، منکروں پر یہ دن بھاری ہوگا۔اس دن گنہگار حسرت سے کہیں گے کہ کاش ہم نے رسول ﷺ کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔میں نے فلاں فلاں کو دوست کیوں بنایا کہ اس نے مجھے سیدھی راہ سے ہٹایا۔رسول ﷺ کہے گا میرے رب میری قوم نے قرآن کو بے کار سمجھ لیا تھا۔منکر کہنے لگے کہ قرآن کو ایک ہی دفعہ کیوں نہ اتارا۔فرمایا: یہ اس لئے تھا کہ اس کے ذریعے تیرے دل کو قوی

Marfat.com

رکھیں اور اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنائیں۔

رکوع 4......فرمایا: کہ موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ایک ساتھی ہارون علیہ السلام دیا پھر جنہوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا انہیں نیست و نابود کر دیا۔ اسی طرح قوم نوح، عاد اور ثمود کی نافرمانی اور تباہی کا احوال بیان ہوا۔ فرمایا: تو نے اس شخص پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے راہ راست پر لانے کا ذمہ لیتے ہیں۔ لیکن یہ تو جانوروں کی طرح ہیں جو سنتے سمجھتے نہیں۔

رکوع 5......فرمایا: کہ تیرے رب نے سائے کو کیسے لمبا کیا وہ چاہتا تو ٹھہرا رکھتا۔ پھر رات کو اوڑھنا بنایا، نیند کو آرام اور دن کام کاج کے لئے بنایا اور وہی ہے جو بارش سے مردہ زمین کو زندگی بخشتا ہے۔ فرمایا: انسان کتنا نادان ہے کہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتا ہے جو اسے نہ نفع دے سکیں نہ نقصان۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیں کہ مجھے تم سے کچھ نہیں چاہئے میرا مقصد تو صرف تم کو اللہ کی طرف پہنچنے کی راہ بتانا ہے۔ ارشاد ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حی و قیوم پر بھروسہ رکھیں اس کی خوبیاں بیان کریں وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے۔ یہ مشرک لوگ کیا ہیں جب ان سے کہو کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے **(السجدہ)**۔

رکوع 6......فرمایا: یہ باقاعدہ نظام ہے جسے دیکھ کر اگر عقل والے چاہیں تو اللہ عزوجل کو بہ آسانی پہچان سکتے ہیں اور اس کی شکر گزاری اپنے اوپر لازم کر سکتے ہیں۔ فرمایا: کہ رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں۔ ناسمجھ لوگوں کو نرم جواب دیتے ہیں تاکہ شر نہ بڑھے۔ رات اللہ کے حضور سجدہ و قیام میں گزارتے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ الٰہی ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور جہنم سے ہمیں دور رکھ۔ پھر نیکوں کی کچھ اور صفتیں بیان فرمائیں۔ خرچ میں میانہ روی برتتے ہیں۔ اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہیں پکارتے، ناحق کسی کا قتل نہیں کرتے اور بدکاری نہیں کرتے۔ فرمایا: جو اللہ کے قانون کو نہ مانے اسے قیامت کے دن دوگنا عذاب ہوگا مگر جس نے توبہ کی اور نیک عملی اختیار کی اور اللہ کی طرف پلٹا جیسے پلٹنے کا حق ہے۔ فرمایا: اللہ کے بندے جھوٹ میں شامل نہیں ہوتے اور نہ دغا، فریب، جعلسازی میں حصہ لیتے ہیں اور جب ان کو رب کی باتیں سمجھائی جائیں تو توجہ سے سنتے اور اثر لیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں الٰہی ہم کو ہماری بیویوں اور

Marfat.com

اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنا اوران لوگوں کو جنت کے محلات میں رکھا جائے گا۔اور جو لوگ نہ اللہ کو پکاریں گے نہ دینِ حق پر عمل کریں گے تو اللہ کو بھی ایسے بے غیرتوں کی پرواہ نہیں وہ عنقریب اپنے کرتوتوں کا خمیازہ بھگتیں گے۔

(26) سورہ الشعراء رکوع 1 تا 11

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔اے پیغمبر اگر کوئی بد بخت دین حق کو نہیں مانتا تو آپ ﷺ خود کو کیوں ہلکان کرتے ہو، منکرین کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ پیغمبروں کا بتایا ہوا درست ہے لیکن ہم اپنی آبائی جہالت میں مبتلا غلطی پر تھے۔اگر یہ ایمان لانا چاہتے تو زمین پر ان گنت نشانیاں قدرت کی بکھری ہوئی ہیں وہ انہیں دیکھ کر گردنیں عاجزی سے جھکا دیتے لیکن اکثر نے بے ایمانی پر کمر باندھ رکھی ہے جبکہ تمہارا پروردگار زبردست رحم کرنے والا ہے۔

رکوع 2......پچھلے زمانہ کے حالات بتاتے ہوئے موسیٰ علیہ السلام، فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کے معجزات، عصائے موسیٰ اور یدِ بیضاء کا احوال بتایا۔

رکوع 3......موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے جادوگروں کا مقابلہ، جادوگروں کا ہارنا اور ایمان لانا اور فرعون کے غضبناک ہونے کا قصہ بیان ہوا۔

رکوع 4......جادوگروں کی ہار کے بعد فرعون سرکشی سے باز نہ آیا تو موسیٰ علیہ السلام کو راتوں رات مصر سے نکلنے کا حکم دیا۔موسیٰ علیہ السلام کا سمندر پار کرنا، فرعون کا لشکر سمیت پیچھا کرتے سمندر میں داخل ہونا، پانی کا مل جانا اور ان کا سمندر میں غرق ہونے کے واقعات بیان فرمائے۔

رکوع 5......فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے باپ اور قوم کو کہا کہ کیا مورتیاں سنتی ہیں یا کسی کا بھلا برا کرتی ہیں تو جواب ملا کہ ہم تو آبا و اجداد کو ایسا ہی کرتے دیکھتے آئے ہیں تو ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرا رب تو مجھے راہ دکھاتا اور کھلاتا پلاتا ہے۔پھر اس نے دعا کی الٰہی مجھے نیکوں میں شامل کردے، میرا ذکر خیر آئندہ رکھ، مجھے جنت کا مستحق اور وارث بنا۔میرے باپ کی ہدایت کر جو اس کی مغفرت کا باعث ہو۔قیامت میں مجھے رسوا نہ کر۔جو اللہ کے سامنے کفر و شرک سے محفوظ دل

Marfat.com

لے کر حاضر ہوگا وہی فلاح پائے گا اور متقیوں کو جنت میں ڈالا جائے گا اور نافرمان گمراہی میں مبتلا جہنم میں جائیں گے۔ یہ لوگ اقرار کریں گے کہ ہم صریح غلطی پر تھے۔

رکوع 6......قوم نوح کے رسولوں کو جھٹلانے اور غرق ہونے کا واقعہ بیان ہوا۔

رکوع 7......قوم عاد کی نافرمانی، حضرت ہود علیہ السلام کا قوم کو سمجھانا، قوم کا انکار اور ان پر تباہی آنا بیان کیا گیا۔

رکوع 8......قوم ثمود کی نافرمانی اور تباہی کا احوال۔

رکوع 9......قوم لوط کی نافرمانی اور ان کا برا انجام بیان فرمایا۔

رکوع 10......حضرت شعیب علیہ السلام کا قوم کو ہدایت کرنا کہ اللہ سے ڈرو، ناپ تول میں کمی نہ کرو، ترازو سیدھے رکھو، کسی کی حق تلفی نہ کرو، ملک میں فساد خرابی نہ پھیلاؤ۔ قوم کا ان کی ہدایت کو جھٹلانا اور آخر تباہ برباد ہونا۔

رکوع 11......فرمایا: قرآن عربی زبان میں اللہ نے اپنے معتبر فرشتے جبریل علیہ السلام کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پر اتارا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈرانے والا مقرر کیا گیا۔ اس میں پہلی کتابوں کا ذکر بھی ہے اور علمائے بنی اسرائیل اسے خوب پہچانتے ہیں مگر یہ ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ ہم نے کسی بستی کو تباہ نہیں کیا جب تک وہاں ڈرانے والا نہیں بھیجا۔ فرمایا: اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مت پکارو اور صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرو جو رحم کرنے والا ہے۔ فرمایا: شیاطین جھوٹے، دغاباز، گناہوں میں لت پت ناپاک لوگوں سے میل رکھتے ہیں۔ فرمایا: شاعر لوگوں کی بنیاد محض تخیل پر ہوتی ہے اس کے برعکس توحید پرست صاحب عمل نیکوکار ہوتے ہیں۔

---

(27)	سورہ النمل	رکوع 1

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ قرآن صاحبان ایمان کے لئے خوشخبری اور واضح رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ جو نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور آخرت کے منکروں کے لئے سخت عذاب ہے۔ پھر موسیٰ علیہ السلام کا کوہ طور پر جانے، وہاں پیغمبری ملنے، ہدایت حاصل ہونے کا ذکر ہوا پھر فرعون کا تکبر، انکار اور اس کے انجام کا تذکرہ فرمایا۔

Marfat.com

سولہ رمضان المبارک:

پارہ 19 سورہ النمل رکوع 2 تا 4
پارہ 20 سورہ النمل رکوع 5 تا 7
سورہ القصص رکوع 1 تا 9
سورہ العنکبوت رکوع 1 تا 4

سورہ النمل (جاری) رکوع 2 تا 7

رکوع 2...... حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا احوال بیان فرمایا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو خاص علم دیا کہ وہ پہاڑ کی تسبیح سنتے اور سلیمان علیہ السلام چرند پرند کی بولیاں سمجھتے تھے۔ پھر ہدہد اور ملکہ سبا کا واقعہ بیان کیا۔

رکوع 3...... ملکہ نے پہلے تحفے بھجوائے جو واپس ہوئے پھر وہ حاضر ہوئی اور بالآخر ایمان لے آئی۔

رکوع 4...... فرمایا: کہ قوم ثمود کی طرف حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو مگر وہ نافرمانی کے باعث ہلاک ہوئے۔ فرمایا: کہ لوط علیہ السلام نے قوم کو بے حیائی سے منع کیا لیکن وہ قوم بھی اپنی بداخلاقی اور بے حیائی کے باعث ہلاک ہوئی۔

پارہ بیس

رکوع 5...... فرمایا: کہ بھلا کس نے بنائے ارض وسماء۔ اور کس نے آسمان سے پانی اتارا اور رونق والے باغ اُگائے۔ سوچو کہ ان سب کو بنانے والا معبود ہونا چاہئے یا کوئی اور؟ فرمایا: زمین کو جانداروں کے ٹھہرنے کے قابل کس نے بنایا۔ پہاڑ بنائے، ندیاں بنائیں، کیا کوئی اور معبود ایسے عجائبات پیدا کر سکتا ہے؟ فرمایا: بھلا بے کس کی پکار کو کون پہنچتا ہے۔ جب وہ اسے پکارے اور کون اس کی سختی کو دور کرتا ہے۔ زمین کا وارث کرتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ نہیں۔ بھلا تمہیں جنگل اور دریا کے اندھیروں میں کون چلاتا ہے۔ کیا اب بھی کوئی معبود ہے اللہ کے ساتھ جسے تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو؟ فرمایا: مخلوق کو کون پیدا کرتا ہے اور روزی دیتا ہے۔ نہیں مانتے تو کوئی پختہ سند لاؤ۔ فرمایا: کہ زمین و آسمان میں چھپی چیزوں کی خبر فقط اللہ کو ہے اور جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہو ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ دوبارہ کب جی اٹھیں گے۔

رکوع 6...... فرمایا: منکروں کو دوبارہ جی اٹھنے کی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ یہ کیسے ہے کہ مردے زمین میں گل سڑ جائیں تو دوبارہ زندہ ہوں۔ یہ کہانیاں ہیں۔ آپ ان سے کہیں کہ

Marfat.com

زمین میں پھرو اور دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا اور اے رسول ﷺ آپ غمگین نہ ہوں اور ان کی چالوں سے تنگ نہ ہوں۔ فرمایا: یہ کہتے ہیں کہ عذاب کیوں نہیں آتا؟ تو کہہ دیں کہ جس کی تم جلدی کر رہے ہو وہ تمہارے قریب پہنچ چکا ہے (یہ بات غزوۂ بدر میں پوری ہوئی)۔ فرمایا: ہر چیز لکھی ہوئی ہے۔ سمجھ دار ہی سمجھیں گے۔ فرمایا: کہ جب قیامت ہوگی تو ہم جانور زمین سے نکالیں گے وہ باتیں کرے گا اور بتائے گا قیامت قریب ہے۔

رکوع 7 ...... فرمایا: قیامت کے دن سب فرقوں کے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے الگ الگ گروہ بنا دیں گے اور پوچھیں گے کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا بغیر غور کیے۔ فرمایا: جو نیکی لے کر آیا اسے اس سے بہتر ملے گا اور جو برائی لے کر آیا وہ آگ میں ڈالا جائے گا۔ اور مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ اپنے رب کی عبادت کرو جو اس شہر (مکہ) کا مالک ہے اور فرمانبرداروں میں ہو جاؤ۔ فرمایا: آگے چل کر تمہیں اپنی صاف صاف نشانیاں دکھلائے گا اور تم دیکھ کر سمجھ جاؤ گے کہ میں نے جو کہا تھا سچ تھا۔

(28) سورہ القصص 1 تا 9 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ بیان کیا کہ فرعون کسی طرح کمزوروں پر ستم ڈھاتا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش، فرعون کے محل میں ان کی پرورش کا بندوبست، موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو بھی محل میں بھیجنے کا انتظام کرنا۔

رکوع 2 ...... موسیٰ علیہ السلام کا جوانی میں ایک شخص کو قتل کرنا پھر اللہ سے معافی مانگنا اور معافی قبول ہونا۔ دربار میں موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کا مشورہ لیکن اللہ کا ان کو نکال لینا۔

رکوع 3 ...... وہاں سے نکال کر مدین پہنچانا۔ وہاں حضرت شعیب علیہ السلام سے ملاقات کا ہونا۔ موسیٰ علیہ السلام کا ان کے پاس ملازمت کرنا۔

رکوع 4 ...... مدتِ ملازمت پوری کرنے کے بعد وہاں سے روانہ ہونا۔ راہ میں کوہِ طور پر آگ کا نظر آنا۔ آگ لینے جانا اور نبوت کا اعلان فرمانا۔ عصا اور یدِ بیضاء کے معجزے ملنا۔ بھائی ہارون علیہ السلام کا مددگار ہونا۔ فرعون کے پاس جانا اور ہدایت کرنا۔ فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلانا اور پھر فرعون اور اس کے لشکر کا سمندر میں غرق ہونا سبھی واقعات بیان ہوئے۔

رکوع 5 ...... فرمایا: کہ ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لئے موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی

Marfat.com

تو آپ وہاں موجود نہ تھے اسی طرح آپ مدین والوں میں بھی نہ تھے اور نہ ہی طور پر تھے، یہی دلیل کافی ہے۔ اور اللہ عالم الغیب کی رحمت ہے کہ اس نے آپ ﷺ کو نبی مرسل کیا۔ وحی سے آپ ﷺ پر ان باتوں کا نزول فرمایا کہ آپ اس قدر تفصیل اور صحت کے ساتھ تمام انبیاء کے واقعات بیان کر رہے ہیں جو آپ ﷺ سے بہت پہلے مبعوث ہوئے تھے۔ فرمایا: کہ یہ اسے بھی جادو کہتے ہیں تو انہیں کہیے کہ تم بھی کوئی کتاب لاؤ جوان دونوں سے بہتر ہو اگر سچے ہو۔ اور جب وہ ایسا نہ کر سکیں تو آپ ﷺ جان جائیں کہ یہ لوگ اپنی خواہشات پر چلتے ہیں اور اس بات سے بڑی گمراہی کوئی نہیں۔

رکوع 6...... فرمایا: کہ اس سے پہلے بھی ہم نے ان کے پاس ہدایت بھجوانے میں کمی نہیں کی اور جو لوگ گذشتہ پیغمبروں کی حقیقی تعلیمات پر قائم تھے وہ فوراً قرآن پر ایمان لے آئے، حق کی تصدیق کر دی، اپنے رب کے حضور جبینِ نیاز خم کر دی اور انہیں دہرا اجر ملے گا۔ اور اللہ جسے ہدایت کا اہل سمجھتا ہے اسے ہدایت سے ہمکنار کرتا ہے۔ فرمایا: کہ اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کو شریک کرنے والو باز آ جاؤ، اس کے قہر سے ڈرو جس نے تم سے پہلے حق کے پیغام کو جھٹلانے والوں کی کتنی بستیاں تباہ کر دیں۔

رکوع 7...... فرمایا: قیامت حق ہے۔ وہاں کہا جائے گا اپنے جھوٹے معبودوں کو پکارو۔ وہ انہیں پکاریں گے تو کوئی انہیں جواب نہ دے گا۔ فرمایا: کہ وہی ایک اللہ ہے اس کے سوا کوئی بندگی کا سزاوار نہیں۔ دنیا اور آخرت کی ہر چیز اسی کی ثنا میں مشغول ہے اور ہر جگہ اس کا حکم چلتا ہے۔ فرمایا: ان سے پوچھو اگر سورج نکلنا بند ہو جائے، روشنی کے ذریعے مفقود ہو جائیں، دنیا میں قیامت تک ہمیشہ رات ہی رہے تو کیا تمہارے معبودوں میں کوئی ہے جو روشنی یا رات لا سکتا۔ ہرگز نہیں۔ اللہ کے سوا کسی میں قدرت نہیں۔ فرمایا دن اور رات اللہ ہی نے بنائے ہیں۔

رکوع 8...... قارون کا قصہ بیان فرمایا۔ ارشاد ہوا کہ دنیا پر مغرور نہ ہو نہ ہی دولت پر اکڑو۔ قارون کو نصیحت کی تو اس نے کہا کہ میں نے دولت اپنی چالاکی اور ہوشیاری سے حاصل کی ہے۔ اب تم کہتے ہو اللہ نے دی ہے تو تمہیں کیوں نہ دی۔ جب وہ دولت کی بدمستی میں انتہا کو پہنچ گیا اوروں سے تو الجھتا ہی تھا، موسیٰ علیہ السلام سے بھی الجھ پڑا تو پھر ہم نے اسے اسی کے گھر اور خزانہ سمیت زمین میں دھنسا دیا اور کوئی اس کی مدد کو نہ آ سکا۔

رکوع 9...... فرمایا: کہ ہم بھلائی کا بہتر بدلہ دیں گے اور برائی والوں کو سزا۔ فرمایا: جس

Marfat.com

نے آپ ﷺ کو قرآن جیسی شاندار کتاب دی ہے وہ آپ ﷺ کو اس شہر میں عزت کے ساتھ واپس لائے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے کون راہ ہدایت پر ہے اور کون گمراہی پر۔ فرمایا: کہ اب قرآن نازل ہو چکا ہے جو اس کے احکام کی پابندی کرے گا وہی تیرا اپنا ہے۔ دیکھو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز فنا ہونے والی ہے اس کے سوا کسی کا حکم کائنات پر نہیں چلتا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(29) سورہ العنکبوت رکوع 1 تا 4

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: یہ کیا سمجھتے ہیں کہ یہ کہہ دینا کافی ہے کہ "ہم ایمان لائے" اور پھر انہیں آزمایا نہ جائے گا۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ان سے پہلوں کی بھی ہم آزمائش کر چکے ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون۔ اور جنہوں نے نیک کام کیے انہیں بہتر بدلہ ملے گا۔ فرمایا: کہ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو اور وہ اگر تم پر دباؤ ڈالیں کہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک کرو تو ان کا کہنا نہ مانو۔ فرمایا: کہ ایمان پر یقین کے ساتھ قائم رہو۔ ڈانواں ڈول نہ ہو اور اللہ سب جانتا ہے۔ فرمایا: کہ کوئی کسی کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔

رکوع 2...... فرمایا: تاریخ سے سبق لو پھر قوم نوح اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بیان فرمایا۔ ارشاد ہوا کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو یہ تو تمہاری روزی کے مالک نہیں اور اللہ ہی روزی رساں ہے اسی کی بندگی کرو۔ شکر ادا کرو وہی تمہیں دوبارہ پیدا کرے گا وہ ہر شے پر قادر ہے۔ وہ جسے چاہے دکھ دے جس پر چاہے رحم کرے اس کے علاوہ کوئی حمایتی یا مددگار نہیں۔

رکوع 3...... فرمایا: قوم ابراہیم علیہ السلام توحید کا پیغام سن کر سیخ پا ہو گئی اور کہا کہ اسے جلا دو۔ پھر اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو آگ سے صحیح نکالا اور ان کو ہجرت کا حکم دیا جو بہت مبارک تھی۔ ان کو بیٹا اسحاق علیہ السلام دیا اور اس کو یعقوب علیہ السلام بیٹا دیا اور ان کی اولاد کو پیغمبری اور کتاب دی۔ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم نے نصیحت نہ مانی اور بے حیائی پر قائم رہے۔

رکوع 4...... فرمایا: پھر قوم لوط پر عذاب آیا اور وہ تباہ ہوئی۔ پھر قوم عاد اور ثمود کی گمراہی کے باعث ان کی تباہی کا ذکر ہوا اور فرمایا کہ اللہ کسی پر ظلم کرنے والا نہ تھا انہوں نے خود تکبر اور نافرمانی کی روش اختیار کر کے قہر الٰہی کو دعوت دی۔

Marfat.com

سترہ رمضان المبارک: پارہ 21 سورہ العنکبوت رکوع 5 تا 7
سورہ الروم رکوع 1 تا 6
سورہ لقمان رکوع 1 تا 4
سورہ السجدہ رکوع 1 تا 3
سورہ الاحزاب رکوع 1 تا 3
پارہ 22 سورہ الاحزاب رکوع 4 تا 8

سورہ العنکبوت (جاری) رکوع 5 تا 7

رکوع 5...... فرمایا: کہ قرآن مجید کو پڑھو۔ نماز قائم رکھو کہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد سب سے بڑی چیز ہے یہی انسانوں کو گناہوں سے بچاتی ہے اور اللہ تمہاری ہر بات سے باخبر ہے۔ فرمایا: اہل کتاب کو نرمی سے سمجھاؤ کہ ہم تمہاری اور اپنی آسمانی کتابوں کو سچا مانتے ہیں۔ ہمارا اور تمہارا دونوں کا معبود ایک ہی ہے۔ ہم فقط اس کے حکم پر چلتے ہیں اور کسی کو اس کے برابر شریک نہیں مانتے۔ فرمایا: بلاشبہ قرآن کو ہم نے نازل فرمایا جیسے اس سے پہلے تورات، انجیل اور زبور نازل کی تھیں۔ فرمایا: کہ یہ لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ ﷺ نے نہ کسی سے پڑھنا سیکھا نہ لکھنا سیکھا نہ کوئی کتاب کسی سے پڑھی نہ کبھی ہاتھ سے لکھی۔ یہ جھوٹے ہیں۔ فرمایا: اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ آپ ﷺ نے یہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے سے سنی اور حفظ ہوگئی اور اسی طرح قیامت تک حافظوں کے سینے میں محفوظ رہے گی۔ یہ آپ ﷺ سے معجزے مانگتے ہیں تو فرمادیں کہ میں معجزے دکھانے نہیں برے کاموں کے انجام سے ڈرانے آیا ہوں۔ کیا یہ معجزہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا جو سراسر رحمت و نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو مانتے ہیں۔

رکوع 6...... فرمایا: جو لوگ عذاب مانگتے ہیں انہیں کہیے جب وقت آئے گا تو عذاب اچانک آئے گا۔ فرمایا: اگر مشرک وطن میں اللہ کی عبادت نہیں کرنے دیتے تو ہجرت کر جائیے۔ اللہ کی زمین بڑی کشادہ ہے اور ہجرت کرنے والوں کے لئے جنت میں اونچے مکان ہیں۔ فرمایا: کہ رازق صرف اللہ ہے اور وہی روزی کو کشادہ یا تنگ کرتا ہے جسے چاہے اور وہی آسمان سے پانی برسا کر مردہ زمین کو پھر زندہ کرتا ہے۔

رکوع 7...... فرمایا: کہ یہ دنیا تو چند روزہ محض جی کا بہلاوا ہی تو ہے اور اصل زندگی تو

Marfat.com

آخرت کی زندگی ہے اس لئے زیادہ وقت اس کی تیاری میں صرف کرنا چاہئے۔ فرمایا: کہ لوگوں کا رویہ ہے
کہ مصیبت میں اللہ کو پکارتے ہیں اور جب وہ مصیبت ٹال دیتا ہے تو پھر غیر اللہ کو پکارنا شروع کر دیتے
ہیں۔ فرمایا: اس سے زیادہ ناانصافی کیا ہے کہ اس کے پاس پیغام حق پہنچے اور وہ اسے جھٹلائے اور اس کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور جو ہمارے لئے محنت و مشقت اٹھائے گا ہم اس پر اپنی راہیں واضح کر دیں گے۔

(30) سورہ الروم رکوع 1 تا 6

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ شکست و فتح اللہ کے ہاتھ میں ہے اور پیش گوئی فرمائی کہ رومی ایران پر غالب ہوں گے اور اسی روز مسلمانوں کو بھی اللہ کی مدد سے راحت ملے گی۔ چنانچہ جس روز بدر میں مسلمانوں کو فتح ملی اسی روز رومیوں نے اپنے علاقے ایران سے واگزار کروا لیے۔ فرمایا: دنیا کی خوشحالی شان و شوکت اور فراخی میں کچھ نہیں رکھا اصل بہتری آخرت کی بہتری ہے۔ اور غور کرنے والے ملک میں چل پھر کر ان لوگوں کا انجام بھی دیکھ سکتے ہیں جو کبھی یہاں بستے تھے اور آج اپنی غفلت میں مبتلا ہونے کی وجہ سے بے نشان ہو گئے۔ انہوں نے خود پر ظلم کیا، برے کام کیے اللہ کی نافرمانی کی اور اعمال کی شناخت سے برباد ہوئے۔ ان کا انجام دنیا اور آخرت میں ہی برا ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: قیامت یقینی ہے۔ اس دن گنہگاروں کے شریکوں میں سے کوئی ان کی سفارش کرنے والا نہ ہوگا۔ قیامت قائم ہوگی حق کو جھٹلانے والے الگ الگ کر دیئے جائیں گے۔ ایمان والوں کی آؤ بھگت ہوگی اور جھٹلانے والے عذاب میں پکڑے جائیں گے۔ فرمایا: پاکی بیان کرو اللہ کی صبح و شام اور عصر اور ظہر کے وقت یعنی ہر وقت اور اللہ ہی ہے جو زندہ کو مردہ اور مردہ کو زندہ کرتا ہے۔

رکوع 3...... فرمایا: کہ یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری ہی نوع سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم آپس میں پیار اور چین سے رہو پھر اس کی نشانیاں ہی ہیں کہ ارض و سماء بنائے۔ انسانوں کو الگ الگ بولیاں سکھائیں پھر رات آرام کے لئے اور دن اس کے فضل کی تلاش کے لئے بنائے پھر آسمان میں بجلی چمکتی ہے مینہ برسا کر مردہ زمینوں کو زندہ کرتا ہے۔ اسی کے حکم سے زمین و آسمان کھڑے ہیں جو کچھ ارض و سماء میں ہے اسی کا ہے اور اس کے حکم کے تابع ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

رکوع 4...... فرمایا: شرک نامعقول ہے۔ جو ناسمجھ اپنی خواہشوں کے غلام ہیں ان کو ان کے حال پر رہنے دو اور یکسوئی کے ساتھ دین کے سیدھے راستے پر چلو۔ اللہ سے ڈرو، نماز قائم

Marfat.com

کرو، شرک سے باز رہو اور ان سے بھی جنہوں نے دین میں پھوٹ ڈال کر فرقوں میں بانٹ دیا ان پر غفلت کا پردہ پڑا ہے کہ اپنی ہی بات پر اڑے ہوئے ہیں۔ جب انہیں رحمت کا مزہ ملے تو خوش اور مصیبت آئے تو مایوس ہو جاتے ہیں۔ فرمایا: قرابت داروں محتاجوں اور مسافروں کی اللہ کی رضا کی خاطر مالی مدد کرو۔ اللہ نفع میں مال بڑھائے گا۔ فرمایا: تمہیں اللہ ہی نے پیدا کیا، روزی دی، وہی مارتا اور دوبارہ زندہ کرے گا۔ وہ پاک و برتر ہے اس سے جسے تم شریک بناتے ہو۔

رکوع 5...... فرمایا: پہلوں کا بدانجام دیکھو جو شرک اور برے اعمال میں مبتلا ہوئے۔ فرمایا: کہ آپ اس مستحکم اور سیدھے دین پر چلو اور ان کو کہو کہ قیامت کا دن ضرور آئے گا اور منکروں پر انکار کا وبال پڑے گا اور نیکوکاروں کو اچھا بدلہ ملے گا۔ فرمایا: آپ حق کا پیغام سناتے جائیں جو آپ کی بات نہیں سنتے ان کے دل مردہ، کان بہرے اور آنکھیں اندھی ہو چکی ہیں اور جو آپ کی باتیں سنیں گے وہی ہماری آیات کو سچا مانتے ہیں اور یہی ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا اور مسلم کہلائے۔

رکوع 6...... اللہ نے تمہیں کمزور پیدا کیا، پھر قوت دی، پھر بڑھاپا دیا۔ قیامت کے دن گنہگار کہیں گے ہم تو ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے اور ایمان والے کہیں گے کہ یہ ٹھہرنا تو قیامت کے دن تک تھا۔ فرمایا: کہ ہم نے قرآن میں ہر طرح کی مثالیں دیں مگر یہ لوگ ماننے کو تیار نہ ہوئے۔ ان کے دلوں پر اللہ نے مہریں لگا دیں۔

(31) سورہ لقمان رکوع 1 تا 3

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ یہ پُر حکمت کتاب ہدایت ہے نیکی کرنے والوں کے لئے جو نماز قائم کرتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی راہِ راست پر ہیں اور دونوں جہانوں میں کامیاب ہیں اور ایک وہ لوگ ہیں جو صرف وقت ضائع کر رہے ہیں ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے، نیکوکاروں کے لئے انعام واکرام ہیں۔ فرمایا: زمین پر پہاڑ بنائے، بادلوں سے پانی برسایا اور نباتات گھاس، سبزیاں، ترکاریاں، میوے اور غلے پیدا کیے جن سے زندگی قائم ہے۔ یہ سب اللہ نے اپنی قدرت سے بنایا پھر اس کے ساتھ شریک بنانا ناانصافی ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: لقمان علیہ السلام کو دانا آدمی بنایا اور بتایا کہ شکر گزاری کرتا رہے۔ اس نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ یہ بڑی بے انصافی ہے۔ فرمایا: میرے شکر کے ساتھ ماں باپ کا شکر بھی ادا کرو۔ ماں نے ایک مدت تمہیں پیٹ میں رکھا اور

Marfat.com

کمزوری جھیلی، دو سال تک دودھ پلایا لیکن والدین اگر شرک کہیں تو انکار کر دو کہ یہ اللہ کی حق تلفی ہے۔ اللہ کے راستہ پر ہی لو اللہ ان چیزوں کو خواہ رائی کے دانے برابر ہوں اور پتھر کے اندر چھپی ہوں، ہر شے کو جانتا ہے اور خبردار ہے۔ لقمان نے بیٹے کو سمجھایا کہ نماز قائم رکھو، نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو۔ اگر رنج پہنچے تو صبر سے کام لو، لوگوں سے منہ پھلا کر بات نہ کرو کہ یہ متکبروں کا کام ہے۔ اور زمین پر اکڑ کر مت چلو، میانہ روی اختیار کرو اور پست اور نرم آواز سے بات کرو، گدھے کی طرح مت چلاؤ۔

رکوع 3 ...... فرمایا: کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، تمہارے کام میں لگا دیا ہے اور تم پر نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ پھر بھی یہ لوگ سب کچھ دیکھ کر بھی اس کا اقرار نہیں کرتے اور نامعقول بہانے کرتے ہیں۔ فرمایا: کہ آپ ﷺ ان کا غم نہ کریں ان منکروں کو آخر ہماری طرف آنا ہے۔ اور ان کو اپنے اعمال کا نتیجہ مل جائے گا۔ فرمایا: ارض وسماء میں ہر شے اللہ ہی کی ہے، وہ بے پرواہ سب خوبیوں والا ہے۔ فرمایا: اگر دنیا کے درخت قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی تو بھی اللہ کی ساری خوبیاں لکھی نہیں جا سکتیں۔ فرمایا: ہر شے اللہ کی قدرت کے تحت کام کر رہی ہے اور صرف وہی معبود برحق ہے باقی سب باطل ہے۔

رکوع 4 ...... فرمایا: کہ جہاز کس طرح سطح پر چل کر اللہ کی نعمتوں کو اِدھر اُدھر پہنچا دیتے ہیں۔ کیا تمہیں ان میں اللہ کی قدرت نظر نہیں آتی۔ فرمایا: کہ اللہ کی ناراضگی سے ہر آن ڈرتے رہو۔ یاد رکھو ایک ایسا ہولناک دن آنے والا ہے جب بیٹا باپ اور باپ بیٹے کے کام نہ آئے گا۔ فرمایا: قیامت کا علم اللہ ہی کو ہے۔ وہی جانتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ وہی مینہ برساتا ہے۔ کسی کو معلوم نہیں کہ کل اس کے ساتھ کیا واقعات پیش آنے ہیں۔

(32) سورہ سجدہ 1 تا 3 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: کہ قرآن اللہ ہی کی بھیجی ہوئی کتابِ ہدایت ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو اسے رسول سے منسوب کرتے ہیں، جو باطل خیال ہے۔ آپ ﷺ کو اس لئے بھجوایا اور کتاب دی کہ آپ ﷺ ان کو اچھی طرح سمجھا دیں اور ڈرا دیں تا کہ وہ راہ پر آ جائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمان و زمین کو چھ دن کے اندر بنایا پھر عرش پر قائم ہوا۔ فرمایا۔ آپ ﷺ انہیں کہہ دیں کہ کیوں نافرمانی کرتے ہو، کہاں جاؤ گے اور کس کی پناہ ڈھونڈو گے۔ ارشاد ہوا کہ اس نے ایک نظام اپنی قدرت سے مقرر کیا ہے اور اسے سب ظاہری اور پوشیدہ باتوں کا علم ہے۔

Marfat.com

فرمایا: کہ مرکر پھر جینا ہے اور اپنے رب کی طرف لوٹ جانا ہے۔

رکوع 2...... ارشاد ہوا کہ اللہ کا انکار کرنے والے اس کے سامنے سر جھکا کر کھڑے ہوں گے اور عرض کریں گے کہ اب ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں۔ جو تیرے رسول نے بتایا تھا، درست تھا۔ ہمیں پھر زمین پر بھیج کہ نیک کام کرسکیں۔ لیکن یہ درخواست فضول ہوگی، دنیا ختم ہو چکی ہوگی۔ فرمایا: اب مزے چکھو تمہارے لئے دائمی عذاب ہے۔ فرمایا: ہماری آیتوں کو ماننے والے وہ ہیں جو انہیں سن کر سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں **(السجدہ)**۔ فرمایا: ایمان والے رات کو قیام کرتے اور اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ان کا جنت ٹھکانہ ہے اور نافرمانوں کے لئے عذابِ دوزخ۔

رکوع 3...... فرمایا: ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور بنی اسرائیل کے لئے ذریعۂ ہدایت بنایا۔ اور ان سے دینی پیشوا پیدا کیے جو ہماری راہ پر چلتے اور صبر کرتے تھے۔ فرمایا: لوگ اپنی اپنی ڈگر پر گامزن ہیں ہر ایک خود کو درست سمجھتا ہے۔ اب قیامت کے دن فیصلہ کر دیا جائے گا کہ کون سچا اور کون جھوٹا ہے۔ پوچھتے ہیں قیامت کب آئے گی ان سے کہہ دیں اس دن ایمان لانا تمہارے کسی کام نہ آئے گا۔

(33) سورہ الاحزاب 1 تا 8 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اللہ سے ڈرتے رہیے اور منکروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیں۔ فرمایا: اللہ نے کسی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے، ان کا اعتقاد کہ بیوی کو ماں کہہ دیا تو وہ ماں ہوگئی، غلط بات ہے اور جس کو زبان سے بیٹا کہہ دیا تو وہ سچ مچ بیٹا ہوگیا، یہ سب خلافِ واقعہ باتیں ہیں۔ فرمایا: کہ لے پالک کو ہمیشہ اس کے اصل باپ کی طرف منسوب کرو اور غلط بات سے توبہ کرو اللہ بخشنے والا ہے۔ فرمایا: ایمان والوں کو اپنی جان سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لگاؤ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں امت کی مائیں ہیں اور رشتہ دار میراث میں عام مسلمان اور ہجرت کرنے والوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں تاہم اگر آپ اگر صلی اللہ علیہ وسلم رفیقوں کے ساتھ احسان کرنا چاہو تو کتاب اللہ کی روشنی میں ایسا کرنے کی اجازت ہے۔ اللہ نے نبیوں سے پختہ عہد لیا تھا کہ وہ بے غرضی کے ساتھ انسان کو سچی سچی باتیں بتائیں گے اور بندوں کو صحیح راہ پر ڈالنے کی کوشش کریں گے۔

رکوع 2...... غزوۂ احزاب کا ذکر فرمایا کہ اللہ کا احسان یاد کرو جب تمہارے اوپر فوجیں چڑھ آئیں پھر اللہ کی مدد سے تمہارے دشمنوں کے لشکر پر آندھی کے طوفان سے انہیں تباہ

Marfat.com

کردیا۔ پھر اللہ نے دل کے کھوٹ والوں کی نشاندہی کی جنہوں نے جھوٹے عذر بنائے اور گھروں کی حفاظت کا بہانہ کیا۔ منافق خطرے کے وقت ضروری کاموں میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں اور جب خطرہ نہیں رہتا تو بڑھ چڑھ کر بولنے لگتے ہیں۔

رکوع 3...... فرمایا: کہ جو اللہ اور آخرت کو مان چکے ہیں اور اللہ ہی کو یاد کرتے ہیں ان کے لئے رسول اللہ ﷺ بہترین نمونہ ہیں جس پر انہیں چلنا چاہئے۔ فرمایا: جب مومنوں نے کفار کی فوجیں دیکھیں تو بیساختہ بول اٹھے کہ اب آزمائش اور امتحان کا وقت آ پہنچا اور یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں وعدہ دیا تھا۔ اور ایمان والے اپنے وعدہ پر قائم رہے اور اپنی بات سے نہ پھرے۔ ان سچے اور وفادار لوگوں کو اللہ پورا پورا اجر دے گا اور دغا باز اور قول سے پھر جانے والوں کو عذاب میں مبتلا کرے گا یا مہربانی کر کے انہیں توبہ کی توفیق دے گا۔ اللہ بخشنے والا ہے پھر لڑائی میں دونوں کا رویہ بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اللہ کی آزمائش پوری ہوئی، منافقوں کا حال کھل گیا، ایمان والے کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد غدار بنو قریظہ کے یہودیوں کی باری آئی اور اللہ نے انہیں بھی مضبوط قلعوں سے نکالا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ فرمایا: پھر کتنوں کو تم نے قتل کیا اور کتنوں کو گرفتار اور اللہ نے تمہیں ان کی زمینوں کا وارث بنایا۔

پارہ بائیس

رکوع 4...... فرمایا: کہ آپ ﷺ اپنی بیویوں سے کہہ دیں کہ وہ ایسا طرزِ زندگی اختیار کریں جو ایمان والے مرد اور عورتوں کے لئے نمونہ بنے۔ اگر انہیں دنیا کی عیش و آرام چاہئے تو آرام سے بھلی طرح رخصت ہو جاؤ اور اگر آخرت اختیار کرلیں تو انہیں اسی طرح رہنا پڑے گا اور آخرت میں بڑا انعام واکرام تیار رکھا ہے۔ فرمایا: کہ آپ ﷺ اپنے مرتبہ کا خیال کریں بڑے مرتبہ والوں کا اجر بھی بڑا ہے اور دوگنا ثواب۔

رکوع 5...... فرمایا: نیک کاموں کی کوشش کرنے میں مرد اور عورتیں برابر ہیں اور ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے اور پھر دس صفتوں کو کھول کر بتایا۔

1. اسلام یعنی حکم بجالانے کے لئے تیار ہو جانا
2. ایمان یعنی عقیدہ درست رکھنا
3. عبادت یعنی حکم کے مطابق کام شروع کردینا
4. صدق یعنی قول وفعل میں سچائی اور دیانت
5. صبر یعنی نیک کاموں کے لئے مصیبتیں جھیلنا

Marfat.com

6. تواضع یعنی اللہ کے سامنے عاجزی کا اظہار
7. خیرات یعنی اپنے مال سے ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنا
8. روزہ رکھنا
9. اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنا
10. ذکرِ الٰہی کثرت سے کرنا

فرمایا: کہ اب جن باتوں کو کھول کر بیان کیا گیا ہے ان کو اختیار کرنا ہے اب ان میں کوئی حیل وحجت یا اپنی مرضی نہ چلاؤ۔ فرمایا: کہ فضول رسم مٹ کر رہے گی، لے پالک کی بیوی سے نکاح حلال ہے اور نبی اللہ کے طابع فرمان ہیں۔ فرمایا: کہ آپ ﷺ مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ﷺ ہیں اور ہر چیز کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔

رکوع 6...... فرمایا: اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح وشام دل سے اس کی تسبیح کو اپنا وِرد بناؤ۔ اللہ نے اپنی رحمتیں یعنی آیات نازل کیں اور تمہیں جہالت کی تاریکیوں سے نکالا۔ وہ ایمان والوں پر مہربان ہے۔ فرمایا: ہم نے آپ کو دنیا میں سب کے اوپر گواہ، اچھوں کو خوشخبری اور بدکاروں کو ڈرانے والا اور اللہ کی طرف بلانے والا، روشنی پھیلانے والا چمکتا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ فرمایا: کہ غیر مدخولہ کی طلاق کے لئے عدت نہیں ہے۔ فرمایا: کہ ہم نے آپ ﷺ کی بیویاں جو اس وقت آپ ﷺ کے نکاح میں ہیں، حلال کیں اور آپ ﷺ کو مزید رعایت دی۔

رکوع 7...... فرمایا: کہ آپ ﷺ کے گھر بے باکی سے نہ جایا کرو۔ اگر تمہیں دعوت ملے تو عین وقت پر جا کر کھانا کھا کر فوراً اُٹھ آیا کرو۔ آپ ﷺ کو تمہاری بے باکی سے تکلیف ہوتی ہے لیکن وہ شرم ولحاظ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے۔ فرمایا: کہ امہات المومنین سے نکاح جائز نہیں، بڑا گناہ ہے۔ پردہ کے مزید احکام آئے اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا۔ فرمایا: کہ آپ ﷺ کا احترام نہ کرنے والوں پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت اور عذاب ہے۔

رکوع 8...... فرمایا: کہ مسلمان عورتوں کے لئے لازم ہے جب کسی ضرورت کے لئے گھر سے نکلیں تو چادر کا ایک حصہ سر سے چہرہ پر نیچے تک لٹکا لیں تاکہ ان میں اور لونڈیوں باندیوں میں فرق کرنا آسان ہو۔ فرمایا: کہ لوگ آپ ﷺ سے قیامت کی تاریخ پوچھتے ہیں کہہ دیں کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے لیکن اس کا انکار کرنے والے دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔

Marfat.com

اٹھارہ رمضان المبارک:

پارہ 22 سورہ الاحزاب رکوع 9

سورہ سبا رکوع 1 تا 6

سورہ فاطر رکوع 1 تا 5

سورہ یٰسین 1 تا 2

پارہ 23 سورہ یٰسین رکوع 2 تا 5

سورہ الصفت رکوع 1 تا 5

(33) سورہ الاحزاب (جاری)

رکوع 9......فرمایا: کہ اللہ سے ڈرو اور سچی بات کہو اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے گا۔ اور جو کوئی اللہ اور رسول کے بتائے ہوئے راستے پر چلا اسے بڑی کامیابی ملی۔ فرمایا: کہ عہد و پیمان ایک امانت ہے جس کی حفاظت اور نگہبانی ہر انسان کے ذمہ واجب ہے اور اس سے بے پرواہی کرنے والے سزا کے مستحق ہیں۔

(34) سورہ سبا 1 تا 6 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ زمین و آسمان کا اللہ ہی تنہا مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اسے ظاہر یا پوشیدہ ذرہ ذرہ کا علم ہے، وہی رحم کرنے والا بخشنے والا ہے۔ فرمایا: کہ آپ ﷺ ان کو کہہ دیں کہ قیامت ضرور آئے گی اور تمہیں گرفت میں لے گی۔ قیامت اسی لئے آنا ہے کہ فرمانبرداروں کو انعام اور نافرمانوں کو دردناک عذاب ملے۔

رکوع 2......اللہ نے اپنی قدرتِ کاملہ کی نشانیاں بیان فرمائیں۔ قومِ سبا کا تذکرہ آیا کہ ان کی بستی میں باغات اور میووں کی کثرت دی اور کہا کہ شکر کرو لیکن انہوں نے ناشکری کی تو ہم نے پانی کا بند توڑ دیا تو سب کچھ بہہ گیا اور خشک میدان پیدا ہو گئے جن میں کڑوے کسیلے پھل اور جنگلی بیریاں تھیں۔ یہ لوگ شیطان کے جال میں پھنس گئے اور برباد ہوئے لیکن کچھ لوگ جو اللہ پر ایمان رکھتے تھے بچ گئے۔

رکوع 3......فرمایا: کہ اللہ کے سوا جنہیں تم پکارتے ہو ایک ذرہ بھر کے بھی مالک نہیں۔ اللہ نے نہ یہ عالم بنانے میں کسی کی مدد لی نہ اسے کسی کام میں کسی کی مدد کی ضرورت ہے۔

Marfat.com

اس کے سامنے کوئی سفارش نہیں کر سکتا مگر جسے وہ اجازت دے۔فرمایا: ہر ایک کے اعمال کی پوچھ گچھ ہوگی اور فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔آپ ﷺ ان سے فرما دیں کہ قیامت اپنے عین وقت پر آئے گی اور سب اللہ کے سامنے حاضر ہو جائیں گے۔

رکوع 4......فرمایا: آج یہ کافر کہہ رہے ہیں کہ ہم قرآن کو تسلیم نہیں کرتے اور جب یہ رب کے حضور کھڑے کیے جائیں گے تو آپس میں ایک دوسرے کو موردِ الزام ٹھہرائیں گے، کمزور لوگ کہیں گے کہ تم نے ہمیں زبردستی کفر اختیار کرنے کو نہیں کہا مگر چال ایسی اختیار کی کہ ہم پھسل گئے۔ان کے گلوں میں طوق ڈال دیئے جائیں گے۔فرمایا: اللہ ہی روزی کم یا زیادہ کرتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

رکوع 5......فرمایا: مال اچھے کاموں میں لگاؤ۔اولاد کی اچھی تربیت کرو تو اللہ تمہیں درجہ دے گا ورنہ سب بیکار ہے۔ایمان اور نیک کام ہی کام آئیں گے۔فرمایا: اللہ آزمائش کے لئے کسی کا رزق وسیع کر دیتا ہے اور کسی کا بہت ہی کم۔فرمایا: نیک کاموں میں خرچ کرنے سے رزق ختم نہیں ہوتا، اللہ اس کا بدلہ دیتا ہے۔غیر اللہ کی پرستش جہنم سپرد کرتی ہے۔فرمایا: دیکھ لو میرا انکار کرنے والوں کی کیا درگت بنی وہ بڑی جسمانی قوت کے مالک، مال و دولت اور لمبی عمروں والے تھے ان کو تو ان کے سامان عیش کا دسواں حصہ بھی نہیں ملا یہ لوگ قرآن کو جھٹلا کر ہماری پکڑ سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

رکوع 6......فرمایا: کہ انہیں نصیحت کیجئے ذاتی منفعت کا خیال چھوڑ کر محض اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور بے جا تعصب چھوڑ دو اور انفرادی اور اجتماعی طور پر سوچو کہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی جنون نہیں وہ تو تمہیں ایک بڑے عذاب کے آنے سے پہلے تمہیں برے کاموں سے ڈراتا ہے۔اس نے کبھی معاوضہ طلب نہیں کیا۔آپ ﷺ کہہ دیں سچ آ چکا جھوٹ غارت ہوا، حق کی قوت غالب آئی اور باطل دب کر رہ گیا۔میرا راستہ درست اور سیدھا ہے کیونکہ میرا رب برابر میری طرف وحی بھیج رہا ہے۔ایمان سے مرحوم رہنے والے سزا کے مستحق ہوں گے۔

(35) سورہ فاطر 1 تا 5 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: اللہ ہی سب کا خالق ہے۔وہ کسی کو اپنی رحمت سے دینا چاہے تو

Marfat.com

اس کو روکنے کی کسی میں مجال نہیں اور نہ دینا چاہے تو اس کے سوا کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ وہی ہر قوت کا مالک ہے اس کے سوا کوئی روزی رساں نہیں اور نہ کوئی معبود ہے۔ پھر آپ ﷺ سے فرمایا کہ رنجیدہ نہ ہوں پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے ہیں۔ فرمایا: لوگو شیطان تمہارا دشمن ہے اس کے بہکاوے سے بچو۔ اس کا مقصد ہے کہ تم دوزخ والوں میں سے ہو۔ کافروں کے لئے سخت عذاب اور ایمان والوں کے لئے اجرِ کبیر ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: جو شیطان کے پھندے میں پھنستا ہے اللہ اسے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اللہ کی طرف مائل ہو اسے ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر ایک کے ذرا ذرا سے کام سے واقف ہے۔ یہ اللہ کی قدرت ہے کہ ہوائیں چلائیں، بادل اٹھائے، مینہ برسا کر مردہ زمینوں کو زندہ کیا، اسی طرح تم بھی مر کر زندہ ہو جاؤ گے۔ پھر اپنی قدرت کی نشانیاں بتائیں اور فرمایا کہ جھوٹے معبود تمہاری پکار نہ سنیں گے اور قیامت کو تمہارے شریک ٹھہرانے سے منکر ہوں گے اور اللہ ہر بات کی تہہ سے واقف ہے۔

رکوع 3...... فرمایا: اے لوگو! تم اللہ ہی کے محتاج ہو اور وہی بے پروا سب تعریفوں والا ہے۔ اس کے لئے مشکل نہیں کہ تمہیں ہٹا کر دوسری مخلوق لے آئے۔ فرمایا: کہ ہر کوئی اپنا بوجھ اٹھائے گا۔ فرمایا: جس طرح اندھا اور سوجاکھا برابر نہیں اسی طرح اندھیرا اور اجالا برابر نہیں۔ فرمایا کہ آپ ﷺ کو سچا دین دے کر خوشخبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھجوایا ہے۔

رکوع 4...... فرمایا: کہ دیکھو اللہ مینہ برسا کر طرح طرح کے میوے اور پھل سبزیاں اگاتا ہے۔ اور وہ لوگ جو قرآن پڑھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور اللہ کے دیئے میں سے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ایسی تجارت کر رہے ہیں جس میں نفع ہی نفع ہے۔ یہی لوگ کامیاب و کامران اور یہی لوگ ہی انعام واکرم سے بہرہ اندوز ہوں گے۔ فرمایا: قرآن حق ہے پھر منکرین کے قول وعمل میں تضاد کو واضح کیا۔

رکوع 5...... فرمایا: اللہ ہی ارض وسماء کے بھید جاننے والا ہے۔ فرمایا: ناشکری کرنے والا ذلیل و رسوا ہوگا۔ قیامت میں مشرکوں سے پوچھا جائے گا کیا تمہارے جھوٹے معبودوں نے کائنات میں کوئی چیز پیدا بھی کی؟ حقیقت میں غیر اللہ کی پرستش دھوکہ اور فریب ہی

Marfat.com

ہے۔ یقیناً اللہ ہی ہے جس نے عالم ارض وسماء کے نظام کو اپنی قدرت سے تھام رکھا ہے کہ ٹل نہ جائے۔ اگر یہ ٹل جائے تو اللہ کے سوا کوئی تھام نہیں سکتا۔ فرمایا۔ اے نافرمانی کرنے والو! دنیا میں پھر کر اگلوں کی تباہی دیکھو جنہوں نے حق وصداقت کو جھٹلایا اور اللہ کی وحدانیت کا انکار کیا۔ یہ سب صفحۂ ہستی سے مٹا ڈالے گئے۔ اللہ ایک مقرر میعاد تک ڈھیل دیتا ہے مگر جب وہ گھڑی آ جائے تو پھر کسی کی کچھ نہ چلے گی۔

(36) سورہ یٰسین 1 تا 5 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... قسم ہے اس قرآن برحق کی آپ ﷺ یقیناً نبی مرسل اور صراط مستقیم پر ہیں۔ اور یہ قرآن آپ ﷺ کی طرف اس لئے نازل کیا ہے کہ اس قوم کو برے اعمال کے نتیجہ سے خبردار کریں جن کے پاس مدت سے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا اور جن کے باپ دادا نے بھی ایسی باتیں نہیں سنیں اس لئے وہ خوابِ غفلت میں گرفتار ہیں۔ فرمایا: کہ ان لوگوں میں بعض ایسے سخت دل ہوں گے کہ ان آیتوں پر بالکل توجہ نہ دیں گے۔ ان کی گردنوں کو طوقوں میں جکڑ رکھا ہے اور آگے پیچھے دیواریں ہیں، چاروں طرف کے واقعات انہیں نظر نہیں آتے۔ وہ تعصبات کے اسیر ہیں، انہیں سمجھانا نہ سمجھانا برابر ہے۔ فرمایا: آپ ﷺ کی نصیحت وہ مانیں جن کے دل بن دیکھے رب کا ڈر رکھتے ہیں۔ سو آپ ﷺ انہیں بخشش اور انعام واکرام کی خوشخبری دیں۔ لوگو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جاؤ گے اور تمہارا تمام اعمال کا ریکارڈ محفوظ ہے۔

رکوع 2 ...... فرمایا: کہ لوگوں کو ایک بستی والوں کا قصہ سناؤ جن کی طرف ہم نے دو رسول بھیجے تھے پھر تیسرا ان کی مدد کو بھیجا تو لوگوں نے رسولوں سے کہا کہ تم تو ہم جیسے انسان ہو تم جھوٹ کہتے ہو۔ رسولوں نے کہا ہمیں بیشک رب نے ہی بھجوایا ہے اور ہدایت کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم تمہیں نامبارک پاتے ہیں اپنی زبان کو روکو ورنہ ہم تم کو سنگسار کریں گے۔ رسولوں نے کہا یہ مصیبتیں تو تمہاری شامتِ اعمال ہے۔ شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد بھاگتا آیا اور کہا میرے ہم وطنو! ان کی بات مان لو یہ حق ہے ان کے کہنے پر چلو۔

پارہ تیئیس

Marfat.com

شرک چھوڑ کر ایک رب کا اقرار کرلو۔ اسی نے خلق کیا ہے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا ان ہستیوں کی بندگی کیسی جو نہ نفع دے سکیں اور نہ کسی مصیبت سے جان چھڑا سکیں۔ یہ سن کر قوم نے اسے ہلاک کر دیا اور انجام کار ایک ہولناک چنگھاڑ سے وہ سب بجھ گئے۔ فرمایا: افسوس انہوں نے رسول کی ہنسی اڑائی پھر ان کا نام ونشان نہ رہا۔

رکوع 3...... اللہ نے مینہ برسا کر مردہ زمین کو زندہ کرنے اور نعمتیں اگانے کا ذکر فرمایا۔ پھر فرمایا کہ ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے ہیں اور کائنات میں ہر چیز ایک نظم کے تحت چل رہی ہے۔ فرمایا: کہ اگر ہم سمندر میں ان کو کشتیوں اور جہازوں سمیت ڈبو دیں تو کوئی انہیں بچانے والا نہیں۔ ہم تو ان کو اپنی رحمت سے بچائے ہوئے ہیں۔ جب انہیں کہا جائے کہ ہمارے دیئے میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو کافر کہتے ہیں کہ ہم ان کو کیوں کھلائیں جنہیں اللہ خود نہیں کھلاتا۔ یہ لوگ واضح گمراہی میں مبتلا ہیں۔ یہ قیامت کا پوچھتے ہیں تو جب ایک چنگھاڑ ان کو آ پکڑے گی پھر وہ گھر لوٹ نہ سکیں گے۔

رکوع 4......صور پھونکا جائے گا تو مردے قبروں سے اٹھ کر اپنے رب کی طرف دوڑیں گے اور کہیں گے کہ ہمیں کس نے خواب گاہ سے جھنجھوڑ کر اٹھا دیا ہے تو فرشتے جواب دیں گے یہ وہی میدان حشر ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے اس کی سچی خبر دی تھی۔ پھر فرشتے انہیں اللہ کے حضور پیش کریں گے اور ہر ایک کے ساتھ پورا پورا انصاف ہوگا، کسی پر ظلم نہ ہو گا۔ نیکوں کا انجام بہشت ہوگا جہاں اللہ کی نعمتیں ہوں گی۔ ارشاد ہوا کہ اے آدم کی اولاد کیا تمہیں رسولوں کے ذریعے اچھی طرح سمجھا نہ دیا گیا تھا کہ شیطان کے بہکاوے میں مت آنا یہ تمہارا دشمن ہے تم میری ہی عبادت کرنا اور میرے احکامات پر عمل کرنا۔ سیدھی راہ پر ہی چلو ورنہ دنیا اور آخرت خراب ہو جائے گی اور کفر کا بدلہ دوزخ ہے۔ فرمایا: مجرموں کے ہاتھ پاؤں ان کے گناہوں کی گواہی دیں گے۔

رکوع 5...... فرمایا: کہ ہم نے صحت و تندرستی دی تو یہ اپنے اعضا سے اچھے کام کریں۔ فرمایا: رسول ﷺ جو کلام سناتے ہیں اس میں نصیحت اور انسانی خیر خواہی کے سوا کچھ نہیں۔ بعض لوگ دنیا کی چہل پہل میں پھنس کر شیطان کے بہکاوے میں بھول گئے کہ انسان کے

Marfat.com

لئے بھلائی کی باتیں قرآن میں جمع کر دی گئی ہیں جو انہیں صاف زندگی کے گُر بتاتا اور بُرے اعمال کے نتیجے سے ڈراتا ہے۔ ہم نے ان کی خدمت کے لئے چوپائے اور مویشی پیدا کیے وہ ان کے مالک بن بیٹھے ہیں۔ یہ نہیں سوچتے ان کو بنانے والا کون ہے اور یہ کس کے حکم کے تابع ہیں۔ وہ ان کو کھاتے اور ان سے دودھ نکالتے ہیں پھر بھی شکر نہیں کرتے اور اللہ کے سوا بھی معبود بناتے ہیں۔ لیکن وہ ان کے کام نہ آئیں گے۔ فرمایا: کیا انسان کو اپنی حقیقت معلوم ہے کہ اسے ایک قطرہ سے بنایا اور پھر وہ جھگڑنے بولنے والا ہو گیا اور اصلیت بھول گیا اور اب کہتا ہے کہ گلی ہڈیوں سے کس طرح دوبارہ زندہ کرے گا۔ تو ان سے کہیے کہ جس نے پہلے پیدا کیا تھا وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ اللہ تو وہ ہے جو سبز درختوں سے آگ نکالتا ہے۔ زمین و آسمان کا پیچیدہ نظام اس نے پیدا کیا وہ ہر شے کا مالک ہے۔ ایک کلمہ کن سے وہ جو چاہے پیدا کرے اس کے لئے تمہیں دوبارہ زندہ کرنا کیا مشکل ہے۔

(37) سورہ الصّٰفّٰت رکوع 1 تا 5

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: تمہارا معبود حقیقی بس ایک ہی ہے جو ارض و سماء اور تمام چیزوں کا جو ان میں ہیں، تنہا مالک ہے اور تمام مشرکوں کا مالک ہے۔ فرمایا: کہ ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے سجایا، اسے سرکش شیطان سے شہاب ثاقب کے نظام کو قائم کر کے محفوظ بنایا۔ فرمایا: کہ یہ سب بنانا مشکل تھا یا انسان کو چپکتے گارے سے بنانا۔ یہ نادانی کی باتیں کرتے ہیں اور نشانیاں دیکھ کر ہنسی میں اڑا دیتے ہیں اور اسے جادو کہتے ہیں۔ مر کر جب ہڈیاں گل سڑ جائیں گی تو پھر کیسے زندہ کیا جائے گا اور ہمارے باپ دادا کو بھی۔ کہہ دیں ہاں بس ایک جھڑکی ہوگی اور سب زندہ ہو جائیں گے اور کہیں گے کہ ہماری خرابی کا دن آ گیا۔ ہاں یہ ہے فیصلے کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔

رکوع 2...... حکم ہوگا کہ سب گنہگاروں کو جو غیر اللہ کو پوجتے تھے، اکٹھا کرو اور داخل دوزخ کرو۔ وہ آپس میں جھگڑ کر کمزور زبردستوں پر الزام لگائیں گے کہ ان کی وجہ سے یہ مصیبت آئی ہے۔ یہ بھلی باتوں سے روکتے تھے۔ بڑے کہیں گے کہ تم خود اپنی حدوں سے نکلنے والے ہو اور رب کی بات سچی تھی اور ہم کو بد اعمالیوں کا مزا چکھنا ہے۔ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا

Marfat.com

کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے اور کہتے ہم ایک دیوانے اور شاعر کے کہنے پر اپنے بڑوں کو کیسے چھوڑ دیں۔ دوسری طرف اللہ کے پسندیدہ بندے سرسبز باغوں میں شاندار تختوں پر بیٹھے ہوں گے جہاں بیشمار نعمتیں ہوں گی۔ منکرینِ حق کو زقوم کھانے کو اور ابلتا پانی پینے کو دیا جائے گا کہ یہ سامان ہدایت ہونے کے باوجود اپنے گمراہ آباء کے نقشِ قدم پر چلے۔

رکوع 3......نوح علیہ السلام کی پکار پر قومِ نوح کا صفحہ ہستی سے مٹنا۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ہدایت دینا۔ قوم کا انہیں آگ میں ڈالنا اور ان کا سلامت رہنا۔ ہجرت کرنا۔ اسمٰعیل علیہ السلام کی پیدائش۔ قربانی کے واقعات بیان فرمائے۔ فرمایا: سلام ہو ابراہیم علیہ السلام پر۔ انہیں اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری دی جو نبی ہوں گے اور دونوں اسمٰعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کی نسل خوب پھیلے گی ان میں کچھ نیکوکار اور بعض گنہگار رہوں گے۔

رکوع 4......فرمایا: کہ موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو واضح ہدایتوں والی کتاب دی۔ انہوں نے فرعون کے ہاتھوں بڑی پریشانیاں اٹھائیں۔ آخر کار اللہ کی مدد سے انہوں نے دشمن کو شکست دی اور ان کی قوم مصیبتوں سے چھوٹی اور ان کو نیک ناموں میں رکھا پھر حضرت الیاس علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کا تذکرہ ہوا۔

رکوع 5......فرمایا: یونس علیہ السلام بھی اللہ کے رسول تھے۔ قوم ان کی تبلیغ سے راہِ راست پر نہ آئی تو آپ اللہ کے حکم کے بغیر وہاں سے چل دیئے۔ پھر ان کے کشتی پر سوار ہونے، دریا میں ڈالے جانے، مچھلی کے پیٹ میں جانے اور نجات کے واقعات بیان فرمائے۔ صحت یاب ہوئے تو انہیں دوبارہ قوم کی طرف بھیجا گیا اور اس دفعہ اہل نینوا ایک لاکھ یا اس سے زیادہ کی تعداد میں حلقہ بگوشِ توحید ہوئے۔ فرمایا: منکر ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں کہتے ہیں جنہیں وہ اپنے لئے پسند نہیں کرتے۔ ان سے پوچھیں کہ جب ہم نے ملائکہ کو پیدا کیا تو کیا یہ دیکھ رہے تھے کہ وہ نر ہیں یا کہ مادہ۔ فرمایا: یہ خیال سرے سے ہی غلط ہے کہ اللہ کی اولاد ہے۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے اور سلام ہو رسولوں پر اور ساری خوبیاں رب العالمین کے لئے ہیں۔

Marfat.com

انیس رمضان المبارک: پارہ 23 سورہ ص رکوع 1 تا 5
سورہ الزمر رکوع 1 تا 3
پارہ 24 سورہ الزمر رکوع 4 تا 8
سورہ المومن رکوع 1 تا 9

(38) سورہ ص رکوع 1 تا 5

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... قسم ہے اس نصیحت سے لبریز قرآنِ مقدس کی جس کی صداقت اس کی تعلیم سے واضح ہے مگر یہ انکار کرنے والے بے جا قسم کے تکبر میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے یہ ایک معاندانہ ذہن بنا چکے ہیں اس لئے وہ اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ فرمایا: یہ دھوکے میں ہیں انہوں نے ابھی میری مار نہیں چکھی اس سے پہلے بھی بہت سی جھٹلانے والی قومیں اور لشکر تباہ ہوئے ان سب نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا۔

رکوع 2...... (کافروں کی گستاخیاں بڑھ گئی تھیں) تو حضور ﷺ سے ارشاد ہوا کہ آپ ﷺ صبر و تحمل سے کام لیں۔ اور پھر داؤد علیہ السلام کا قصہ بیان فرمایا کہ وہ وسیع و عریض سلطنت کے حاکم تھے۔ دو آدمی ان کے پاس مقدمہ لے کر آئے۔ انہوں نے فیصلہ سنایا۔ کچھ خیال آیا تو اللہ سے معافی کے لئے سجدہ میں گر گئے **(السجدہ)**۔ فرمایا: پھر ہم نے اس کی وہ خطا معاف کر دی اس کے لئے ہمارے پاس مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانہ۔ پھر داؤد علیہ السلام کو نصیحت کی کہ وہ انصاف سے حکومت کرے اور اپنی خواہشوں پر نہ چلے۔ فرمایا: جو اللہ کی راہ سے ہٹا اس کے لئے سخت عذاب ہے۔

رکوع 3...... فرمایا: کہ ارض و سماء اور جو ان میں ہے کچھ بے مقصد نہیں بنایا۔ منکروں کا ٹھکانہ آگ ہے۔ کیا ہم ایمان والے نیکوکاروں کو شریروں اور فسادیوں کے برابر کر دیں گے۔ سنو قرآن نصیحت و ہدایت کا خزانہ اور برکت والا ہے اس پر غور کیا جائے۔ پھر حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان فرمایا کہ گھوڑوں کے معائنے میں نماز قضا کر بیٹھے تو اتنا صدمہ ہوا کہ سب گھوڑے قتل کر دیئے کہ ان سے اللہ کی یاد میں غفلت آئی ہے اور سر بسجود ہو کر اپنے پروردگار سے معافی کے خواستگار ہوئے۔

Marfat.com

رکوع 4...... پھر حضرت ایوب علیہ السلام کی سرگزشت بیان فرمائی کہ ان پر بڑی مصیبتیں آئیں مگر وہ صبر و شکر کی تصویر بنے رہے۔ جب اللہ سے مدد چاہی تو پہلے سے سوا عطا ہوا۔ پھر رسولوں کا ذکر کیا کہ وہ دوسروں کی نسبت اللہ کی زیادہ اطاعت کرتے اور آخرت کی یاد زیادہ کرتے ہیں۔ اور آخرت کی یاد کرنے والے ہی بہشتوں میں جائیں گے اور منکرین جہنم میں جائیں گے۔

رکوع 5...... ارشاد ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیں کہ میں فقط برے انجام سے ڈرانے آیا ہوں، میں کوئی حاکم نہیں مگر اللہ اکیلا حاکم و معبود ہے۔ وہی زور، دباؤ اور رعب والا ہے۔ پھر انسان کی پیدائش، فرشتوں کا سجدہ کرنا، ابلیس کا غرور کے باعث انکار، اِسے رد کیا جانا اور اس کا مہلت مانگنا بیان ہوا۔ ارشاد ہوا کہ کہیے کہ میں پیغامِ حق سنا رہا ہوں جو تمام جہان والوں کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔ آخر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ قرآن کا کہا سب سچ ہے۔

(39) سورہ الزمر رکوع 1 تا 8

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: یہ قرآنِ مقدس زبردست حکمتوں والے بادشاہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے پس تم خلوصِ کامل سے اسی کی بندگی کرو۔ یہی خالص دین ہے اور جنہوں نے اللہ کے سوا مددگار پکڑ رکھے ہیں کہ وہ ان کو اللہ کے نزدیک کردیں گے تو یہ قرآن کو نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔ فرمایا: اللہ جھوٹے کو راہ نہیں دکھاتا۔ اللہ اکیلا اور طاقت والا ہے۔ پھر نظامِ کائنات کا ذکر فرما کر ارشاد ہوا کہ مصیبت ہو تو انسان رب کو پکارتا ہے اور نعمت پانے پر اوروں کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو ان شرک اور کفر کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ جو راتوں کو اللہ کے آگے جھکتا ہے، سجدہ کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے، اس کی رحمت کا امیدوار ہے وہ اللہ کے نافرمانوں کے برابر نہیں ہوسکتا۔ ظاہر ہے کہ عالم اور جاہل برابر نہیں ہوتے۔

رکوع 2...... دنیا میں اطاعت گزاروں، صبر کرنے والوں کے آخرت میں بے شمار انعام و اکرام ہیں۔ کہیے کہ مجھے حکم ہے کہ صرف اللہ ہی کی خالص بندگی کروں اور تم جسے چاہو پوجو اور قیامت کے دن آفت مول لو اپنے اور اپنے گھر والوں کے لئے، یہ سراسر خسارے کا سودا ہے۔

Marfat.com

منکروں کے لئے آگ کے بادل ہیں اور نیچے آگ کی تہ بہ تہ چادریں۔ فرمایا: خالص اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے اور منکروں کے لئے عذاب۔

رکوع 3...... فرمایا: اہلِ اسلام کو روشنی مل گئی اور غافلوں کی گمراہی بھی صاف عیاں ہوگی۔ فرمایا: اللہ نے بہترین کتاب اتاری جس میں سب سے اچھی باتیں جمع ہیں اور پھر اس نے ساری کام کی باتوں کو بار بار دہرایا ہے اب جو اللہ کو مان چکے ہیں، اللہ کا کلام سن کر لرز جاتے ہیں اور پھر راہ سے بھٹکے ہوئے تو قیامت میں عذاب جھیلیں گے۔ اگلے بھی منکر ہوئے تو تباہ و بے نشان ہو گئے اور آخرت کا عذاب بھی شدید ہے۔ پھر مشرک اور موحد کی مثال دی کہ یہ کب برابر ہیں۔ فرمایا: تم سب قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش ہوں گے اور وہیں سارے جھگڑے چکائے جائیں گے۔

پارہ چوبیس

رکوع 4...... فرمایا: اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچ جھٹلایا اور اس کا ٹھکانہ کیا دوزخ نہیں؟ فرمایا: اللہ سے ڈرنے والے ہی نیک لوگ ہیں ان کو رب سے وہ سب کچھ ملے گا جو وہ چاہیں گے۔ اور فرمایا: اللہ اپنے بندے کو کافی ہے۔ فرمایا: کہ ان سے کہیے کہ اگر اللہ مجھے تکلیف دینا چاہے تو کیا تمہارے جھوٹے معبود میری تکلیف دور کر دیں گے اور اگر رحمت کرنا چاہے تو روک دیں گے۔ فرمایا: کہیے نہیں مجھے صرف رب پر بھروسہ ہے۔ فرمایا: کہ ہر طرح کی مثالیں دے کر تمہیں سمجھا دیا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں، اسی کی عبادت کرو، شرک نہ کرو، اگر نہیں مانتے تو دنیا کی آفتوں میں پھنس کر ذلیل و خوار ہوں گے اور پھر آخرت میں ابدی عذاب کے مستحق ٹھہرو گے۔

رکوع 5...... فرمایا: نیند میں بے خبری کی کیفیت بھی موت ہی کی تمثیل ہے اور بیداری دوبارہ جینے کی، تو تم پھر بھی بے اختیار و بے بس ہستیوں کو سفارشی بناتے ہو حالانکہ سفارش اس کے اختیار میں ہے۔ فرمایا: ظالم لوگوں کو قیامت کے روز اگر دنیا بھر کی دولت بلکہ اس سے دوگنی ہاتھ آ جائے تو سخت عذاب سے چھڑانے کو وہ بھی کام نہ آئے گی اور اپنی ساری بدمعاشیاں اور برائیاں جو انہوں نے دنیا میں کیں وہ ساری کی ساری ان کی آنکھوں میں آ جائیں گی اور یہ

Marfat.com

عذابِ الیم میں ہمیشہ کے لئے محصور ہو جائیں گے۔ اور انسان کی جہالت دیکھو کہ تکلیف میں ہمیں پکارتا ہے اور نعمتیں ملنے پر کہتا ہے کہ یہ خوشحالی تو مجھے ملنی تھی۔ ان کے اگلے بھی اسی طرح کہتے تھے۔ اور انہوں نے بھی برے کاموں کے نتیجے بھگتے اور بڑی آفتوں میں گھر گئے اور جان لیں کہ روزی کی تنگی اور زیادتی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

رکوع 6 ...... فرمایا: کہ اللہ کے سوا سب کا خوف دور کر دو اور امید بھی اس کے سوا کسی سے نہ رکھو اور اس کے غضب سے ڈرو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے اسی کی طرف رجوع کرو وہی گناہ معاف کرنے والا ہے۔ فرمایا: قیامت کے دن ندامت اور پچھتاوا کسی کام نہ آئے گا۔ اور قیامت کے دن اللہ پر جھوٹ بولنے والے روسیاہ ہوں گے اور متکبر و مغرور دوزخ میں ہوں گے۔ لیکن اللہ سے ڈرنے والے امن و امان کی جگہ ہوں گے۔ فرمایا: کہ ارض و سماء کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں۔

رکوع 7 ...... جان لو کہ جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مان لیا اس کے سارے عمل اکارت ہو جائیں گے۔ پھر قیامت آنا، دوبارہ جینے اور انصاف کے فیصلہ کا ذکر فرمایا۔

رکوع 8 ...... فرمایا: دوزخ میں منکر ہانک دیئے جائیں گے۔ دروازہ پر داروغہ پوچھے گا کیا تمہارے پاس رسول ہدایت لے کر نہ آئے تھے جو تمہیں ڈراتے اور سمجھاتے تھے۔ بولیں گے کیوں نہیں، اور دوزخ میں داخل کیے جائیں گے۔ اور رب سے ڈرنے والے گروہ در گروہ جنت میں لے جائے جائیں گے اور داروغہ کہے گا سلام ہو تم پر تمہارے لئے دروازے کھلے ہیں، داخل ہو جاؤ ہمیشہ رہنے کے لئے، اور وہ شکر کریں گے کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا۔ فرشتے فیصلوں کے وقت عرش کے گرد گھیرا ڈال کر ثنا کر رہے ہوں گے۔

(40) سورہ المومن رکوع 1 تا 9

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتری ہے جو زبردست، خبردار اور گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ فرمایا: اللہ کے منکر ہی قرآن کے منکر ہیں۔ اس سے پہلے قوم نوح نادانی

Marfat.com

سے رسولوں کو جھٹلانے کے باعث تباہ ہوئی۔ فرمایا: عرش کے گرد فرشتے ہر دم اللہ کی پاکی بیان کرتے اور ایمان والے نیکوکاروں کے لئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں کہ توبہ کرنے والوں کو معاف فرما اور راہِ ہدایت پر چلنے والوں کو دوزخ سے بچا اور جنت کے باغوں میں داخل کر اور ان کے نیک باپ دادا اور بیوی اولاد کو بھی جنت میں داخل کر۔ تو ہی زبردست حکمت والا ہے، انہیں برائیوں سے بچا۔

رکوع 2...... منکروں کو پکار کر کہیں گے اللہ تم سے بہت بیزار ہوتا تھا جب تم انکار کرتے تھے۔ کہیں گے اب ہمیں موت کے بعد دوبارہ زندگی ملی ہے تو کیا کوئی بچنے کی راہ ہے۔ کہیں گے کہ تم تو اللہ کے ساتھ شریک لاتے تھے آج تو فیصلہ اللہ بزرگ و برتر ہی سنائے گا تمہارے اعمال کا۔ پھر اللہ کی صفات بیان ہوئیں اور فرمایا: آج گناہ گاروں کا کوئی دوست ہے نہ سفارشی، جس کی بات مانی جائے گی۔ اللہ سب پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور انصاف سے فیصلہ فرماتا ہے۔

رکوع 3...... فرمایا: پھر و اور نشانیاں دیکھو۔ انکار کرنے والوں کا انجام کہ جب اللہ نے انہیں برائیوں پر پکڑا تو کوئی بچانے والا نہ ہوا۔ ان لوگوں کے پاس رسول ہدایت لے کر گئے لیکن نہ مانے اور اللہ کے عذاب سے تباہ ہوئے۔ فرمایا: کہ موسیٰ علیہ السلام کو فرعون، ہامان اور قارون کے پاس کھلی نشانیاں دے کر بھیجا، انہوں نے تکذیب کی اور تباہ و برباد ہوئے۔

رکوع 4...... ادھر ایک مردِ مومن جو خفیہ طور پر ایمان لا چکا تھا بولا کہ تم اس لئے قتل کرتے ہو کہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور واضح نشانیاں لایا ہے۔ اگر اس انکار کی وجہ سے ہم پر عذاب آیا تو ہمیں کون بچائے گا۔ اگر قومِ نوح، عاد اور ثمود کا سا حال ہوا تو ڈرتا ہوں کہ کیا ہوگا۔ تمہیں اللہ سے کوئی نہ بچا سکے گا۔ تمہارے پاس یوسف علیہ السلام بھی آئے، پر تم دھوکہ میں رہے۔

رکوع 5...... اسی مردِ مومن نے کہا کہ حیات تو محض چند روزہ ہے اصل تو آخرت کی زندگی ہے۔ دنیا کے فانی عیش و عشرت میں آخرت میں دائمی راحت کا نقصان نہ کرو۔ جو ایمان و یقین سے صالح زندگی بسر کریں گے، بہشت میں داخل ہوں گے اور زیادتی کرنے والے دوزخ کے لوگ ہیں۔ میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ آخر جب وقت آیا تو اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو ساتھیوں سمیت بچا لیا اور فرعون کو لشکر سمیت سمندر میں غرق کر دیا۔ اور مرنے کے بعد حشر تک روزانہ صبح و شام ان کو آگ دکھائی جاتی ہے اور آخرت میں دوزخ میں انہیں سخت ترین عذاب ہوگا

Marfat.com

اور وہاں ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

رکوع 6...... فرمایا: کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان والوں کی مدد کرتے رہے ہیں
اسی طرح آپ ﷺ کی اور ایمان والوں کی بھی دنیا اور آخرت میں مدد کریں گے۔ آپ ﷺ
ان کی شرارتوں پر صبر کریں اور ہر دم توبہ استغفار کریں اور صبح وشام اللہ کی تعریف اور پاکی بیان
کریں۔ فرمایا: ارض وسماء پیدا کرنا انسان پیدا کرنے سے بڑا کام ہے لیکن یہ لوگ نہیں سمجھتے
ارشاد ہوا مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو پہنچوں گا اور بندگی سے تکبر کرنے والے عنقریب دوزخ میں
ہوں گے۔

رکوع 7...... فرمایا: اللہ نے دن رات تمہارے فضل تلاش کرنے اور آرام کرنے
بنائے۔ فرمایا: اللہ کو پہچانو یہ ہی سب کچھ بنانے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ و
بڑی برکتوں والا اور زندہ رہنے والا ہے۔ اس کی خالص بندگی کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ پھ
انسان کی پیدائش کے مرحلے بیان فرمائے۔ عاقل کیلئے اس میں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ وہی زندہ کرتا او
وہی مارتا ہے۔ اس کے نزدیک کچھ مشکل نہیں وہ جو کام چاہے بس کہہ دے ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔

رکوع 8...... فرمایا: جھگڑنے والوں، رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کا انجام ب
ہے کہ ان کی گردنوں میں طوق پڑیں گے، زنجیروں سے گھسیٹے جائیں گے، جلتے پانی پھر آگ میں
جھونک دیئے جائیں گے اور یہ بدلہ ہے جو وہ زمین پر کرتے تھے۔ فرمایا: ان کو آپ ﷺ ان کے
حال پر چھوڑ دو۔ آپ ﷺ نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے یہ اپنی نادانی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔ ہم
نے آپ ﷺ کو بعض رسولوں کا حال سنایا یہ کسی رسول میں نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی
نشانی لاتا۔

رکوع 9...... فرمایا: اللہ نے تمہارے لئے چوپائے بنائے جن میں سے بعض کو
کھاتے اور بعض کو سواری اور بار برداری کے کام لاتے ہو۔ ان میں بڑے فائدے ہیں۔ اور پھر
کر اللہ کی نشانیاں دیکھو کہ پہلے جو تم سے زیادہ طاقت ور تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ کوئی چیز ان کے
کام نہ آسکی یہ سب ان کی سرکشی کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے ہمارے رسولوں سے ہدایت نہ لی بلکہ ہنسی
اڑائی۔ پھر ان پر ہمارا عذاب آیا تو بولے ہم یقین لائے اکیلے اللہ پر لیکن عذاب آنے کے بعد
ایمان لانے اور توبہ کرنے کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ یہی اللہ کا قائم کردہ قاعدہ ہے۔

Marfat.com

بیس رمضان المبارک:

پارہ24 سورہ حم السجدہ رکوع 1 تا 5

پارہ25 سورہ حم السجدہ رکوع 6

سورہ الشوریٰ رکوع 1 تا 5

سورہ الزخرف رکوع 1 تا 7

سورہ الدخان رکوع 1 تا 3

سورہ الجاثیہ رکوع 1 تا 4

(41) سورہ حم السجدہ رکوع 1 تا 6

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... یہ کتاب ہدایت بڑے مہربان اور رحم کرنے والے نے اتاری ہے جس کی آیتیں کھلی اور صاف ہیں اور سمجھنے والوں کے لئے فائدہ مند۔ اس میں خوشخبری ہے اور ڈراوا بھی۔ افسوس کہ اکثر لوگ توجہ نہیں کرتے اور سنتے ہی نہیں کہ ہمارے تمہارے درمیان پردہ ہے۔ ان سے کہیے کہ تمہیں میری بات آسانی سے سمجھ میں آنا چاہئے۔ مجھے حکم ملا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جس کی پوجا کی جائے۔ اللہ کا شریک ٹھہرانے والوں، زکوٰۃ نہ دینے والوں اور آخرت کے منکروں کے لئے خرابی ہے۔ صرف مومنوں اور صالح لوگوں کے لئے ثواب ہے۔

رکوع 2 ...... ارض و سماء بنانے کا احوال بتایا۔ فرمایا: کہ عاد اور ثمود نے ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو آخران پر زور کی آندھیاں بھیجیں اور عذاب کا مزہ چکھایا اور ثمود کو ایک کڑک نے آن پکڑا۔ صرف قوم ثمود کے ایماندار لوگ بچے۔

رکوع 3 ...... فرمایا: دوزخ کے پاس پہنچ کر دنیا میں برائی سے انکار کریں گے تو ان کے کان آنکھیں اور چمڑے گواہی دیں گے۔ تمہاری بربادی کی وجہ تمہارا یقین تھا کہ اللہ تمہاری کرتوتوں کو نہیں جانتا۔ اب ان کا معافی مانگنا بے کار ہے۔

رکوع 4 ...... جن پر قرآن کا اثر ہونے لگا انہیں کہا کہ مت سنو اور جب کوئی پڑھے تو شور و غل مچایا کرو کہ کوئی سمجھ نہ سکے۔ فرمایا: کہ بدکاروں کو سزا آخر کو ملنا ہی ہے اور اللہ کے ماننے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں جنت کی خوشخبری ہے۔

Marfat.com

رکوع 5...... فرمایا: سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو خود بھی موحد ہیں اور دوسروں کو بھی توحید کی دعوت دیتے ہیں۔ صالحانہ زندگی گزارتے ہیں۔ فرمایا: نیکی اور بدی قطعاً یکساں نہیں تم بدی کا دفاع نیکی اور خوش اخلاقی سے کرو تاکہ تمہارے بدترین دشمن بھی جگری دوست بن جائیں اور یہ بات صبر سے ملتی ہے۔ اگر شیطان کبھی کچوکا دے تو اللہ کی پناہ پکڑو۔ سورج اور چاند اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں ان کو اور ان میں سے کسی کو سجدہ نہ کرو جب عبادت اللہ کے لئے ہے تو اسے سجدہ کرو **(السجدہ)**۔ اسی نے تمہیں خلق کیا پھر بھی اگر یہ غرور کریں تو دیکھو اللہ کے قرب میں فرشتے رات دن اس کی پاکی بیان کرتے نہیں تھکتے۔ پھر قدرت کی نشانیاں بیان کیں کہ کس طرح مردہ زمین مینہ برسا کر زندہ کرتا ہے اور سبزہ اگاتا ہے۔ اسی طرح انسان بھی دوبارہ زندہ ہوگا۔ یاد رکھو کہ قرآنِ عزیز سے لو لگانے والوں کا انعام جنت ہے اور ٹیڑھے مفہوم نکالنے والے جہنم کا عذاب پائیں گے۔ صاحبانِ ایمان کے لئے قرآن ہدایت و شفا ہے اور بے ایمانوں کے لئے تاریکی اور اندھاپن۔

پارہ پچیس

رکوع 6...... احوال قیامت بیان ہوا۔ فرمایا: کہ انسان کی خصوصیت ہے کہ جب اللہ اس پر انعام کرتا ہے تو سرکش ہو کر اس کی یاد سے کروٹ بدلتا ہے اور تکلیف پہنچے تو دعائیں مانگتا ہے۔ یاد رکھو قرآن اللہ کا کلام ہے جو اس کا انکار کرے گا وہ گمراہی و ضلالت کا شکار ہوگا کیونکہ کائنات کی ہر چیز میں اور خود انسان کے وجود میں بھی اللہ کی نشانیاں موجود ہیں جو بتا رہی ہیں کہ قرآن حق ہے اور اللہ اس کی حقانیت پر گواہ ہے۔

(42) سورہ الشوریٰ 1 تا 5 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: جیسے آپ ﷺ کی طرف پہلوں کی طرف بھی وحی بھیجی جاتی رہی، ارض و سماء میں سب اسی کا ہے۔ وہ زبردست حکمت والا اور صاحبِ عظمت ہے۔ فرشتے اسکی پاکی بولتے ہیں اور زمین والوں کے گناہ بخشواتے ہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے۔ جنہوں نے اس کے سوا اپنے محافظ اور کارساز بنا رکھے ہیں وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں۔ اللہ اگر چاہتا تو سب کو ایک ہی

Marfat.com

فرقہ کر دیتا لیکن یہ اس کی مرضی ہے کہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور جسے چاہے راندہٗ درگاہ کرے۔ وہ سب کا کارساز مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے اور کائنات کی ہر شے اس کے قبضہٗ اختیار میں ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: کہ اگر خیالات میں فرق ہو اور جھگڑے کی صورت پیدا ہو تو اللہ ہی کی طرف فیصلہ چھوڑ دو اور کہو کہ میرا بھروسہ اپنے رب پر ہی ہے۔ اسی نے تم میں اور چوپایوں میں نر اور مادہ کے جوڑے بنائے اور نسل پھیلائی۔ فرمایا: ارض وسماء کی کنجیاں اللہ ہی کے پاس ہیں وہ چاہے جس کی روزی کم کر دے یا زیادہ، وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ اس نے رسولوں کے ذریعے دنیا میں زندگی بسر کرنے کا مقرر کردہ طریقہ تم تک پہنچایا۔ فرمایا: دنیا کی چاہت کرنے والوں کو توحید کی دعوت سے پریشانی ہوتی ہے لیکن ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چن لے اپنی طرف بلا لے مگر وہ جو رجوع کرے۔ منکر صرف ضد اور حسد کی خاطر دین میں اختلاف کرتے ہیں۔ تاہم آپ نصیحت کرتے رہو اور انصاف پر قائم رہو۔ وہی ایک پالنہار ہے اور وہی قیامت کے روز سب کو جمع کرنے والا ہے اور جو لوگ دینِ حق کی باب میں کج بحثی کرتے ہیں اللہ کے غضب اور شدید عذاب کے مستحق ہوں گے۔

رکوع 3...... فرمایا: کہ آخرت کے طلبگاروں کو آخرت اور دنیا کے طالبوں کو دنیا دیتے ہیں اور صرف دنیا کے متوالے اُخروی نعمتوں سے سراسر محروم رہیں گے اور باطل اختیار کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ فرمایا: تمہارا رب سینوں کے رازوں سے واقف ہے، اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، خطاؤں سے درگزر اور دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ وہی مینہ برساتا ہے، وہی ہر شے کا خالق ہے اور جب چاہے انہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

رکوع 4...... فرمایا: اس کی نافرمانی کر کے تم اس کے ہاتھ سے بچ کر کسی جگہ بھاگ نہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار ہے۔ فرمایا: اللہ کی بنائی ہوئی چیزیں دیکھو اور اس کی قدرت کو پہچانو۔ فرمایا: جو لوگ بڑے گناہوں سے بچتے ہیں، غصہ پر قابو رکھتے ہیں، دوسروں کے قصور معاف کرتے، گندی باتوں اور عادتوں سے دور رہتے، نماز کی پابندی کرتے، کام آپس کے مشورے سے کرتے اور مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہی کامیاب لوگ

Marfat.com

ہیں۔فرمایا: برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے اور اگر معاف کرے، صلح کرے تو ثواب اللہ کے ذمہ۔ ملک میں بلا وجہ فساد اٹھانے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

رکوع 5......فرمایا: بدکار لوگ عذاب میں رہیں گے اور اللہ ہی سہارا ہے اور اگر وہ کسی کو بھٹکائے تو اس کے لئے کہیں راہ نہیں۔فرمایا: کہ آپ کے ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے ان پر افسوس نہ کرو۔دیکھو کسی کو خوشحالی ملے تو مغرور ہو جاتا ہے اور مصیبت میں کفر کے الفاظ نکلنے لگتے ہیں، انسان بڑا ناشکرا ہے۔اللہ تو ارض وسماء کا مالک ہے۔یہ اللہ کی شان ہے کہ کسی کو بیٹی یا بیٹا بخشا یا بیٹوں اور بیٹیوں کی جوڑیاں دے یا بانجھ کر دے وہی جانتا ہے کہ کس کے لئے کیا مناسب ہے۔فرمایا: کہ عالم انسان میں کوئی انسان براہِ راست اللہ سے ہمکلام نہیں ہوا مگر وحی یا پسِ پردہ یا فرشتہ کے توسط سے اور اسی طرح آپ کو بھی وحی کی گئی جبکہ آپ نہ جانتے تھے کہ کتاب یا ایمان کیا ہے۔لیکن اب آپ سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں جو حق تعالیٰ تک پہنچتی ہے اور اللہ ہر شے کا مالک ہے۔

(43) سورہ الزخرف رکوع 1 تا 7

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: قرآن بہت بلند، واضح اور روشن کتاب ہے اور یہ تمام عالم کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔پہلوں میں بھی نبی آئے انہوں نے ہنسی اڑائی اور یہ مغرور آخر برباد ہوئے اور عبرت کا باعث بنے۔فرمایا: کہ مینہ برسا کر مردہ زمین کو زندہ کیا اسی طرح تم کو بھی نکالیں گے۔اور تمہارے لئے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور کشتیوں اور چوپایوں کو بنایا اور ان کو تمہارے قابو میں کر دیا۔

رکوع 2......فرمایا: لوگوں کی لغویات دیکھو اپنے لئے اولادِ نرینہ پسند کرتے ہیں اور ''الرحمٰن'' کے لئے مادینہ جسے وہ اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں۔یہ ان کی ناسمجھی کی باتیں ہیں۔لوگ اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید کرتے ہیں اور آنکھیں بند کر کے ایسا کرنا کوئی عقل کا راستہ نہیں۔ جب انہوں نے اس کے بدلے حق تسلیم کرنے سے انکار کیا تو آخرکار انہیں اس کا مزہ چکھایا گیا اور ان کا انجام تمہارے سامنے ہے۔

Marfat.com

رکوع 3...... فرمایا: کہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور قوم کو راہ حق دکھانے کی کوشش کی اور کہا کہ جن ہستیوں کی تم پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ میں تو اپنے خالق کو مانتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ پھر اس نے اپنی اولاد کو بھی یہی تلقین کی تاکہ آنے والی نسلیں توحید کو اپنا کر شرک کی لعنت سے بچ سکیں۔ فرمایا: لوگ دنیا میں مال و دولت کو عزت و افتخار کا ذریعہ سمجھتے ہیں حالانکہ اللہ کے ہاں اس کی پرِ کاہ جتنی حیثیت بھی نہیں۔ ان کو دیکھ کر معلوم ہوا کہ دولت و ثروت کی فراوانی صرف آزمائش ہی نہیں بلکہ سزا بھی ہے کیونکہ اس سے گمراہی میں اضافہ ہوتا ہے۔

رکوع 4...... فرمایا: جو شخص اللہ کی یاد سے غفلت برتتے ہیں ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں وہ اس کے ساتھ رہ کر اسے بے راہ کرتا رہتا ہے۔ قیامت کو وہ جان جائیں گے کہ یہ ساتھ برا تھا۔ فرمایا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صریح گمراہی میں پڑوں کو راہِ حق پر نہیں لا سکتے۔ فرمایا: قرآن سے تعلق مضبوط رکھو، راہِ راست پر رہو گے۔ فرمایا: ہر رسول نے لوگوں کو صرف اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی اور شرک سے باز رکھا۔

رکوع 5...... فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے فرعون اور قومِ فرعون کے سامنے توحید پیش کی۔ عصا اور ید بیضاء کے معجزے دکھائے اور کہا میں اللہ کا رسول ہوں تو اقرار کی بجائے موسیٰ علیہ السلام کا مذاق اڑایا پھر ان کی سرکشیاں بڑھیں اور یہ نشانِ عبرت بنا دیئے گئے۔

رکوع 6...... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مثال دی اور فرمایا کہ رسول اللہ کی پیروی کرو یہی صراطِ مستقیم ہے اور شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے اس کی تابعداری سے بچو۔ فرمایا: کہ جب عیسیٰ علیہ السلام نشانیاں لے کر آیا تو کہا اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو، اسی کی عبادت کرو، پھر وہ فرقوں میں بٹ گئے۔ قیامت کے دن دوست ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔

رکوع 7...... فرمایا: قیامت کے دن صاحبانِ تقویٰ کو حکم ہوگا کہ آج کے بعد تمہارے لئے نہ آئندہ کا ڈر اور نہ گزشتہ کا غم ہے۔ اپنی بیویوں کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ اور وہاں انہیں انعامات سے نوازا جائے گا اور مجرمین ہمیشہ جہنم کے عذاب میں رہیں گے اور وہاں ہمیشہ کی زندگی ہے اور موت نہ آئے گی۔ فرمایا: کہ تم نے جو اولاد اللہ کی مقرر کی ہے سب جھوٹ ہے اللہ تو ان باتوں سے پاک ہے۔

Marfat.com

(44) سورہ دخان 1 تا 3 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: قرآن حق ہے جسے ہم نے خیر و برکت والی رات میں نازل کیا کیونکہ ہم لوگوں کو متنبہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ فرمایا: تمہارا رب ہی زمین و آسمان کا اور جو کچھ اس میں ہے، مالک ہے۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرمایا: یہ لوگ غفلت میں پھنسے ہوئے ہیں اور یہ جبھی چونکیں گے جب آفت بھرا دن آئے گا۔ فرمایا: قیامت کا دن آنے والا ہے جس دن نافرمانیوں کا پورا بدلہ لیا جائے گا۔ پھر فرعون کو سمندر میں ڈبونے کا ذکر فرمایا کہ انکار کیا اور تباہ و برباد ہوئے۔

رکوع 2......فرمایا: ہم نے بنی اسرائیل کو فرعون کے ذلت آمیز مظالم سے نجات دی اور دوسری قوموں پر فضیلت دی لیکن یہ بدکاریوں کے مرتکب ہوئے۔ پھر قوم تبع کی تباہی کا احوال بتایا اور فرمایا: آخر کار سب کے لئے ایک فیصلے کا دن مقرر ہے جب کوئی رشتہ کسی کے کام نہ آئے گا نہ اس کی رحمت کے سوا کہیں سے کوئی مدد مل سکے گی۔

رکوع 3......فرمایا: اہل دوزخ کی غذا زقوم اور مشروب اس کا رس ہوگا جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھلبلی مچائیگا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ ان کو گھسیٹ کر جہنم کے وسط میں لے جاؤ اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالو اور کہو کہ اپنے کرتوت کا مزہ چکھو۔ یہ سب وہ ہے جس کا تم یقین نہ کرتے تھے۔ چند صاحبانِ تقویٰ نفیس پوشاکیں پہنے جنت میں ہوں گے انہیں ہر قسم کے میوے عطا ہوں گے اور وہاں کی زندگی ہمیشہ کی زندگی ہوگی۔ یہ سب کچھ انہیں پروردگار کے فضل سے عطا ہوگا۔

(45) سورہ الجاثیہ رکوع 1 تا 4

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ کتاب تمہارے حکمتوں والے رب کی طرف سے نازل ہوئی جس کی خالقیت کی گواہی کائنات ارض و سماء کا ذرہ ذرہ دے رہا ہے۔ پھر اللہ کی قوتوں کا بیان آیا۔ فرمایا: ہر چھوٹا، گنہگار، غرور اور ضد کی وجہ سے جان بوجھ کر حقیقت کو جھٹلاتا ہے۔ سو ان کو دردناک

Marfat.com

عذاب کی خوشخبری دے دیں اور آیتیں سن کر ٹھٹھا کرنے والوں کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ ان سرکشوں اور شرک کرنے والوں کے لئے بڑا عذاب ہے۔

رکوع 2 ...... فرمایا: اللہ کے منکروں کے لئے بلا کا دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: اللہ نے گہرے سمندروں اور دریاؤں کو تمہارا مددگار بنایا تا کہ تم کشتیاں اور جہاز چلا کر اللہ کا فضل حاصل کرو۔ ارض و سماء کی ساری چیزیں تمہاری خدمت میں لگی ہیں۔ یہ عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ فرمایا: کہ منکروں کو ان کے حال پر چھوڑ دو، قیامت کے روز ان کا حساب چکا دیا جائے گا۔

رکوع 3 ...... فرمایا: ارض و سماء عبث ہی نہیں بنائے گئے کسی مقصد کے تحت ان کی تخلیق ہوئی۔ جو لوگ خواہشاتِ نفس کو اپنا معبود بنا بیٹھے اور دنیا کی رنگینیوں میں پھنس گئے ہیں اور اس دنیا کے جینے کو ہی سب کچھ سمجھ لیا اور جب ہماری آیتیں آتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہمارے باپ دادا زندہ کروا ن سے کہہ دیں کہ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہی قیامت کو اکٹھا کرے گا۔

رکوع 4 ...... فرمایا: آسمانوں اور زمینوں میں اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور قیامت کے دن جھوٹے خراب ہوں گے اور نیکوکاروں کو اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ کی باتوں کا ٹھٹھا بنانے والوں کو دوزخ میں داخل کر دیا جائے گا کہ یہ ان کا گھر ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ فرمایا: ساری خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جو ارض و سماء کی ہر شے کا مالک اور حکمت والا ہے۔

Marfat.com

اکیس رمضان المبارک:

پارہ 26 سورہ الاحقاف رکوع 4
سورہ محمد رکوع 4
سورہ الفتح رکوع 4
سورہ الحجرات رکوع 2
سورہ ق رکوع 3
سورہ الذریٰت رکوع 1 تا 2

(46) سورہ احقاف رکوع 1 تا 4

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ......قرآن نازل کیا اللہ نے جو زبردست حکمت والا ہے جس نے زمین و آسمان اور اس میں ہر شے کو بنایا۔ اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو پوجتے ہیں، بتائیں کہ ان کے معبودوں نے زمین یا آسمان میں کیا بنایا۔ یقیناً اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرمایا: کہ جب انہیں کھلی باتیں بتائی جاتی ہیں تو انہیں جادو کہتے ہیں اور بعض انہیں آپ ﷺ کی خود ساختہ آیتیں۔ فرمایا: ان سے کہیے اللہ کے سامنے ایسی جرأت کون کر سکتا ہے اور کر کے کیونکر بچ سکتا ہے اس کے غضب سے۔ آپ کہیے کہ میں کوئی نیا رسول نہیں آیا مجھے تو حکم ہے کہ تمہیں کفر اور شرک کے انجام بد سے آگاہ کرو۔

رکوع 2 ......منکر کہتے ہیں کہ اگر یہ اچھا دین ہوتا تو پہلے معزز لوگ اسے اختیار کرتے اور کمزور لوگ پہل نہ کرتے۔ فرمایا: کہ اس سے پہلے تورات کے ذریعے ہدایت بھیجی گئی۔ اب یہ قرآن اسی کی تائید و تصدیق کرتا ہے کہ ظالموں کو ان کے انجام سے ڈرائے اور نیک لوگوں کو خوشخبری دے اور ایمان لانے والوں اور اس پر قائم رہنے والوں کو نہ خوف ہے نہ رنج ہے، ان کا ٹھکانہ بہشت ہے جہاں سدا رہیں گے۔ فرمایا: کہ ہم نے ماں باپ کا شکر ادا کرنے کی ہدایت کی ہے اس میں ماں کا حق زیادہ ہے کہ اس نے بڑی مشقتیں برداشت کیں۔ پھر دعا کرنا سکھائی۔ فرمایا: کہ قبر سے دوبارہ زندہ ہونے کا انکار کرنے والے عذاب سمیٹ رہے ہیں۔ فرمایا: قیامت کے دن منکرین کو دوزخ کے اوپر کھڑا کیا جائے گا کہ تم نے آخرت چھوڑ کر دنیا اختیار کی اب یہاں

Marfat.com

فقط ذلیل کرنے والا عذاب ہے یہ تمہارے خوامخواہ اکڑتے رہنے کا بدلہ ہے۔

رکوع 3......فرمایا: اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں اور قرآن کو جنات تک نے مان لیا اور کہا یہ سچا دین ہے اور سیدھی راہ اور جنوں نے قوم سے کہا کہ حق کی دعوت مان لو تو اللہ تمہارے گذشتہ گناہ معاف کر دے گا اور دردناک عذاب سے بچا دے گا اور ایسا نہ کرنے والے کو بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اللہ جس نے زمین و آسمان بنائے اور نہ تھکا وہ مردہ کو بھی زندہ کر دے گا اور پھر منکر سزا بھگتیں گے۔ فرمایا: آپ ﷺ صبر سے کام لیں اور کافروں کی شرارت سے نہ گھبرائیں اور اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں یہ تو برباد ہونے والے ہیں۔

(47) سورہ محمد ﷺ 1 تا 4 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: جو لوگ حضور ﷺ کی پیروی کا انکار کرتے ہیں اور اللہ کے بندوں کو دینِ حق سے منع کرتے ہیں ان کے تمام اعمال برباد ہو جاتے ہیں اور یقین کے ساتھ ایمان لانے والوں، نیک کام کرنے والوں کے گناہ اللہ نے معاف فرما دیئے۔ فرمایا: منکروں نے غلط راہ اختیار کی ہے اور ایمان والے رب کا مقرر طریقہ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ سو جب معرکہ پیش آئے تو منکروں کو بے دریغ قتل کرو اور جب ان کی کمر ٹوٹ جائے تو باقی قیدی بنا لو یا پھر ان پر احسان کرو۔ جان لیں کہ جہاد سے اچھوں کی آزمائش ہوتی ہے۔ اللہ کی مدد کرنے والوں کی اللہ مدد کرے گا اور نہ ماننے والے تباہ ہوں گے۔ فرمایا: دیکھ لو کہ پہلے جو نافرمان ہوئے تباہ و برباد کر دیئے گئے۔ فرمایا: اللہ یقین لانے والوں کا رفیق ہے اور منکروں کا کوئی رفیق نہیں۔

رکوع 2......فرمایا: کہ منکر دنیا کے سامان سے خوب فائدہ اٹھائیں اور جانوروں کی طرح اندھا دھند کھا پی لیں۔ آخرت میں انہیں کچھ نہ ملے گا اور جہنم ٹھکانہ ہوگا۔ فرمایا: مکہ والوں نے آپ ﷺ کو ہجرت پر مجبور کیا ہے اور طاقت وقوت میں مست انہیں احساس نہ تھا کہ عنقریب ان کا کیا انجام ہوگا۔ فرمایا: کہ میں نے انہیں غارت کر دیا اور کوئی ان کی مدد کو نہ آیا۔ فرمایا: کہ صاحبانِ ایمان جو راہِ ہدایت پر چلتے ہیں وہ ان بدکاروں جیسے کب ہو سکتے ہیں جو اپنی خواہشات کے غلام ہیں۔ فرمایا: جنت نعمتوں سے بھری ہوگی اور جہنم میں سدا آگ میں رہنا ہوگا اور پینے کو

Marfat.com

کھولتا پانی جو انتڑیاں کاٹ دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر مہر لگی ہے اور یہ خواہشات کے غلام ہیں۔ یہ اب قیامت کے انتظار میں ہیں جو اچانک آئے گی اس کے آنے کے بعد کوئی موقع نہ ہوگا۔ پھر سمجھ آئی بھی تو بے سود۔

رکوع 3......فرمایا: مسلمان جہاد کا حکم پا کر خوش ہوتے ہیں لیکن منافقین پریشانی اور بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ فرمایا: لڑائی کی غرض تو فساد مٹانا ہے۔ فرمایا: منافقین اسلام میں داخل ہو کر اقرار کے بعد پیٹھ پھیر کر الٹے پھر جاتے ہیں حالانکہ ان کو معلوم ہے کہ سچا دین اور سیدھی راہ اسلام ہی ہے۔ اگر یہ لڑائی میں شامل نہ بھی ہوں تو اور کتنے دن زندہ رہیں گے۔ یہ شیطان کی گرفت میں آ گئے ہیں جو کہتا ہے کہ لڑ کر کیوں مرتے ہو تمہاری بڑی زندگی ہے۔ انہوں نے دھوکا دینے کو کلمہ پڑھا ہے۔ نہیں سوچتے کہ ایک دن مرنا ہے جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے اور ان کے منہ اور پیٹھ پر ضربیں لگائیں گے تو ان کا کیا حال ہوگا۔

رکوع 4......فرمایا: انہیں سوچنا چاہئے کہ ان کی یہ گت کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی باتیں اختیار کی ہیں اور مسلمانوں کے لئے ان کی دشمنی اور کینہ چھپا رہے گا۔ نہیں ہم چاہیں تو ان کا پردہ چاک کر دیں۔ دنیا میں کسی کو بدنام کرنا مقصود نہیں، آزمانا مقصود ہے کہ اللہ کے لئے جان دینے کو کون تیار ہے۔ جان لو کہ دنیا کے عیش و آرام صرف کھیل تماشا ہے اور آخرت میں ایمان تقویٰ اور پرہیزگاری ہی کام آئے گی اور اجر پائے گی۔ سنو اللہ کی راہ میں بخل نہ کرو جو کرے گا حقیقت میں خود سے کرے گا۔ اللہ تو غنی اور بے نیاز ہے اور تم سب اس کے محتاج۔ یاد رکھو اگر تم نے قرآن سے منہ پھیرا تو یہ زمین کسی اور کے قبضے میں دے دی جائے گی۔ اللہ دوسری قوموں کو ایمان کی توفیق دے گا اور ان کے ذریعے دین کا تسلسل قائم رکھے گا۔

(48) سورہ الفتح 1 تا 4 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: یہ صلح کھلی فتح ہے جو آپ ﷺ کو دی ہے تاکہ آپ ﷺ پر اپنی نعمتیں پوری کر دے اور وہ زبردست مدد دے۔ ایمان والوں میں اطمینان اور سکون پیدا کیا ہے تاکہ ان کا ایمان بڑھ جائے۔ آسمانوں اور زمینوں میں سب لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اللہ جو حکمت

Marfat.com

والا ہے وہ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو جنت کے باغوں میں رکھے گا اور وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔ فرمایا: فسادیوں کا برا انجام ہوگا۔ اللہ ان سے سخت ناراض ہے یہ جہنم میں جائیں گے جو بُرا ٹھکانہ ہے۔ فرمایا: کہ ہم نے آپ کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا، خبردار کر دینے والا بنا کر بھیجا تا کہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اس کی حمایت اور تعظیم کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو۔ آپ ﷺ سے بیعت، اللہ ہی سے بیعت کرنا ہے جس نے بیعت کو توڑا وہ اپنا نقصان کرے گا اور عہد کو نبھانے کا بڑا اجر ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: کمزور ایمان والے جھوٹے بہانے گھڑتے ہیں۔ اللہ کو ان کا پورا پورا حال معلوم ہے اور وہ جانتا ہے کہ یہ پیچھے کیوں رہے۔ فرمایا: یہ تو سوچتے تھے کہ مسلمان اب کفار سے بچ کر واپس آنے کے نہیں۔ انہوں نے برا گمان کیا اور بربادی مقدر کر لی۔ منکروں کے لئے بھڑکتی آگ تیار رکھی ہے۔ فرمایا: ارض و سماء کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے بخش دے یا عذاب دے وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ فرمایا: کہ جب آپ غنیمت لینے چلیں گے تو یہ آپ ﷺ کے ساتھ چلنے کو کہیں گے۔ ان سے کہہ دیں تم ہرگز ساتھ نہ جاؤ گے اور یہ کہ آئندہ ایک سخت لڑاکا قوم کے ساتھ لڑنے کو بلایا جائے گا۔ حکم مانو گے تو اچھا بدلہ ملے گا اور منہ موڑو گے تو دردناک عذاب ہوگا۔ ہاں اندھے، لنگڑے اور بیمار پر کچھ گناہ نہیں۔

رکوع 3...... فرمایا: جو ہر معاملہ اور ہر کام میں اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اسے بہشت کے باغوں میں داخل کرے گا اور منکروں کو اچھے کام بھی کام نہ آئیں گے اور ان کو دکھ والا سخت عذاب ہے۔ پھر اللہ نے درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں کے ایمان اور سچائی کی تعریف کی کہ انہوں نے جان و مال قربان کرنے کا عہد کیا اور اللہ ان سے راضی ہو گیا۔ ان کو اطمینان عطا کیا اور فوراً فتح خیبر کی غنیموں سے مالا مال کیا۔ اب یہاں فتح مکہ کی بشارت دی۔

رکوع 4...... فرمایا: کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور آپ ﷺ کے ساتھی جو دشمنانِ حق کے مقابلہ میں نہایت سخت مگر آپس میں نہایت رحم دل ہیں۔ وہ ہمیشہ اللہ کے آگے رکوع و سجود میں رہتے اور اللہ کی خوشنودی کے طالب ہیں۔ فرمایا: اللہ ان لوگوں سے وعدہ فرماتا ہے کہ جو تم میں سے ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ اختیار کیے ان کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

Marfat.com

(49) سورہ الحجرات رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: رسول اللہ حضرت محمد ﷺ سے گفتگو کرنے اور انہیں بلانے میں شائستگی کو ملحوظ رکھو۔ان کے سامنے اپنی رائے مت چلاؤ اور اپنی آواز کو رسول اللہ ﷺ کی آواز اونچا مت کرو نہ اس طرح زور زور سے بات کرو جیسے آپس میں زور زور سے بات کرتے ہو۔ایسا نہ ہو کہ تمہارے تمام اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں محسوس بھی نہ ہو۔فرمایا: جو لوگ آپ ﷺ کو مکان کے باہر سے نام لے کر پکارتے ہیں یہ عقل و تمیز نہیں رکھتے ان کے لئے بہتر ہے کہ صبر کریں اور آپ کے باہر آنے کا انتظار کریں۔مسلمانو! اگر کوئی فاسق کوئی خبر لائے تو پہلے اس کی تحقیق کر لیا کرو تاکہ غلط کام نہ کر بیٹھو۔فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری رائے کے پابند نہیں وہ تو اللہ کے حکم پر چلتے ہیں اور اگر وہ تمہاری رائے پر چلتے تو ان میں اور عام لوگوں میں کیا فرق رہ جاتا۔فرمایا: کہ جب دو مسلمان فریق لڑ پڑیں تو ان کی صلح کرا دیا کرو۔ہر حال میں انصاف کا خیال رکھو، مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

رکوع 2......فرمایا: کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ دوسرے سے بہتر ہو۔نہ کسی کو طعن دو نہ کسی کو برے القاب سے یاد کرو۔کسی کے خلاف بدگمانی سے بچو نہ کسی کی کمزوریوں کی ٹوہ لگاتے رہو، نہ ہی کسی کی غیبت کرو یہ باتیں بری اور تقویٰ کے خلاف ہیں۔تمام انسان برابر ہیں۔ایک والدین کی اولاد ہیں۔شعوب و قبائل باہمی تعارف کیلئے ہیں اللہ کے نزدیک زیادہ معزز وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا اور متقی ہے۔فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کی سچے دل سے فرمانبرداری ضروری ہے اس سے دل میں ایمان کی روشنی ظاہر ہو گی۔فرمایا: سچے مومن وہ ہیں جو ایمان لانے کے بعد کسی شک و اضطراب میں مبتلا نہ ہوں اور اللہ کی راہ میں جان و مال جہاد کرنے والے ہوں۔فرمایا: کہ اسلام میں داخل ہو کر تم نے اللہ پر نہیں بلکہ خود پر احسان کیا ہے اور سراسر اپنا ہی بھلا ہے۔اور اپنی خوش قسمتی پر فخر کرو کہ تم نے اسلام اختیار کیا ہے۔اب سچے دل سے دین پر عمل کرو اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

Marfat.com

(50) سورہ ق 1 تا 3 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: قرآن مجید اپنی سچائی کا خود گواہ ہے اسے پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی انسان کا نہیں بلکہ خدا کا پیغام ہے۔ منکر کہتے ہیں کہ مر کر جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو پھر دوبارہ کیسے زندہ ہوں گے۔ یہ لوگ نہیں سمجھتے لیکن ہمیں معلوم ہے کہ ان کے بدن کا ذرہ ذرہ کہاں ہے اور ان کو اکٹھا کر سکتے ہیں۔ ہر چیز ہمارے دفتر میں لکھ کر محفوظ ہے۔ پھر ارض و سماء، نباتات، پھل، میوے، غلہ وغیرہ کا تذکرہ فرمایا اور ارشاد ہوا کہ جس طرح اللہ نے پانی برسا کر مردہ زمین کو زندہ کیا ایسے ہی مردہ انسان قبروں سے زندہ کرے گا۔ پھر منکر قوموں کی تباہی کا احوال بتایا۔

رکوع 2......فرمایا: دو فرشتے انسان کے دائیں بائیں بیٹھے اس کے تمام اعمال لکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کو موت آ جاتی ہے جو یقینی ہے جس سے انسان بچتا ہے کہ کسی طرح ٹل جائے۔ پھر قیامت اور جزا سزا بیان فرمائی۔

رکوع 3......فرمایا: جب دوزخ سے پوچھیں گے کیا تو بھر چکا ہے تو کہے گا کچھ اور لاؤ۔ اُدھر جنت پرہیزگاروں کے بالکل قریب کر دی جائے گی اور اللہ فرمائے گا یہ جنت ہے جس کا میں قرآن میں وعدہ کیا تھا۔ یہ ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو اللہ ہی کا خیال رکھتے تھے، اس کے حکموں کو یاد رکھتے اور پابندی سے انہیں بجالاتے، ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ وہاں انہیں پسند کی ہر شے ملے گی اور یہاں کا دائمی ٹھکانہ ہوگا۔ فرمایا: پہلی قومیں نافرمانی نہ کرتیں تو تباہ نہ ہوتیں اور آخرت کے صدموں سے بھی بچ جاتیں۔ فرمایا: کہ اللہ کی یاد میں مصروف ہو جاؤ سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے کے بعد خاص طور پر اس کا ذکر کرو۔ کہو وہ ہر عیب سے پاک ہے اور ساری خوبیوں کا مالک ہے اور رات کا کچھ حصہ نماز میں گزارو اور قیامت کا ایک دن آنا ہے جب سب مردے دوبارہ زندہ کریں گے اور فرشتے انہیں ہمارے سامنے پیش کریں گے جن کا وہ حساب لے گا۔ بہرحال آپ ﷺ ان کی باتوں سے بے دل نہ ہوں، صبر و استقامت اور مسلسل ذکر الٰہی سے کام لیتے رہیں۔

Marfat.com

(51) سورہ الذّٰریٰت رکوع 1 تا 3

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: قسم ہے ان ہواؤں کی جو بادلوں کو اڑائے پھرتی ہیں، پھر مینہ کا بوجھ اٹھاتی آہستہ آہستہ چلتی ہیں، پھر بارانِ رحمت زمین پر تقسیم کرتی ہیں اور یہ کام وہ ایک مقررہ قاعدہ اور معین نظام کے مطابق سرانجام دیتی ہیں۔ فرمایا: منکرین کو جب قیامت یاد دلاتے ہیں تو ہنس کر کہتے ہیں کب آئے گی۔ کہو کہ یہ وہ دن ہوگا جب تمہیں دوزخ میں پٹخ دیا جائے گا اور ہدایت کو ماننے والے جنہوں نے نیک کام کیے، جو رات کو تھوڑا سوتے اور فجر کو اپنے گناہوں کی معافی مانگتے، ضرورت مندوں کی مالی امداد کرتے وہ آج باغوں اور چشموں کے درمیان ہوں گے۔ یہ لوگ کسی دنیاوی غرض سے نہیں بلکہ اللہ کی ناراضگی کے ڈر سے نیک اعمال کرتے تھے۔ فرمایا: روزی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا اس کا انتظام اوپر سے ہی کر دیا گیا ہے اور یہ حق ہے۔

رکوع 2...... ابراہیم علیہ السلام کے گھر اجنبی مہمانوں کا آنا اور ایک ہوشیار لڑکے کی پیدائش کا مژدہ سنانا بیان ہوا۔

Marfat.com

بائیس رمضان المبارک:

سورہ الذٰریٰت رکوع 2 تا 3
سورہ الطور رکوع 2
سورہ النجم رکوع 3
سورہ القمر رکوع 3
سورہ رحمٰن رکوع 3
سورہ الواقعہ رکوع 3
سورہ الحدید رکوع 4

پارہ ستائیس

(51) سورہ الذٰریٰت رکوع 2 تا 3

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 2 ...... ابراہیم علیہ السلام نے مہمانوں سے پوچھا کہ وہ کس مہم پر آئے ہیں۔ تو بولے کہ ایک مجرم قوم کو پتھر برسا کر ہلاک کرنے۔ (قوم لوط) پھر فرعون، قوم عاد، ثمود، قوم نوح کی تباہی کا احوال بتایا۔

رکوع 3 ...... فرمایا: زمین و آسمان کو بنایا۔ ہر چیز کے جوڑے بنائے اور بتایا کہ ہمارا انکار مت کرو اور کسی کو ہمارا شریک یا برابر نہ مانو۔ فرمایا: یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں سنتے۔ تو پہلوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ بہر حال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا فرض پورا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے منہ موڑ لیں اور ان کی طرف توجہ دیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے۔ اور منکروں کے لئے خرابی ہے کہ اس دن ان کی بری گت بنے گی۔

(52) سورہ الطّور 1 تا 2 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: کہ روزِ جزا ضرور آنے والا ہے جس میں منکرینِ حق کو ضرور عذاب ہوگا جسے کوئی نہیں ٹال سکتا۔ اس دن آسمان پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑیں گے اور اس دن سب دیکھ لیں گے کہ رسول کا کہنا حق تھا۔ منکر دوزخ کی طرف دھکیلے جائیں گے کہ یہ وہ آگ ہے جسے جھوٹ جانتے تھے۔ اور پرہیزگاروں کو انعام میں

Marfat.com

باغ اور نعمتیں ملیں گی اور ایمانداروں کی اولاد جو ان کی راہ پر چلے گی جنت میں ان سے ملا دیں گے۔ جنتی کہیں گے اللہ نے احسان کر کے ہمیں جہنم سے بچا لیا۔

رکوع 2...... فرمایا: یہ لوگ یونہی باتیں بنائیں گے کبھی کاہن کبھی مجنوں کہیں گے، ان کی پرواہ نہ کرو۔ برا بھلا انہیں سمجھاتے رہو۔ کتنے نادان ہیں جو یقین نہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ فرمایا: یہ غلط خیالات رکھتے ہیں ان کے داؤ پیچ کا وبال خود ان پر پڑنے والا ہے اور حق کو دبانے والے خود دب جانے والے ہیں۔ ان کے شرک سے اللہ کا کچھ نہیں بگڑتا وہ تو بے مثال معبود ہے۔ یہ سمجھانے سے نہ سمجھیں گے آخر ایک دن زور کی کڑک سے بے ہوش کر گر پڑیں گے اور کوئی ان کا مددگار نہ ہو گا اور ان کی اس سے پہلے بھی بری گت بنے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شب و روز اپنے رب کی تسبیح و عبادت کرتے رہو۔

(53) سورہ نجم 1 تا 3 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ دنیا میں ایک اٹل قانون نافذ ہے اور محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم وہی قانون بیان کر رہے ہیں جو اللہ کی طرف سے وحی ہوتا ہے اور وہ اپنی خواہشات سے کچھ نہیں کہتے۔ واقعہ معراج کا تذکرہ فرمایا کہ اس پورے سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کہیں بھولے اور نہ بھٹکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی تجلیات کے اتنے قریب ہوئے کہ صرف دو کمان کا فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم۔ تب اللہ نے اپنے بندے کو وحی پہنچائی جو چاہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی قدرت کی نشانیاں اس یقین کامل سے مشاہدہ فرمائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چشم مبارک نہ جھپکی نہ اِدھر اُدھر بھٹکی۔ فرمایا: لات عزیٰ اور مناۃ بے حقیقت نام ہیں اور یہ محض خیالی چیزوں کے پیچھے چل رہے ہیں یہ دیویاں ان کے کسی کام نہ آئیں گی بھلا انسان جو سوچے اسے مل جائے یہ تو اللہ کے ہاتھ ہے۔

رکوع 2...... فرمایا: اللہ کے پاس فرشتوں کی سفارش بھی نہیں چلتی یہ بت کس گنتی میں ہیں۔ آسمانوں میں بڑے مرتبے والے فرشتے بھی ہیں لیکن کسی کی مجال نہیں کہ اس کے پاس سفارش کر سکیں جب تک اللہ اجازت نہ دے۔ آخرت کے منکر فرشتوں کے زنانہ نام رکھتے ہیں انہیں خبر نہیں کہ وہ یہ کیا کر رہے ہیں۔ انہوں نے دنیا کو ہی مقصدِ حیات بنا لیا ہے۔ اللہ جانتا ہے

Marfat.com

کون راہ پر ہے اور کون گمراہ۔ اللہ ارض وسماء کا مالک ہے۔ انسان کو اس کے بھلے برے اعمال کی جانچ کے لئے دنیا میں رکھا گیا ہے۔ ہر انسان کو مرنا ہے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ فرمایا: کہ بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچنے والے نیک لوگ ہیں جن کے چھوٹے موٹے قصور معاف کردیئے جائیں گے۔

رکوع 3...... غلط خیالات والوں کو تنبیہ فرمائی جس نے جو کمایا اس کا اجر پائے گا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ فرمایا: وہی ہنساتا رُلاتا ہے اور مارتا اور دوبارہ زندہ کرتا ہے۔ وہی ہے جس نے قوم عاد، قوم ثمود اور قوم نوح کو ان کی برائیوں کی وجہ سے تباہ کیا۔ فرمایا: حضور ﷺ رسولوں کے سلسلے کی آخری کڑی ہیں اور قرآن آخری کتاب ہے جس میں سب کتابوں کی سب باتیں جمع کردی گئی ہیں۔ قیامت آنے والی ہے اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ تم لوگوں نے جو چلن اختیار کر رکھا ہے چھوڑ دو اور اللہ کو سجدہ کرو اور صرف اسی کی بندگی اختیار کرو **(السجدہ)**۔

(54) سورہ القمر 1 تا 3 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: قیامت برحق ہے وہ ضرور آکر رہے گی اور چاند پھٹ جانا اس کی قطعی نشانی ہے۔ کچھ لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے لگے حق کو جادو کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔ یہ نادان یہ نہیں جانتے کہ ہر چیز کا وقت مقرر ہے اور ہر بات اپنے وقت پر ہوگی۔ قیامت کے دن اسرافیل صور میں پکاریں گے، چلو میدانِ حشر کی طرف تو سبھی مردے اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑے ہو جائیں گے اور پکارنے والے کی آواز پر دوڑیں گے۔ اور کہتے جائیں گے یہ دن بڑا کٹھن ہے۔ پھر قوم نوح اور عاد کی تباہی بیان کی۔ فرمایا: قرآن سے نصیحت حاصل کرنا آسان ہے بشرطیکہ کوئی نصیحت ماننے کو تیار ہو۔

رکوع 2...... قوم ثمود کا اپنے رسول صالح علیہ السلام کی بات نہ ماننا سرکشی کرنا اور تباہ ہونا بیان کیا۔ اور فرمایا: کہ اللہ کے عذاب سے ڈرو قرآن سے نصیحت حاصل کرو۔ اس سے نصیحت حاصل کرنا آسان ہے۔ پھر قوم لوط کی بے حیائی اور اس کی تباہی کا احوال بیان فرمایا۔

رکوع 3...... فرعون اور اس کے ساتھیوں نے سرکشی اختیار کی تو سب کو سمندر میں ڈبو

Marfat.com

کرتباہ کر دیا۔ فرمایا: کہ وہ لوگ جوڈرنے والے ہیں باغوں اور نہروں کے درمیان رہیں گے جو مستقل جگہ ہوگی اور وہ اپنے شہنشاہ کے قریب ہوں گے جو سب سے زیادہ قوت اور قدرت والا ہے۔

(55) سورہ الرحمٰن • رکوع 1 تا 3

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: کہ الرحمٰن ہی ہے جس نے قرآن نازل کیا۔ انسان کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک مقرر طریقے سے بنائے۔ دنیا کو نظام عدل و انصاف پر قائم کیا۔ چھوٹے بڑے درخت اسی کو سجدہ کرنے میں مشغول ہیں۔ ترازو رکھی کہ زیادتی نہ کرو تول میں کمی بیشی نہ کرو۔ زمین کو مخلوق کیلئے بچھایا۔ اس میں میوے، پھل، ترکاریاں، غلہ اور خوشبودار پھول پیدا کیے۔ تو تم اس کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ فرمایا: انسان کو مٹی اور جن کو آگ سے پیدا کیا۔ دریا میٹھے اور کھارے پانی کے بنائے جو ساتھ نکلتے ہیں اور ایک دوسرے میں خلط ملط نہیں ہوتے۔ ان سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں اور پہاڑ جیسے جہاز ان میں کھڑے ہیں سب یہ تیرے فائدے کے لئے ہے۔

رکوع 2 ...... اپنے رب کو یاد رکھو یہ سب ایک دن فنا ہو جائے گا اور فقط اللہ کی عظمت باقی رہے گی۔ فرمایا: کہ آسمانوں اور زمین میں تمام زندہ مخلوق اپنی ہر ضرورت اسی سے مانگتے ہیں اور وہ ہر وقت یہ ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ ارض و سماء پر ہر جگہ اسی کی حکومت ہے کوئی اس کی سرحدوں سے بھاگ نہیں سکتا۔ فرمایا: سرکش انسانوں اور جنوں پر خالص آگ کے شعلے چھوڑے جائیں گے اور دھواں بھی ان کے گرد بھر جائے گا۔ پھر ان سے نہ بچ سکیں گے نہ بدلہ لے سکیں گے۔ فرمایا: جب آسمان پھٹ جائے گا تو اس کا رنگ رنگے ہوئے چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ تم اللہ کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ فرمایا: قیامت میں گنہگار چہرے اور حلیہ سے پہچانے جائیں گے البتہ الزام قائم کرنے کے لئے ان سے سوال ہوگا اور ان کو گھسیٹ کر دوزخ میں جھونک دیں گے۔ وہ دوزخ جسے دنیا میں تم جھوٹی اور بناوٹی چیز سمجھتے تھے۔

رکوع 3 ...... فرمایا: جو اللہ کے ڈر سے دنیا میں برے کاموں سے بچتے رہے ان کو دو

Marfat.com

باغ ملیں گے جہاں گھنے درخت، چشمے اور ہر قسم کے میوے ہوں گے۔ وہاں بچھونے اطلس کے ہوں گے اور تکیے لگا کر بیٹھے ہوں گے۔ باغوں میں پھل اتنے جھکے ہوئے ہوں گے کہ آرام سے چن لیں۔ شرمیلی آنکھوں والی پاکیزہ جیون ساتھی ہوں گی گویا لعل و یاقوت و مرجان۔ دنیا میں اخلاص عبادت کا بدلہ اس کے سوا کیا ہوسکتا ہے کہ آخرت میں مالا مال کیا جائے۔ پھر اور جنتوں کی نعمتوں کا ذکر کیا اور فرمایا کہ تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ سنو تمہارا رب بڑی برکت بڑائی اور عظمت والا ہے۔

(56) سورہ واقعہ رکوع 1 تا 3

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: کہ قیامت کو نہ بھولو یہ حق ہے۔ اس دن سخت زلزلہ آئے گا۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ انسانوں کے تین گروہ بن جائیں گے۔ دائیں والے اور بائیں والے۔ اور وہ جو سب سے پہلے ایمان لائے ان کے درجے بہت بلند ہوں گے ان کا درجہ اللہ کے قریب ہوگا۔ پھر جنت کا احوال بتایا جو ان کو نیک کاموں کے بدلہ میں ملے گی۔

رکوع 2 ...... فرمایا: جن کے اعمال نامے بائیں ہاتھ میں ہوں گے یہ لوگ گناہ کرنے کی ضد کرتے تھے اور آخرت کے منکر تھے۔ دوزخ میں جہاں گرم ہوا، بھاپ اور کھولتے ہوئے پانی میں جھلس رہے ہوں گے۔ سیاہ دھواں ان کو ہر طرف سے ڈھانپ لے گا۔ پھر منکروں اور ان پر عذاب بیان ہوا۔ فرمایا: کہ اگر تمہاری لہلہاتی کھیتیوں کو برباد کر کے تمہارے ہوش اڑا دے تو کیا کرلو گے۔ تم جس سے پیاس بجھاتے ہو بادلوں سے وہ پانی کون برساتا ہے اور وہ اسے کھارا کر دے تو میٹھا کون کرسکتا ہے۔ وہ کون ہے جو آگ جلانے والے درخت پیدا کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہی ہے۔ تو کیا یہ ضروری نہیں کہ ان نعمتوں کے لئے اپنے رب کی پاکی بیان کرو۔

رکوع 3 ...... فرمایا: کہ اللہ کی مقدس کتاب کو جو آخرت کا نظریہ بیان کر رہی ہے، اس کا انکار کر کے بدنصیب نہ بنو۔ بہرحال آخرت کی زندگی سے کوئی مفر نہیں۔ مفر ہے تو مرنے والے کو مرنے سے روک کر دکھاؤ۔ اگر تم سچے ہو۔ فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ کی بات کو جھٹلانے والوں، راہ سے بھٹکنے والوں کے لئے آگ اور کھولتا پانی تیار ہے اور اگر آخرت کے عذاب سے

Marfat.com

بچنا ہے تو اللہ کے نام کی تسبیح بیان کرو۔

(57) **سورہ الحدید** رکوع 1 تا 4

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: ارض وسماء کی ہر شے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اور ہر شے پر اس کی حکومت ہے۔ زندہ کرنا اور مارنا اسی کے کام ہیں۔ کوئی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں۔ سب سے پہلا وہی ہے اور سب کے بعد بھی وہی رہے گا۔ وہ ہر جگہ ہے اور کوئی شے اس کے علم سے باہر نہیں۔ اسی نے ساری کائنات بنائی وہ اس کی ہر شے سے واقف ہے۔ تمہیں دنیا میں خلیفہ مقرر کیا۔ تو یقین لاؤ اللہ اور رسول ﷺ پر اور مال جیسے وہ کہے خرچ کرو اس کا بڑا اجر ہے۔ تم پہلے بھی رب سے وعدہ کر چکے ہو اب اس کے حکم پر چلو۔ فرمایا: کہ اللہ نے رسول بھیج کر انسان کو تاریکی سے بچا لیا اور قرآن کی صاف کھلی آیتیں بھیج کر اسے اندھیرے سے روشنی میں کھڑا کر دیا۔ یہ اللہ کی مہربانی ہے اب بھی تم اگر گمراہی میں پھنس رہو تو تعجب کی بات ہے۔ سمجھ لو مال کا اصل مالک اللہ ہے جس نے سخت ضرورت (جنگ میں) میں خرچ کیا اس کا ایمان کامل ہے۔

رکوع 2......فرمایا: یہ مال تمہارے پاس نہ رہے گا۔ بہتر ہے کہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ کر کے دنیا اور آخرت میں اپنی کامیابی کا ذریعہ بنا لو۔ دولت پر سانپ بن کر بیٹھنے والے منافق تمہارے اجر وثواب پر رشک کریں گے اور پچھتائیں گے مگر بے فائدہ۔ فرمایا: اب وقت آ گیا ہے کہ اللہ کے سامنے جھکو حق کی بات دل سے مانو اور ویسا ہی کرو۔ فرمایا: نیک کاموں میں مال خرچ کرنے کا بڑا ثواب ہے۔

رکوع 3......فرمایا: مال واولاد اور فخر وزیبائش والی ظاہر خوش کن زندگی کھیت کی فصل کی طرح ہے جو چند روز لہلہانے کے بعد بھوسے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے فخر وغرور اور بخل وامساک میں مبتلا ہو کر انہیں اللہ کی رحمت اور مغفرت عامہ سے محروم نہیں ہونا چاہئے۔ فرمایا: کوئی آفت جو آتی ہے وہ لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ مصیبت میں صبر اور نعمت ملنے پر اللہ کا شکر کرو۔ فرمایا: رسولوں کا کہا مانو وہ تمہیں انصاف کرنا سکھائیں گے۔ ہم نے لوہا پیدا کیا اس سے ہتھیار بناؤ اور ظالموں کا سر کچلو۔

Marfat.com

رکوع 4......فرمایا: کہ نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا اور دونوں کی اولاد میں پیغمبری کا سلسلہ جاری رکھا۔ لیکن بہت کم لوگ راہ پر آئے زیادہ نافرمان رہے۔ پھر عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل عطا کی پھر جو ایمان لائے ان کے دل میں نرمی اور مہربانی پیدا کی۔ بعد میں انہوں نے لوگوں کے ظلم سے تنگ آ کر رہبانیت اختیار کر لی۔ ہم نے اس کا حکم نہیں دیا تھا لیکن وہ رہبانیت کو نبھا نہ سکے۔ اہل ایمان کو ہر وقت اللہ سے ڈرنا اور ایمان کے تقاضے پورے کرنا چاہیے تا کہ وہ فضل وکرم کے اہل ہو جائیں۔

Marfat.com

تئیس رمضان المبارک: سورہ مجادلہ تا سورہ تحریم 58 تا 66

پارہ اٹھائیس

(58) **سورہ مجادلہ** رکوع 1 تا 3

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......ظہار کی تفصیل بیان فرمائی اور ارشاد ہوا کہ اللہ کی حدود میں رہو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: اللہ اور اس کی مخالفت کرنے والے ذلیل وخوار ہوں گے جس طرح پہلے والے تباہ ہوئے۔ فرمایا: کہ ہم نے رسول کی معرفت صاف اور کھلی باتیں بیان کر دی ہیں اور جو نہ مانے قیامت کے دن ذلت والے عذاب کا مستحق ہوگا۔ اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

رکوع 2......فرمایا: اللہ ان کی تمام حرکتوں سے آگاہ ہے جو منع کرنے کے باوجود پیغمبر کے خلاف باہمی سرگوشیوں سے باز نہیں آتے یہ لوگ جان لیں کہ یہ جہنمی ہو چکے ہیں۔ فرمایا: اللہ ہر وقت آپ ﷺ کے ساتھ ہے اور ہر جگہ موجود ہے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں مسخروں کی سی حرکتیں کرنا چھوڑ دو۔ فرمایا: انہیں ان کی ان گستاخیوں پر شدید عذاب ہوگا۔ فرمایا: آپ ﷺ منافقین کی خفیہ سرگوشیوں سے پریشان نہ ہوں یہ آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ یہ اللہ کی سنت ہے کہ اپنے رسولوں کو ہمیشہ غالب رکھے۔

رکوع 3......فرمایا: کہ جن ایمان والوں نے آخرت پر یقین کر لیا وہ خدا اور رسول کے مخالفین سے کبھی دوستی نہ کریں خواہ وہ ان کے کتنے قریبی عزیز ہوں۔ ایسے مومن ہی اللہ کے محبوب اور کامیاب وکامران ہیں۔

(59) **سورہ الحشر** 1 تا 3 رکوع

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ تمہارا رب بڑا حکیم وعزیز ہے اور ارض وسماء کی ہر شے اس کی تسبیح کہتی ہے اور اس کی مطیع وفرمانبردار ہے۔ پھر بنو نضیر کا ذکر فرمایا کہ انہیں کس طرح مسلمانوں کے ہاتھوں ذلیل ورسوا کیا اور انہیں اپنے قلعہ نما مکانات خود اپنے ہاتھوں ڈھا کر بے گھر ہونا پڑا۔

Marfat.com

فرمایا: کہ انہیں یہ سزا اللہ اور رسول ﷺ کی مخالفت کی دی گئی۔ فرمایا: کہ اللہ نے یہ مال تمہیں بغیر لڑائی کے دیا ہے وہ مال غنیمت نہیں اس لئے بنو نضیر کا منقولہ مال اور غیر منقولہ املاک جائیداد اور باغ ''فیئ'' ہیں جس کی تقسیم اللہ کے رسول ﷺ کی مصلحت پر چھوڑ دی گئی ہے لہٰذا وہ اس میں زیادہ لالچ نہ کریں۔ جو ملے لے لیں اور اس کے ساتھ ہی اس کے مستحقین بھی بیان کر دیئے۔

رکوع 2...... فرمایا: منافقین ایک طرف ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں دوسری طرف دشمنانِ خدا اور رسول ''بنی نضیر'' سے ہر طرح نبھانے کا وعدہ کرتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے عذاب الیم کی سزا رکھی ہے۔

رکوع 3...... فرمایا: اے اہل ایمان اللہ سے ڈرتے رہو اور مال و متاع دنیا یا کسی مفاد کی خاطر منافقانہ روش اختیار کرنے کی بجائے آخرت پر نظر رکھیں اور تقویٰ کی راہ اختیار کریں۔ فرمایا: کہ قرآن مجید جس کی تلاوت سے پہاڑ بھی پگھل جاتے ہیں، انسانوں پر نازل کیا۔ تو تعجب ہے کہ اس سے انسانوں کے دل گداز نہ ہوں اور ان میں تقویٰ اور خدا کا ڈر پیدا نہ ہو۔ پھر اللہ کی صفتیں بیان ہوئیں۔

(60) سورہ ممتحنہ — رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔ یہ جنہوں نے تمہیں گھروں سے نکالا کہ تم اللہ پر ایمان لائے تم جو پوشیدہ پیغام انہیں بھیجتے ہو اللہ کے سب علم میں ہے جو تم پوشیدہ اور اعلانیہ کرتے ہو اور تم میں سے جو ایسا کرے جان لو وہ راہ سے بھٹک گیا۔ فرمایا: کہ یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اسلام کا انکار کر دو اور ان کا مذہب اختیار کرو۔ فرمایا: قیامت کے دن تمہاری اولاد اور رشتہ دار کام نہ آئیں گے۔ پھر ابراہیم علیہ السلام کی مثال دی کہ کس طرح انہوں نے اللہ کی خاطر اپنے حقیقی رشتہ داروں اور پھر اپنی قوم تک سے علیحدگی اختیار کر لی اور انہیں کہا کہ اب ہمارے تمہارے درمیان دشمنی ظاہر ہو گئی ہے جب تک تم اکیلے رب پر یقین نہ لاؤ۔ فرمایا: کہ تم میں سے جنہیں اللہ پر بھروسہ ہے ابراہیم علیہ السلام والا طریقہ اختیار کرو۔

Marfat.com

رکوع 2......فرمایا: قطع تعلق کا یہ حکم ان کفار کے بارے میں نہیں جن کی روش تمہارے بارے میں معاندانہ نہیں۔ ان سے حسنِ معاملہ کر سکتے ہو۔ یہ حکم صرف ان کفار کے بارے میں ہے جو تمہیں اپنے گھروں سے نکالتے یا اس میں معاونت کرتے ہیں۔ فرمایا: ایمان والی عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کو جانچ لو اگر وہ ایمان پر ہیں تو ان کو کافروں میں واپس مت کرو۔ نہ یہ عورتیں کافروں کو حلال ہیں نہ کافر ان عورتوں کو۔ اگر کوئی مسلمان ان کو نکاح میں لینا چاہے تو مہر دے کر نکاح کر سکتا ہے۔ فرمایا: کہ جب مسلمان عورتیں بیعت کرنے آپ ﷺ کے پاس آئیں تو ان سے بیعت لے لیں اس بات پر کہ:-

اللہ کا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں۔ چوری نہ کریں۔ بدکاری نہ کریں اور اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں۔ کسی پر بہتان نہ گھڑیں اور نہ دستور کی نافرمانی کریں۔ آخر میں پھر تاکید فرمائی کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان سے دوستی نہ کرو۔ •

(61) سورہ الصّف رکوع 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: ارض وسماء کی ہر شے اللہ کی تسبیح میں لگی ہوئی ہے۔ فرمایا: کہ وہ کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے۔ یہ بات اللہ کو سخت ناپسند ہے۔ فرمایا: کہ ڈینگیں مت مارو یہ نکمے اور ناکارہ لوگوں کا کام ہے۔ فرمایا: حق و باطل کی یہ کشمکش ازلی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بھی یہی معاملہ پیش آیا۔ عیسیٰ علیہ السلام نے قوم کو بشارت دی کہ میرے بعد جو رسول آئے گا اس کا نام احمد ﷺ ہے۔ فرمایا: کہ جو اللہ پر جھوٹ گھڑے سب سے بڑا ظالم ہے اور اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا۔ فرمایا: اللہ نے اپنا رسول ہدایت دین حق دے کر بھیجا کہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرکوں کو برا لگے۔

رکوع 2......ایمان والوں کو ہدایت دی کہ اللہ اور رسول پر ایمان لاؤ۔ اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وہ تمہیں بخش دے گا اور جنت کے باغوں میں داخل کر دے گا۔ فرمایا: تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے جواب دیا کہ آپ اللہ کی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کے حمایتی ہیں اور ہم نے مومنوں کی مدد کی اور وہ

Marfat.com

مخالفوں پر غالب آ گئے اس طرح مسلمانوں کو فتح وغلبہ کی خوشخبری سنائی۔

(62) سورہ الجمعۃ رکوع 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: یہ اللہ کا فضلِ عظیم ہے کہ عرب کی امی قوم میں ایک پیغمبر بھیجا جو انہیں گمراہیوں سے نکال کر اللہ کی آیتیں سناتا ہے۔ ان کے نفوس کا تزکیہ کرتا ہے۔ ان کے مقابلے میں یہود ہیں جنہیں حامل کتاب ہونے کا دعویٰ ہے۔ جنہوں نے نہ خود کتاب سے ہدایت حاصل کیا ورنہ دوسروں کو اس سے فائدہ پہنچایا۔ یہود سے کہو کہ تم خود کو اللہ کا محبوب اور دوست کہتے ہو تو پھر موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو۔

رکوع 2......فرمایا: کہ جمعہ کے دن نماز کی اذان ہو تو سب کام چھوڑ دو اور اللہ کی یاد کے لئے دوڑ پڑو اور نماز کے بعد زمین پر پھیل جاؤ اور اپنا رزق تلاش کرو۔ فرمایا کہ روزی دینے والی ذات تو اللہ ہے اور تلاش رزق کا کام بعد میں بھی ہو سکتا ہے اس کاروبار کو جمعہ کی اس افادیت میں مخل نہیں ہونا چاہئے۔

(63) سورہ المنافقون رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: منافق جھوٹے ہیں۔ یہ مسلمانوں سے جان بچانے کے لئے فوراً قسمیں کھا لیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ پھر دوسروں سے مسلمانوں کی برائی کر کے انہیں مسلمان ہونے سے روکتے ہیں، ان کی زبان اور دل میں کفر ہے۔ انہیں کہا جائے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آؤ تمہاری بخشش کی دعا کریں تو تکبر سے ٹال جاتے ہیں۔ فرمایا: وہ اگر معافی مانگیں بھی تو معاف نہیں کیا جاتا۔ وہ لوگوں کی مالی امداد سے روکتے ہیں اور مسلمانوں کو ذلیل کر کے مدینہ سے نکالنا چاہتے ہیں۔

رکوع 2......فرمایا: کہ ان کی یہ منافقت مال واولاد کی خاطر ہے۔ تم کہیں اس چکر میں پڑ کر خدا سے غافل نہ ہو جانا ورنہ زندگی کی آخری گھڑیوں میں پچھتانا پڑے گا مگر وقت ہاتھ سے نکل چکا ہو گا۔

Marfat.com

(64) سورہ تغابن رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کائنات کی ہر شے اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہے۔ وہ سارے ملک کا مالک ہے اور ساری خوبیاں اس کے اندر جمع ہیں۔ اسی نے سب انسانوں کو پیدا کیا کچھ ایمان لے آئے اور کچھ منکر بنے۔ تعجب ہے کہ انکار کرنے والوں نے پہلوں کا حال معلوم نہیں کیا جو منکر ہوئے اور سزا چکھی اور ان کے لئے آخرت میں بھی دردناک عذاب ہے۔ فرمایا: ایک دن تم سب کو دوبارہ زندہ کر کے اکٹھا کیا جائے گا اور نیک کام کرنے والوں کو جنت اور آیتوں کو جھٹلانے والوں کو دوزخ ملے گا۔

رکوع 2...... فرمایا: اللہ اور رسول کا حکم مانو۔ اگر منہ پھیرا تو تمہارا نقصان ہے۔ یاد رکھو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایمان والوں کو چاہئے اسی پر بھروسہ کریں۔ فرمایا: کہ بعض بیویاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں جو تم کو اللہ کا حکم بجالانے سے روکتی ہیں سو ان سے بچے رہو۔ ان سے تو تمہاری آزمائش مقصود ہے۔ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہ اللہ کو قرض ہے اور وہ تمہارا قرض چکا دے گا بلکہ زیادہ دے گا۔

(65) سورہ طلاق رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: طلاق عورت کو ستانے کے لئے نہیں نہ ہی غصہ نکالنے کے لئے ہے۔ طلاق اس وقت دو کہ عدت پوری ہو سکے۔ پھر طلاق کے لئے اصول بیان فرمائے اور فرمایا کہ اللہ کی حدود میں رہو باہر نہ نکلو۔ طلاق رجعی کا طریقہ بیان کیا۔ بوڑھیوں اور نابالغ لڑکیوں کی عدت بتائی۔ حاملہ مطلقہ کی طلاق اور رضاعت وغیرہ کی تفصیل اور خدا خوفی کی تلقین فرمائی۔

رکوع 2...... فرمایا: کہ پہلے حدود اللہ توڑنے پر بہت سی بستیاں خسارہ اٹھا چکی ہیں۔ فرمایا: کہ ان سے نصیحت لو ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ کہیں ایسی غلطی نہ کر بیٹھو جس سے تم پر اللہ کا عذاب نازل ہو۔ فرمایا: اللہ نے تمہارے ہدایت کیلئے قرآن نازل فرمایا ہے۔ ارشاد ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمان و زمین پیدا کیے اور ان کا نظام بڑی خوبی سے چلا رہا ہے کیا تم ایک

Marfat.com

چھوٹے سے گھر کا نظام خوبی سے نہیں چلا سکتے۔

(66) سورہ تحریم رکوع 1 تا 2

رکوع 1 ...... فرمایا: آپ ﷺ اپنی بیویوں کی خوشی کے لئے اس چیز کو اپنے اوپر کیوں حرام کرتے ہو جو اللہ نے آپ ﷺ پر حلال کر دی ہے۔ اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ بیشک اللہ نے آپ ﷺ پر فرض کر دیا ہے کہ اپنی قسموں کو کھول دو۔ وہ آپ ﷺ کا دوست سب کچھ جاننے والا اور دانا ہے۔ پھر حضور ﷺ کی ان ازواج کو جن کا معاملہ تھا، متنبہ کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مرضی پر چلیں ورنہ ان سے علیحدگی ہو سکتی ہے۔ مسلمانوں سے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کو بھی قرآن کے مطابق زندگی بسر کرنے کی تربیت دیں اور دوزخ سے بچیں۔

رکوع 2 ...... فرمایا: کہ اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچے دل سے توبہ کرو وہ تمہاری برائیاں دور کر دے گا اور تمہیں جنت میں داخل کر دے گا۔ یہی طریقہ ہے دوزخ سے بچنے کا۔ پھر اللہ نے دو مثالیں پیش کیں کہ نوح علیہ السلام و لوط علیہ السلام کی ازواج اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے مستحق عذاب ٹھہریں اور فرعون کی بیوی اور مریم علیہا السلام اپنی نیک سیرتی کی وجہ سے عنداللہ مقبول ٹھہریں۔

Marfat.com

چوبیس رمضان المبارک: سورہ ملک تا سورہ المدثر

پارہ انتیس 67 تا 74

سورہ الملک رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: اللہ ایک ہے اور ساری کائنات کی سلطنت اس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ برکت والا ہے، اس نے زندگی دی اور وہی موت دے گا۔ اور اس موت وحیات کا مقصد امتحان لینا ہے کہ اس عارضی زندگی میں کس کا عمل اچھا ہے۔ اسی نے اوپر تلے سات آسمان بنائے جن میں کوئی خلا نہیں اور دنیا کے آسمان کو رونق دی چراغوں سے اور شیطان کو پتھر مارنے کا انتظام کیا اور منکروں کے لئے دوزخ بنایا۔ پھر دوزخ کا احوال بتایا اور فرمایا کہ اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے بڑا ثواب ہے۔

رکوع 2......فرمایا: اپنے سروں کے اوپر فضاؤں میں اڑتے پرندوں کو دیکھو جو کبھی اپنے پر کھولتے اور بند کرتے ہیں۔ کس نے انہیں تھام رکھا ہے۔ تم اپنی حمایت میں کتنے ہی لشکر لے آؤ اللہ کے عذاب سے تمہیں کون بچا سکتا ہے۔ سن لو اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی حقیقی مددگار ہے نہ بچانے والا۔ یہ اللہ کو نہ ماننے والے تو شیطان کے بہکاوے میں آ کر دھوکے میں پڑے ہیں۔ فرمایا: اگر وہ تمہاری ضرورت کی چیزیں دینا بند کر دے تو کون تمہیں دے سکتا ہے۔ یہ جھوٹے معبود تمہاری کچھ مدد نہیں کر سکتے۔ فرمایا: قیامت نے آنا ہے، مشرک کہتے ہیں کب؟ تو کہیے اس کی خبر اللہ کو ہے میرا کام تو تمہیں نافرمانی سے ڈرانا ہے اور ہاں قرب قیامت میں منکروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہی ہے جسے تم مانگتے تھے۔ آپ ﷺ منکرین کو متنبہ کر دیں کہ اگر مجھے یا میرے ساتھیوں کو ہلاک کرنے میں کامیاب ہو بھی جاؤ گے تو خدا کے عذاب سے تمہیں کوئی نہ بچا سکے گا اور بتا دیں کہ تمام نعمتیں خدائے مہربان کی دی ہوئی ہیں۔ ہم تو اسی کو مانتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ تمہیں تمہاری غلطی کا جلد احساس ہو جائے گا۔ صرف اتنا سوچ لو کہ پانی جس پر تمہاری زندگی کا دارومدار ہے اگر اللہ خشک کر دے تو ہے کوئی اور جو اس کے چشمے کو جاری کر سکے۔

Marfat.com

(68) سورہ القلم رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ......فرمایا: کہ قلم واہلِ قلم کی قسم! اے محبوب ﷺ آپ کاہن و دیوانے نہیں بلکہ اخلاق کے عظیم ترین مرتبہ پر فائز ہیں اور اللہ کے ہاں غیر متناہی اجر کے مستحق ہیں۔ فرمایا: آپ جھٹلانے والوں کی طرف کوئی دھیان نہ دیں اور اپنا کام جاری رکھیں۔ فرمایا: کہ انشاءاللہ ہر بات میں کہنا ضروری ہے۔ پھر قصہ بیان فرمایا کنجوسوں کا جو اپنے باغ میں کسی محتاج کو داخل نہ ہونے دیتے۔ تو جب ان کے باغ کا پھل پکنے کا وقت آیا تو اچانک آسمانی آفت سے سارا باغ اجڑ گیا۔ یہی دولت مندوں کا حال ہوگا۔

رکوع 2 ......فرمایا: کہ اصل چیز اللہ سے ڈر کر برے خیالات سے دور رہنا اور برے کاموں سے بچنا ہے۔ ایسے لوگوں کو مرنے کے بعد بھی نعمتیں ملیں گی۔ یہ مت سمجھنا کہ پرہیزگار اور گنہگار برابر ہیں۔ اچھائی کا بدلہ اچھا اور برائی کا بدلہ برا مل کر رہے گا۔ فرمایا: کہ یہ لوگ جو غلط خیالات پر قائم ہیں کیا ان کے پاس کوئی سند ہے کہ یہ ٹھیک راستہ پر ہیں۔ قیامت میں حقیقت کھل جائے گی تو ان کی آنکھیں بھی کھل جائیں گی۔ آپ ﷺ صبر کریں اور اللہ کے احکام دل و جان سے بجالاتے رہیں، نیکی کا انجام اچھا ہے۔

(69) سورہ الحاقہ رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... ارشاد ہوا قیامت نے ضرور آنا ہے جنہوں نے اسے نہ مانا آخر تباہ ہوئے۔ قوم ثمود اور عاد نے انکار کیا تو بے نشان ہو گئے اور نہیں کوئی نہ بچا سکا۔ پھر فرعون اور اس سے پہلوں نے اسے جھٹلایا اللہ کا حکم نہ مانا تو نافرمان تباہ ہوئے اور فرمانبرداروں کو بچا لیا۔ پھر قیامت کا حال بیان فرمایا۔ ارشاد ہوا آج یہ دوزخی اپنی بدقسمتی پر روتا ہے انہیں کہہ دیں کہ دنیا میں اسے ہوش کیوں نہ آیا کہ رسول ﷺ کی ہدایت پر اللہ کو مان لیتا محتاجوں کی مدد کرتا اور انہیں کھانا کھلاتا۔ اگر یہ دنیا میں اچھے کام کرتا تو آج اسے بھی نعمتیں ملتیں۔

رکوع 2 ......فرمایا: کہ قیامت حساب کتاب اور جنت دوزخ کی باتیں سنانے والا

Marfat.com

شخص شاعری نہیں کر رہا۔ نہ وہ سخن طراز کاہن ہے بلکہ وہ تو اللہ کا رسول ہے اور تمہیں خدا کی باتیں سنا رہا ہے جو حق ہیں اس پر یقین کرو خدا سے ڈرو اسے جھٹلانے کے حسرتناک انجام سے بچو اور اپنے رب عظیم کی تسبیح بیان کرو۔

(70) سورہ المعارج رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کافروں سے جب کہا گیا کہ اللہ کے عذاب سے ڈرو تو وہ ہنسی اڑانے لگے کہ عذاب نے آنا ہے تو ابھی کیوں نہیں آتا۔ ان کو پتہ نہیں عذاب کیا ہے۔ جب آئے گا تو ہٹائے نہ ہٹے گا۔ تمام مخلوقات کی روحیں اللہ کے روبرو ہوں گی اور ہر انسان سے اس کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ فرمایا: آپ ﷺ صبر کریں وہ عذاب جس کا یہ مطالبہ کر رہے ہیں، آ کر رہے گا۔ پھر عذاب کی تفصیلات بیان فرمائیں۔ فرمایا: انسان کم ہمت ہے ذرا سا دکھ ہو تو گھبرا جاتا ہے۔ اور مال ملے تو روک لینے والا ہے مگر وہ لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں جو نماز پابندی سے پڑھتے ہیں۔ اپنے مالوں میں محتاجوں اور مساکین کیلئے بھی حصہ رکھتے ہیں، اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں بجز اپنی بیویوں کے۔ حدود سے تجاوز نہیں کرتے، اپنی امانتوں کی حفاظت اور عہد کا پاس کرتے ہیں یہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جنت کے باغ ہیں۔

رکوع 2...... کفار کو بتایا گیا کہ جنت چاہتا تو ہر ایک ہے مگر وہ صرف آرزوؤں سے نہیں عمل سے ملتی ہے اور انہیں متنبہ کیا گیا کہ اگر یہ لوگ قیامت کے حساب کتاب سے بے نیاز ہو کر اپنی بداعمالیوں میں لگے رہے تو اللہ ان کی جگہ اچھے لوگ لے آنے پر بھی قادر ہے۔

(71) سورہ نوح رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... فرمایا: کہ ہم نے نوح علیہ السلام کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ وہ انہیں بدعملی سے ڈرائے، انہیں اللہ کی بندگی کی تعلیم دے اور بتائے کہ قیامت حق ہے اور یہ کہ صرف اسی کی عبادت واطاعت کی جائے تا کہ اللہ کے عذاب سے بچ جاؤ۔ نوح علیہ السلام نے ایک مدت تک اپنی قوم کو دعوت دی لیکن وہ جھٹلاتے رہے۔

Marfat.com

رکوع 2......آخر بارگاہِ الٰہی میں عرض کی کہ یہ میری بات نہیں مانتے یہ اپنے رئیسوں اور مالداروں کی بات سنتے ہیں اور مال واولاد پر اِتراتے ہیں۔ یہ لوگ خود نہیں سنتے اور دوسروں کو روکتے ہیں اور کہا الٰہی ان کا ایک گھر بھی بستا زمین پر نہ چھوڑو آخروہ قوم سیلاب کی نذر ہوگئی۔

(72) سورہ جن رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے مجھے قرآن پڑھتے دیکھ کر کان لگا کر سنا اور قوم کو جا کے بتایا کہ یہ عجیب قرآن ہے جو راہِ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے اس لئے ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ وہ بڑی شان والا ہے اس نے کسی کو اپنی بیوی یا بیٹا نہیں بنایا اور یہ کہ ہمارے نادان لوگ اللہ کے بارے میں خلاف حق بات کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آسمان کی طرف جانے کی کوشش کی لیکن وہاں تو کایا پلٹی پائی۔ ہرنا کے پر فرشتے سامان سے لیس پہرے پر ہیں اور ہر جگہ آگ کے گولے تیار ہیں اور ہم میں سے کسی کو پاس پھٹکنے نہیں دیتے۔ یہ نیا انتظام نئے کلام کی حفاظت کے لئے ہے تا کہ شریر جن اس میں کچھ ملا نہ دیں۔ ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ اطاعت کے بغیر چارہ نہیں اور نافرمانی کر کے ہم کہیں چھپ نہیں سکتے نہ بھاگ کر جان بچا سکتے ہیں۔ سو ہم ایمان لے آئے۔ فرمایا: کہ بندوں کی آزمائش تنگی یا فراخی سے ہے کہ دیکھیں تنگی میں صبر اور فراخی میں شکر کرتا ہے؟ مساجد صرف اللہ کے لئے ہیں ان میں کسی اور کو مت پکارو اور اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔

رکوع 2......نفع نقصان کا مالک اللہ ہی ہے۔ مشرکوں کو ایک بندۂ خدا کی عبادت سے نہیں روکنا چاہئے۔ اللہ کے نافرمان دوزخ میں جائیں گے اور وقت مقررہ کا پتہ فقط اللہ کو ہے۔ پیغمبر کا کام تو اللہ کے پیغام کو بلاکم وکاست لوگوں تک پہنچا دینا ہے۔

(73) سورہ المزمل رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: کہ آپ رات کو نماز میں کھڑے ہو کر آدھی رات یا اس سے کچھ کم

Marfat.com

یااس سے زیادہ بڑھادواور قرآن کوخوب ٹھہرٹھہر کر پڑھا کرو ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔ رات کواٹھنا نفس کو قابو کرنے کے لئے بہت کارآمد اور ٹھیک پڑھنے کے لئے بہت موزوں ہے۔ اور اللہ کے نام کا ذکر کیا کرو اور صرف اسی کے ہوجاؤ۔ وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی الہ نہیں اسی کو کارساز بنالو اور اسی پر بھروسہ کرو۔ فرمایا: کہ ہم نے محمد ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا ہے جیسے فرعون کی طرف موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا تھا۔ اس نے نافرمانی کی اور بری طرح تباہ ہوگیا۔ اب اگر تم نے ہمارے رسول ﷺ کا کہنا نہ مانا، قرآن پر عمل نہ کیا تو عذاب سے کیسے بچو گے۔ یاد رکھو قیامت حق ہے اور ہم نے تو نصیحت بھجوادی اب جو چاہے اس راہ کو اختیار کرے۔

رکوع 2...... ارشاد ہوا کہ محبوب! ہم دیکھ رہے ہیں کہ آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھی کبھی آدھی کبھی دو تہائی رات کے قریب نماز میں کھڑے ہوتے ہو تو فرمایا کہ رات کے طویل حصہ تک قیام کی بجائے وہ جتنی دیر آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں، کرلیا کریں کیونکہ تم لوگ بیمار بھی ہوتے ہو، روزی بھی تلاش کرنا ہوتی ہے، کچھ کو جہاد میں بھی شریک ہونا ہوتا ہے۔ البتہ نماز قائم رکھو، زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور خالص نیت سے کچھ غرباء ومساکین پر بھی خرچ کرتے رہو اور استغفار کرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے۔

(74) سورہ المدثر رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... حضور ﷺ کو حکم دیا جارہا ہے کہ اپنے دامن کو ہر طرح کی آلودگی سے محفوظ رکھتے ہوئے دعوت کے کام کا آغاز کریں اور اپنے رب کی عظمت کا اعلان کریں لیکن اس راہ میں بڑے بڑے خوشحال اور قیادت کے خواہش مند لوگوں کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لہٰذا صبر وتحمل سے کام لیں اور ایسے لوگوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں۔ پھر عرب کے مشہور شاعر ولید بن مغیرہ کا واقعہ بیان فرمایا کہ کس طرح ابوجہل نے اسے ورغلا کر حق تسلیم کرنے سے روکا۔ پھر جہنم کی حقیقت واضح فرمائی۔

رکوع 2...... فرمایا: کہ دوزخی خود اقرار کریں گے کہ وہ نماز ادا نہ کرتے محتاجوں کو کھانا نہ دیتے، دنیا کے دھندوں میں پھنسے رہتے، روزِ آخرت کے منکر تھے یہاں تک کہ ہمیں

Marfat.com

موت آ گئی۔ فرمایا: کہ کوئی سفارش کام نہ آئے گی ان کا یہ مطالبہ کتنا غلط تھا کہ ان سب کو اللہ کی طرف سے کھلے خط ملنے چاہئیں تھے جن پر محمد ﷺ کی رسالت کی تصدیق ہوتی۔

پچیس رمضان المبارک: سورہ القیامہ تا سورہ الانفطار

75 تا 82

(75)	سورہ القیامہ	رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: یوم قیامت انسان اپنے دوبارہ جی اٹھنے سے بظاہر اس لئے انکار کر رہا ہے کہ انسان کی بوسیدہ اور بکھری ہوئی ہڈیاں دوبارہ کیسے جمع کی جاسکیں گی۔ فرمایا: یہ اس کے لئے کچھ مشکل نہیں وہ تو انسان کی پور پور کو ٹھیک ٹھیک بٹھا دینے پر قادر ہے۔ فرمایا: کہ اصل بات یہ ہے کہ وہ یہ انکار کر کے اپنے فسق و فجور میں ڈوبا رہنا چاہتا ہے مگر جب قیامت کے آثار ظاہر ہوں گے تو چلائے گا کہ اب کہاں جاؤں، کوئی جائے پناہ نہیں۔ فرمایا: کہ اس دن اس کے اچھے برے اعمال اس پر واضح ہو جائیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لاکھ بہانے بنائے اس کا ضمیر اس کی کرتوتوں کا خود ہی واقف ہے۔ حضور ﷺ کو فرمایا کہ جب وحی نازل ہوتی ہے تو آپ ﷺ ساتھ ساتھ پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ ﷺ یاد کرنے کی کوشش نہ کریں صرف غور سے سنتے رہیں، اسے یاد کرنا بعد میں ٹھیک ٹھیک پڑھوانا اور تفسیر و تشریح کرنا ہمارا کام ہے۔ فرمایا: قیامت کے انکار کی وجہ یہ بھی ہے کہ انسان آخرت کے مقابل دنیا کو پسند کرتا اور ترجیح دیتا ہے۔

رکوع 2 ...... فرمایا: جنہوں نے زندگی کے آخری سانس تک کوئی نیک کام نہ کیا وہ یقیناً آج سزا کے مستحق ہیں۔ انہوں نے یہ بھی نہ سوچا کہ انہیں بے مقصد تو پیدا نہیں کیا گیا۔ فرمایا: کہ انسان کو سوچنا چاہئے کہ اللہ نے نطفہ کی ایک بوند سے تجھے ہر طرح ٹھیک ٹھاک کر کے نیا کھڑا کیا اور اسی میں نر اور مادہ جوڑے بنائے۔ تو کیا یہ خدا مردوں کو زندہ نہیں کر سکتا۔

(76)	سورہ الدھر	رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... فرمایا: کہ ایک زمانہ تھا کہ انسان قابلِ ذکر نہ تھا تو ہم نے اسے دورنگی

Marfat.com

بوند سے بنایا تا کہ اسے آزمائش میں ڈالیں گے۔اسے سمیع وبصیر بنایا اور پھر صراطِ مستقیم بھی بتایا پھر اسے اس کے اختیار پر چھوڑ دیا کہ چاہے تو اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کی راہ اختیار کرے اور چاہے تو ناشکری کی راہ پر گامزن ہو۔فرمایا: ناشکری کرنے والوں کا ٹھکانہ آگ ہوگا اور شکر گزاروں کو آسائش کی ہر چیز مہیا ہوگی۔پھر شکر گزاروں کا کردار اور جنت کی نعمتیں بیان فرمائیں۔

رکوع 2...... فرمایا: کہ اس صراطِ مستقیم کی نشاندہی کے لئے ہی آپ ﷺ پر قرآن نازل کیا اور بتایا کہ صراطِ مستقیم کی طرف دعوت میں آزمائشیں آئیں گی ایسے وقت میں صبر اور صبح وشام ذکرِ الٰہی سے کام لیں۔فرمایا: ہم کسی پر زبردستی نہیں کرتے۔قرآن بھیج دیا، صحیح حالات وواقعات لوگوں کو بتا کر ان کی کامیابی کا راستہ انہیں بتا دیا اب اسے قبول کرنے یا رد کرنے والوں کے لئے آخرت میں جزاوسزا مقرر کر رکھی ہے۔

(77) سورہ المرسلات رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1...... ہواؤں کی قسم کھا کر بتایا کہ جس طرح یہ ہوائیں بارش برسا کر مردہ زمینوں کو زندہ کر کے سرسبز کر دیتی ہیں اسی طرح اللہ مردوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔پھر قیامت برپا ہونے سے پہلے کے واقعات کی منظر کشی فرمائی تا کہ انسان کے دل میں اس دن کی ہیبت پیدا ہو اور وہ ایمان کے لئے نرم وگداز ہو جائے۔پھر منکرین کے انجام بد سے انہیں ڈرایا۔فرمایا: کہ اللہ نے انسانوں کو بے مقصد نہیں بنایا بلکہ اپنی اطاعت وبندگی کروانے کے لئے۔پھر دوزخ کی ہولنا کیوں کا منظر دکھایا جس میں یہ گرنے والے ہیں۔کہا کوئی بچنے کی تدبیر ہو تو کر دیکھ۔

رکوع 2...... پھر ان کے مقابلے میں مومنین کی آسائشوں کا تذکرہ کیا جو انہیں حاصل ہوں گی تا کہ ان کو بھی نیکی کی ترغیب ہو۔کہا کہ اس چند روزہ زندگی سے فائدہ اٹھا لو اور خرابی ہے جھٹلانے والوں کے لئے۔آخری وحی آچکی اب یہ اس کے بعد کس بات پر یقین لائیں گے۔

پارہ تیس

(78) سورہ النبا رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

Marfat.com

رکوع 1 ...... فرمایا: قیامت کا ذکر سن کر یہ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ قیامت کیا چیز ہے۔ بعض ہنسی اڑانے کے لہجے میں اور بعض صاف انکار کے طور پر۔ فرمایا: یہ بڑی ڈراؤنی چیز ہے اس کا یقین ہی کر لو تو تمہارے لئے بہتر ہے ورنہ سر پکڑ کر روؤ گے۔ پھر سمجھایا کہ بھلا اللہ تعالیٰ نے تمہاری معیشت کے جو اسباب زمین و آسمان، پہاڑ، دریا، بادل، اناج، باغات، کام اور نیند کے لئے دن رات وغیرہ پیدا کیے ہیں یہ سب کچھ کیا بے مقصد ہے؟ فرمایا: جزا اور سزا کا دن ضرور آ کر رہے گا۔ اور یہ کہ جو لوگ مقصدِ حیات پورا نہیں کرتے ان کے لئے شدید عذاب ہے۔

رکوع 2 ...... پھر اس انعام و اکرام کا ذکر کیا جو ہدایت پر چلنے والے خوش نصیبوں کو اس روز عطا ہوں گے جبکہ آخرت سے انکار کرنے والے اپنی بے لگام کرتوتوں اور ان کی سزاؤں کو سامنے پا کر انتہائی مایوسی میں کہیں گے کاش ہم مر کر مٹی ہی رہتے۔

(79) سورہ النّٰزعٰت — رکوع 1 تا 2

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1 ...... اس کائنات کے نظام پر متعین فرشتوں کی قسم اٹھا کر بتایا ہے کہ قیامت ضرور آئے گی۔ فرمایا: زلزلہ ہائے قیامت کی نشانیوں سے حساب کتاب کے دن کو سامنے آتے دیکھ کر مارے خوف کے ان مجرموں کی آنکھیں جھکی اور دل کانپ رہے ہوں گے کیونکہ اپنی بدکرداریوں کا انجام اب انہیں یقینی دکھائی دینے لگے گا۔ لوگ کہتے ہیں کیا ہم کو پہلی حالت پر لوٹا دیا جائے گا جبکہ ہم کھوکھلی اور بوسیدہ ہڈیاں بن جائیں گے۔ فرمایا: اللہ کے لئے یہ کام مشکل نہیں، دو جھٹکے ہوں گے۔ ایک میں اس کائنات کا موجودہ نظام ختم ہو جائے گا اور دوسرے میں ایک ڈانٹ پڑے گی اور سب لوگ قبروں سے نکل کر میدانِ حشر میں ہوں گے۔ فرمایا: کہ فرعون جس نے رب ہونے کا دعویٰ کیا اور موسیٰ علیہ السلام کی ہدایت پر کان نہ دھرا بلکہ ان کی مخالفت کی تو اللہ نے اسے داستانِ عبرت بنا دیا وہ بھی آخرت کا منکر تھا۔

رکوع 2 ...... فرمایا: زمین و آسمان کی تخلیق تمہاری دوسری تخلیق سے زیادہ مشکل و پیچیدہ تھی جب اللہ اس کے کرنے پر قادر ہے تو وہ تمہیں دوبارہ زندہ بھی کر سکتا ہے۔ فرمایا: کہ اللہ نے تمہارا یہ سامانِ زیست بے مقصد نہیں بنایا۔ فرمایا: جو دنیا کی محبت میں لگا رہا اس کا ٹھکانہ دوزخ

Marfat.com

اور رب سے ڈرنے والے اور جنہوں نے اپنے دل کو نفسانی خواہشات سے روکا ان کا ٹھکانہ بہشت ہے اور یہ کہ قیامت کا ٹھیک وقت صرف اللہ کو معلوم ہے جب یہ اسے دیکھ لیں گے تو کہیں گے ہائے یہ ابھی کیوں آ گئی، ابھی تو ہم نے دنیا میں ایک ہی شام یا ایک ہی صبح گزاری تھی کہ اس نے جلدی میں خاتمہ کر دیا۔

(80) سورہ عبس

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

رکوع 1......فرمایا: اے نبی ﷺ! مال دار اور صاحب اقتدار لوگ بے پرواہ ہوتے ہیں اس لئے ان میں نصیحت قبول کرنے کی صلاحیت کم ہی ہوتی ہے ایسے لوگوں کے مقابلے میں غریب و مسکین لوگ جلد ہدایت پا لیتے ہیں لہٰذا اے نبی ﷺ! آپ ڈرنے والوں کی طرف زیادہ توجہ دیں کہ وہ پاکیزگی حاصل کریں جب شورِ قیامت اٹھے گا اس دن ماں باپ بہن بھائی بیوی بچے کوئی کسی کے کام نہ آئیں گے، ہر ایک اپنی فکر میں ہوگا۔ نیکوکار خوش اور بدکار سیاہ رو ہوں گے۔

(81) سورہ التکویر

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ارشاد ہوا کہ اس دنیا کی زندگی ناپائیدار ہے جو ایک دن ختم ہوگی اور یہ سارا کارخانہ درہم برہم ہو جائے گا اور وہ باتیں ظاہر ہوں گی جو اس وقت کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں۔ اس دن سورج کی روشنی اور گرمی نام کو بھی نہ رہے گی۔ ستارے ماند پڑ جائیں گے، پہاڑ فضا میں اڑتے پھریں گے، انسان کو نہ اپنا نہ اسے مال و متاع کا ہوش رہے گا، سمندر کا پانی گرم آگ ہو جائے گا، انسانوں کے اعمال کے مطابق گروہ بنائے جائیں گے، زندہ گاڑی گئی لڑکیوں سے پوچھا جائے گا کہ کس جرم میں ایسا کیا گیا، دوزخ دہکائی جائے گی، جنت کو قریب لایا جائے گا، اس طرح قیامت کی تصویر کھینچی گئی۔ فرمایا: یہ روشن کتاب نصیحت و خیر خواہی پر مبنی ہے جو چاہتا ہے اسے قبول کرے کوئی جبر نہیں لیکن تمہارے دلوں میں ایسی چاہت کا پیدا ہونا بھی تو اللہ کی مشیت پر موقوف ہے۔

(82) سورہ الانفطار

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

Marfat.com

فرمایا: جب قیامت برپا ہوگی انسان قبروں سے باہر آجائیں گے اور اس کے اعمال اس کے سامنے آجائیں گے۔ فرمایا: آخر کس چیز نے تمہیں رب سے باغی کر رکھا ہے وہ جس نے تجھے پیدا کیا مناسب اعضا اور شکل وصورت دی۔ فرمایا: صرف نیکوکار ہی بہشت میں ہوں گے اور نافرمان جہنم میں ہوں گے اور وہاں سے کہیں بھاگ نہ سکیں گے۔ پھر قیامت کی ہولناکی بیان کی کہ یہ کسی کے اندازہ میں نہیں آسکتی وہی اس دن کا مالک ہوگا اور کسی کا بس نہ چل سکے گا۔

Marfat.com

چھبیس رمضان المبارک:

سورہ المطففین تا سورہ التین

83 تا 95

(83) سورہ المطففین

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ارشاد ہوا کہ ناپ تول اور کمی بیشی کرنے والوں کیلئے سخت خرابی ہے۔ یہ یوم آخر پر یقین نہ ہونے کے باعث ہے اور اسی باعث انسان ایسی ہی بداعمالیاں کر کے معاشرے میں بگاڑ اور فساد کا موجب بنتا ہے۔ فرمایا: کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک عظیم دن کو انہیں دوبارہ اٹھایا جائے گا جب تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ فرمایا: ایسا کر کے ان کے دل زنگ آلودہ ہو چکے ہیں اور ان میں خیر و شر کا احساس نہیں رہا چنانچہ انہیں جہنم میں پھینک کر پوچھا جائے گا کہ جب پیغمبر تمہیں یہ بات بتاتے تھے تو تم جھوٹ جانتے تھے۔ فرمایا: کہ ان کے مقابلے میں نیک لوگوں کو ہر طرح کی نعمتیں آسائشیں حاصل ہوں گی۔ فرمایا: دنیا میں بدکار نیک لوگوں پر ہنستے تھے آج یہ بدکاروں پر ہنسیں گے۔

(84) سورہ الانشقاق

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: قیامت نے آنا ہے۔ جب یہ کارخانہ پھٹ جائے گا، زمین پھیل کر برابر ہو جائے گی اور اندر کی ہر چیز کو باہر نکال ڈالے گی۔ اے انسان تجھے دنیا میں محنت اور مشقت کی زندگی بسر کرنی ہے خواہ وہ محنت مشقت اللہ کے حکم کی تعمیل میں ہو یا اپنے نفس کی خواہشات کو پورا کرنے میں ہو، پھر مر کر دوبارہ زندہ ہونا ہے۔ اعمال نامے تقسیم ہوں گے جس کے داہنے ہاتھ میں ہوگا اس کا حساب آسان ہوگا، جسے پیٹھ کے پیچھے پکڑایا جائے گا وہ موت کو پکارے گا تاکہ آفتوں سے چھوٹ جائے لیکن موت کہاں؟ وہ دہکتی آگ میں ڈالا جائے گا کیونکہ انہوں نے دنیا کی خوشیوں میں مگن رہ کر آخرت کو بھلائے رکھا۔

(85) سورہ البروج

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

Marfat.com

فرمایا کہ جن لوگوں نے کسی بھی مسلمان مرد وزن کو ایذا پہنچائی اور پھر توبہ کیے بغیر مر گئے تو ان کے لئے جہنم میں جلنے والا عذاب تیار کیا گیا ہے اور جو لوگ ایمان لا کر عمل صالح کرتے ہیں ان کا ٹھکانہ جنت کے باغات ہیں۔ فرمایا: تم پیدا ہو کر مرو گے اور پھر زندہ ہو گے۔ اللہ بخشنے والا اور اپنے بندوں کو ٹوٹ کر چاہنے والا عرشِ بریں کا مالک ہے۔ سرکشوں کو پل بھر میں تباہ کر ڈالتا ہے یقین نہ ہو تو فرعون ثمود کے حالات دیکھ لو مگر کفار ان واقعات سے سبق لینے کی بجائے قرآن کو جھٹلانے اور مٹانے کے درپے ہیں مگر قرآن تو محفوظ ہے البتہ یہ لوگ گرفت میں آنے والے ہیں۔

سورہ الطارق (86)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آسمان اور رات کو چمکتے ستاروں کی قسم کھائی تا کہ انسان اس نظام سماوی پر غور کر کے اس کے خالق کو پہچانے۔ فرمایا: ہر انسان پر ایک نگران مقرر ہے جو اسے حدود میں رکھتا ہے۔ فرمایا: جس اللہ نے آدمی کو ایک قطرہ سے بنایا وہ اسے دوبارہ بھی بنا سکتا ہے۔ فرمایا: آخرت میں اعمال کی جانچ ہو گی۔ اعمال بد سے بچنے کے لئے آدمی کے پاس کوئی طاقت ہو گی نہ کوئی مددگار۔ فرمایا: کافروں کی چالاکیاں ان کی کامیابی کی دلیل نہیں۔ انہیں مہلت دی جا رہی ہے۔

سورہ الاعلیٰ (87)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: اللہ کی حمد کرو جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا جس نے تقدیر بنائی اور رہنمائی کی۔ نباتات اُگائے پھر ان کو سیاہ کوڑا بنا دیا۔ حضور ﷺ کو تسلی دی کہ وحی کا پڑھوانا اور حفظ کرانا ہمارا ذمہ ہے۔ آپ ﷺ نصیحت کریں وہی شخص نصیحت قبول کرتا ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ جو گریز کرے گا بڑا بدبخت ہے وہ آگ میں جائے گا۔ جس نے پاکیزگی اختیار کی، نماز پڑھی وہ کامیاب ہوا اور جو آخرت چھوڑ کر اس کو اختیار کرتے ہیں وہ کیسے فلاح پا سکتے ہیں۔ یہی پیغام ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں لکھا ہے۔

Marfat.com

(88) سورہ الغاشیہ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: سرکش اور منکر لوگوں کا قیامت کے روز جو حشر ہوگا اور فرمانبردار لوگوں کو جو آسائشیں حاصل ہوں گی ان کا تذکرہ کیا گیا ہے تاکہ غور کرنے والوں کو نصیحت ملے۔ فرمایا: کہ انسانوں کے اردگرد پروردگار کی اتنی نشانیاں بکھری پڑی ہیں کہ وہ ان میں غوروفکر کریں تو معلوم ہوگا کہ اللہ نے انہیں بلا مقصد نہیں بنایا۔ فرمایا: کہ یہ آیات انسان کو اپنے خالق کی معرفت حاصل کرنے کیلئے کافی ہیں۔ آپ ﷺ ان ان کو صرف یاددہانی کرائیں جس نے منہ موڑا اور انکار کیا اللہ انہیں بڑا عذاب دے گا آخر انہوں نے ہمارے پاس ہی آنا ہے اور ہمیں نے ان سے حساب لینا ہے۔

(89) سورہ الفجر

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: تمہاری دنیاوی دولت و اقتدار کی یہ چار روزہ چاندنی آخر کار اندھیری رات میں بدلنے والی ہے۔ یقین نہ آئے تو بڑی طاقتور قوموں عاد، ثمود اور فرعون کا انجام دیکھ لو۔ اللہ کی ہر قوم کے اعمال پر نظر ہے اور وقت آنے پر وہ سخت گرفت کرتا ہے۔ فرمایا: انسان کس قدر خود غرض زر پرست ہے اور یتیموں اور مسکینوں کے بارے میں کس قدر بے رحم واقع ہوا ہے کہ میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتا ہے لیکن قیامت کے روز ان اعمال پر پچھتائے گا۔ آخر میں نصیحت کی کہ وہ اب بھی ان اعمال سے باز آ کر خدا کا مطیع فرمان بن جائے۔

(90) سورہ البلد

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: قسم ہے اس شہر (مکہ) کی جس میں آپ ﷺ مقیم ہیں انسان کو آزمائشوں اور مشقت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور اسے خیال ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔ یہ خام خیال ہے۔ وہ دولت برباد کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ کوئی اسے اللے تللے کرتے دیکھ نہیں رہا گویا اسے یقین نہیں کہ دوبارہ زندہ ہونا ہے اور کسی کے سامنے جوابدہ ہونا ہے۔ نہ ہی اسے احساس ہے کہ مشاہدہ کے لئے اسے آنکھیں اور زبان دے رکھی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ یتیم مسکین فاقہ زدہ بندوں پر ترس

Marfat.com

نہیں کھاتا اور نہ ہی ایمان لا کر صبر و رحم کی تلقین کرنے والوں میں شامل ہوتا ہے۔ فرمایا: جو آپس میں رحم کھانے کی نصیحت کرتے ہیں وہی خوش نصیب ہیں اور ہماری آیات کے منکر بدنصیب ہیں ان پر آگ ڈھانپ دی جائے گی۔

(91) سورہ شمس

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: شمس و قمر ان کی تابانیوں، رات کی تاریکیوں، آسمان کی رفعتوں، زمین کی ہمواریوں اور انسان کی عقل صحیحہ و فطرت کاملہ کی قسم جس نے تزکیہ نفس کیا وہ فلاح پائے گا اور جو اپنے نفس کو برائیوں میں پھنسا دے گا اور اسے مضر باتوں سے بچانے کی فکر نہ کرے گا وہ سراسر نقصان میں رہے گا پھر اس کو قوم ثمود کی مثال دے کر اچھی طرح واضح کر دیا۔

(92) سورہ الیل

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: جیسے رات دن نر اور مادہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور ان میں سے ہر دو کے آثار و نتائج بھی باہم متضاد ہیں اسی طرح انسانی کوششیں بھی مختلف اور متضاد ہیں۔ فرمایا: جو اللہ سے ڈرتا ہے اور اچھی باتوں کی تصدیق کرتا ہے اس کی زندگی آسان ہوگی اور جو کنجوسی کرتا ہے، اچھے کاموں کی تکذیب کرتا ہے، اس کی زندگی مشکل ہوگی اور مصیبت میں مال بھی اس کے کام نہ آئے گا۔ فرمایا: ہمارے ذمہ تھا کہ ہم انسان کی رہنمائی کریں وہ ہم نے کر دی، نیکی بھی بتا دی اور بدی بھی۔ پھر دنیا اور آخرت دونوں ہمارے اختیار میں ہیں ان میں سے جو وہ لینا چاہے لے سکتا ہے۔ فرمایا: لوگو بھڑکتی آگ سے بچنے کا سامان کر لو۔ اس میں وہی گرے گا جو بدبخت ہوگا، جس نے ہدایت کو جھوٹ جانا اور منہ پھیر لیا۔ اور صاحبانِ تقویٰ اس سے محفوظ و مامون رہیں گے کیونکہ وہ اپنا مال پاکیزگیٔ نفس و خوشنودیٔ ربِ اعلیٰ کے لئے خرچ کرتے آئے ہیں اور وہ ضرور ان سے خوش ہوگا۔

(93) سورہ الضحیٰ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی فرما رہے ہیں کہ دن ہو یا رات، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

ساتھ ہوں۔آپ ﷺ مشکلات اور دکھ دینے والی باتوں سے نہ گھبرائیں آنے والا وقت بہت بہتر ہوگا۔جلد ہی ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔فرمایا: آپ ﷺ یتیم تھے تو ہم نے آپ ﷺ کا بندوبست کیا۔آپ ﷺ حق کی تلاش میں سرگرداں تھے تو اللہ نے وحی کی راہ دکھادی۔آپ ﷺ کو غریب سے امیر کیا اب آپ ﷺ بھی یتیم کا خیال رکھیں۔ سوالی کو مت جھڑکیں اور عطا کردہ نعمتوں پر شکر بجالاتے رہا کریں۔

(94) سورہ الم نشرح

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا اور آپ ﷺ سے وہ بھاری بوجھ نہیں اتار دیا جس نے آپ ﷺ کی پیٹھ کو گراں بار کر رکھا تھا۔اور ہم نے آپ ﷺ کے ذکر کو رفعت اور بقائے دوام عطا فرمائی۔فرمایا: کہ جب اللہ کی راہ میں مشکلات برداشت کی جائیں تو ان کے بعد اللہ آسانیاں پیدا کر دیتا ہے۔فرمایا: جب نبوت کی مصروفیات سے کچھ فرصت ملے تو فارغ وقت عبادت کی مشقت میں صرف کرو اور اپنے رب ہی کی طرف راغب رہیے۔

(95) سورہ والتین

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: کہ انجیر اور زیتون اور طور سینا اور مکہ کی قسم ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا مگر وہ بدی کی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کردار کی پستیوں میں گر گیا۔صرف ایمان والے اور نیک عمل کرنے والے ان پستوں میں گرنے سے محفوظ رہے۔افسوس منکرینِ حق اللہ کے انصاف کی تکذیب کرتے ہیں وہ تمام فیصلہ کرنے والوں سے بہترین فیصلہ کرنے والا اور سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔

Marfat.com

ستائیس رمضان المبارک:

سورہ العلق سے سورہ الناس

96 سے 114

(96) سورہ العلق

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا اور قلم کے ذریعہ ان چیزوں کا علم دیا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ اس کا تقاضا تھا کہ علم سے اپنے رب کو پہچان کر اس کی فرمانبرداری کرتا مگر دستیاب اسباب کو پا کر اس نے خدا سے سرکشی اختیار کی بلکہ دوسروں کو بھی اس کی عبادت و اطاعت سے روکنے لگا۔ جانے کہ سب نے رب ہی کی طرف پلٹنا ہے۔ یاد رکھ اگر تیری سرکشی جاری رہی تو ہمارے کارندے پیشانی سے پکڑ کر گھسیٹ لائیں گے اور کوئی چھڑانے والا نہ ہوگا۔ فرمایا: آپ ﷺ ان کا کہا نہ مانیں اور اللہ کو سجدہ کریں اور اس کے مقرب بن جائیں (السجدہ)۔

(97) سورہ القدر

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا اور یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ملائکہ سماوی اور جبریل امین علیہ السلام کا اس میں ہر طرف سے نزول ہوتا ہے اور اس وقت سے خیر و برکت کا خاص نزول ہوتا ہے اور سلامتی اور امن وامان کا منظر ساری رات عالم میں صبح کے طلوع ہونے تک چھایا رہتا ہے۔

(98) سورہ البینہ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: اہلِ کتاب اور مشرکین کو کفر سے نکالنے کے لئے پیغمبر آخر الزمان کو مبعوث کیا گیا مگر اس بات کے باوجود کہ توحید، زکوٰۃ اور اقامت وصلوٰۃ جو قرآن کی بنیادی تعلیم ہے ان کی کتب میں بھی موجود ہیں۔ مگر انہوں نے قرآن کی تصدیق کرنے کی بجائے کفر کی راہ اختیار کی اور اس طرح بدترین مخلوق قرار پائے جبکہ قرآن مجید کی تعلیم کو اپنی سابقہ کتب میں پا کر کچھ لوگ ایمان

Marfat.com

لے آئے، عمل صالح کی راہ اختیار کی اور بہترین مخلوق ٹھہرے۔ انہوں نے خوفِ خدا سے یہ طرزِ عمل اپنا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی اور جنت کے مستحق ہوئے۔

(99) سورہ الزلزال

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: قیامت برپا ہوگی اور زمین کے اندر کے تمام بوجھ انسانوں سمیت باہر آجائیں گے اور زمین ان کو وہ اعمال بتادے گی جو اس کی پیٹھ پر کیے گئے۔ یہ اللہ کے حکم سے ہو رہا ہوگا۔ تمام لوگ اپنے مدفن سے نکل کر اپنے اعمال دیکھ لیں گے ان کا ہر چھوٹا بڑا، اچھا برا عمل سامنے آجائے گا جس کی انہیں سزا و جزا پانی ہوگی۔

(100) سورہ العٰدیٰت

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

جنگی گھوڑوں کی قسمیں کھا کر فرمایا کہ دیکھو یہ اپنے مالک کے کتنے وفادار و جان نثار ہیں کہ اس کے اشارے پر دوڑتے ہانپتے گرد و غبار سے اٹے میدان جنگ میں گھس جاتے ہیں۔ مگر انسان ہے کہ ناشکرا ہے اور مال سے محبت کرتا ہے۔ اسے معلوم ہونا چاہئے کہ ایک دن اسے قبروں سے نکالا جائے گا ان کے بھید ظاہر کیے جائیں گے پھر ان پر جزا و سزا ہوگی۔

(101) سورہ القارعہ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قیامت کی ہولناکی کو ظاہر کر کے فرمایا کہ لوگ پتنگوں کی طرح ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔ اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ بھاری وزن والے خوش باش رہیں گے اور ہلکے وزن والوں کو ایک گڑھے میں ڈال دیا جائے گا جو آگ سے بھرا ہوگا۔

(102) سورہ التکاثر

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: انسان زیادہ سے زیادہ دنیا جمع کرنے میں لگا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ قبر میں جا پہنچتا

Marfat.com

ہے اگر اسے علم ہوتا تو ایسا نہ کرتا۔ اسے جلد معلوم ہو جائے گا جب دوزخ دیکھے گا اور اس وقت اس سے پوچھا جائے گا کہ بتاؤ اس دوڑ میں جو دولت تم نے کمائی وہ کیسے کمائی اور کہاں خرچ کی۔

(103) سورہ العصر

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: انسانی تاریخ گواہی دے رہی ہے کہ آسمانی تعلیم سے بے نیاز ہو کر اور اپنی راہ اپنی رائے سے اختیار کر کے انسان نے ہمیشہ خسارہ اٹھایا ہے۔ صرف وہی لوگ خسارے سے محفوظ رہتے ہیں جو ایمان لا کر اچھے عمل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی حق بات اور صبر کی تاکید کرتے ہیں۔

(104) سورہ ہمزہ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: کہ دوسروں کو طعنے دینا اور عیب لگانا اس سے بڑی بداخلاقی کوئی نہیں۔ ایسا شخص مال اکٹھا کرنے میں لگا رہتا ہے کہ شاید اس کی وجہ سے وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔ فرمایا: کیا تجھے خبر ہے کہ انجام کار ایک چکی میں ڈالا جائے گا۔ چکی جو ایک آگ ہے اور دلوں پر جا پہنچتی ہے۔ اس آگ کے بڑے بڑے ستونوں کے درمیان اسے قید کر دیا جائے گا۔

(105) سورہ الفیل

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: کیا آپ ﷺ نے دیکھا نہیں کہ آپ ﷺ کے رب نے اس لشکر کے ساتھ کیا سلوک کیا جو ہاتھیوں کا ایک غول لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا۔ خدا نے ان کے تمام داؤ غلط کر دیئے اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے جو ان پر کنکروں والے پتھر پھینکتے اور انہیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا۔

(106) سورہ قریش

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قریش تاجروں کو یاد دلایا کہ تم سردی اور گرمی میں تجارتی قافلوں میں جاتے ہو اور

Marfat.com

وہاں سے نفع کما کر آسودہ حال ہو کر مکہ میں رہتے ہو جہاں تمہیں نہ فاقوں کا خوف اور نہ لڑائی کا ڈر ہے پھر تم ربِ کعبہ کی عبادت کیوں نہیں کرتے جس نے تمہیں سب سہولتیں دی ہیں۔

سورہ الماعون (107)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ارشاد ہوا: بھلا آپ ﷺ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو جزا و سزا کی تکذیب کرتا ہے یہ وہ شخص ہے جو یتیموں کو دھکے دیتا ہے۔ مساکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا ایسے نمازیوں کے لئے تباہی ہے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں، ریاکاری کرتے ہیں اور افسوس ہے ان پر کہ ان سے کوئی معمولی چیز بھی مانگے تو انکار کر دیتے ہیں۔

سورہ الکوثر (108)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو خیرِ کثیر عطا فرمائی ہے لہٰذا آپ ﷺ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے یقیناً آپ ﷺ کا دشمن ہی بے نام ہو گا۔

سورہ کافرون (109)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اے نبی ﷺ آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کر رہے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کر رہے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں اور نہ میں تمہارے خود ساختہ معبودوں کی پرستش کرنے والا ہوں اور نہ ہی تم میرے معبود کی عبادت کرنے والے ہو۔ چنانچہ ہم دونوں کی راہیں الگ الگ ہیں کہ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

سورہ النصر (110)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: جب کہ خدا کی نصرت آ پہنچی اور حق و صداقت کو فتح ہوئی اور آپ ﷺ نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ دینِ الٰہی میں لوگ جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں تو اب پرور دگار کی حمد و ثنا کیجئے اور اس سے استغفار کیجئے یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

Marfat.com

(111) سورہ اللھب

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: ابولہب اور اس کی بیوی حضور ﷺ کی مخالفت کی وجہ سے اپنی دولت کے باوجود دنیا میں بھی تباہ و برباد ہوئے ان کی دولت کسی کام نہ آئی اور آخرت میں بھی بڑی ذلت کے ساتھ دوزخ میں جلنا ہوگا۔ اس کی بیوی جو ایندھن کی لکڑیاں لانے والی ہے اس کی گردن میں مونج کی رسی ہوگی۔

(112) سورہ الاخلاص

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فرمایا: اللہ اپنی ذات وصفات میں یگانہ و بے مثال ہے اس کا نہ کوئی شریک وساجھی اور نہ کوئی مشیر و مددگار ہے۔ وہ بے نیاز اور ہر قسم کی احتیاج سے پاک ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور وہ ایسی یکتا ذات ہے کہ کوئی ہستی کسی بھی اعتبار سے اس کے درجے کی نہیں ہے۔

(113) سورہ الفلق

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اے نبی ﷺ آپ کہیے میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور رات کی تاریکی کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے اور ٹونے ٹوٹکے کرنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جس وقت وہ میرے ستانے پر آمادہ ہو جائے۔

(114) سورہ الناس

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اے نبی ﷺ یوں کہیے میں پناہ لیتا ہوں انسانوں کے رب، بادشاہ اور معبود حقیقی سے اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

☆☆☆

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

(سورۃ الجمعۃ ۱۱، پارہ ۲۸)

اور اللہ تعالیٰ بہتر رزق دینے والا ہے

Marfat.com

Marfat.com

5987

PRINTED BY: Toheed Advertiser
Urdu Bazar Lahore Ph:7242850

Marfat.com